e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama
Rs.3/- Vol- 25 , Issue, 259 Saturday , June 20 2026 Pages -8
قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر(۲۵) شمارہ نمبر(۲۵۹) لکھنؤ، بروز ہفتہ ۲۰-جون ۲۰۲۶ء،مطابق ۴-محرالحرام-۱۴۴۸ھ صفحات-۸

ہندوستان کے بمل پٹیل بین الاقوامی بحری ٹربیونل کے جج منتخب

اقوام متحدہ:ہندوستان کے ممتاز قانون داں بمل پٹیل کو بین الاقوامی بحری ٹربیونل کا جج منتخب کیا گیا ہے۔ وہ ستمبر میں اپنے عہدے کا چارج سنبھالیں گے۔ ان کا انتخاب اقوام متحدہ کے سمندری قانون کنونشن کے رکن ممالک کی جانب سے کیا گیا ہے۔ بمل پٹیل کے انتخاب کے ساتھ ان عالمی ادارے میں ہندوستان کی نمائندگی کا تسلسل برقرار رہے گا، کیونکہ موجودہ نائب صدر نیرو چدھا ستمبر میں اپنی 9 سالہ مدت مکمل کرنے کے بعد سبکدوش ہو جائیں گی۔ بمل پٹیل ایک ممتاز بین الاقوامی قانون داں ہیں اور اس وقت اقوام متحدہ کے بین الاقوامی قانون کنیشن کے رکن ہونے کے ساتھ ساتھ گجرات میں واقع نیشنل ویفنس یونیورسٹی کے وائس چانسلر کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ وہ قومی سلامتی کونسل سکریٹریٹ کے قومی سلامتی مشاورتی بورڈ کے بھی رکن ہیں۔ انہوں نے نیدرلینڈ کی لیڈن یونیورسٹی اور سے پوسٹ گریجویشن کی ہے بین الاقوامی قانون میں ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی ہے۔

تحفظ اور بغیر رکاوٹ کے فٹ پاتھ پر چلنا شہریوں کا بنیادی حق، سپریم کورٹ

نئی دہلی، (یو این آئی) سپریم کورٹ نے جمعہ کو ایک اہم فیصلے میں کہا کہ معذور فٹ پاتھ پر چلنے کا حق آئین کے آرٹیکل (ڈی)(1)19 کے تحت آزادانہ طور پر آنے جانے کے بنیادی حق کا حصہ ہے۔ جسٹس پی پی ایس نرسمہا اور جسٹس اتل ایس چندورکر کی بنچ نے اپنے فیصلے میں کہا کہ اس حق میں محفوظ، آسان اور مناسب طور پر نشان زد فٹ پاتھوں تک رسائی شامل ہے۔ اس حق کو معذوروں کی آمد و رفت اور سہولت پر ترجیح ملنی چاہیے۔ بنچ نے نشان زد فٹ پاتھوں پر چلنے کے حق کو بنیادی حق مانا اور تسلیم کیا کہ چلنا روزمرہ کی زندگی سے اٹوٹ طور پر جڑا ہے اور یہ آزادانہ آمد و رفت کو آئینی ضمانت کا لازمی حصہ ہے۔ عدالت نے کہا کہ اس حق کی برتری کے باوجود موٹر گاڑیوں کے بڑھتے ہوئے غلبے نے پیدل چلنے والوں کی جگہ کو مسلسل کم کیا ہے۔ صورتحال یہ ہوگئی ہے کہ گاڑی چلانے والے اکثر پیدل چلنے کو رکاوٹ کے طور پر دیکھتے ہیں۔

اسرائیل اور لبنان میں شدید جنگ، لبنان میں 18 جاں بحق، 4 اسرائیلی فوجی بھی ہلاک

ایران۔امریکہ امن معاہدہ خطرے میں؟ مذاکرات تعطل کا شکار

خطے میں نئی کشیدگی، امریکا امن کیلئے پرعزم ہے، ہم لبنان، اسرائیل سمیت تمام محاذوں پر مکمل جنگ بندی کی توقع رکھتے ہیں: ٹرمپ، تل ابیب کی قیادت پوری انسانیت کیلئے خطرہ بن چکی: ایران

برگن/یروشلم/ بیروت: (ایجنسی) ایران اور امریکہ کے درمیان حالیہ امن معاہدے کے باوجود مشرق وسطیٰ میں کشیدگی کم ہونے کے بجائے ایک بار پھر بڑھتی دکھائی دے رہی ہے۔ اسرائیلی فوج نے جنوبی لبنان میں وسیع پیمانے پر فضائی اور زمینی کارروائیاں جاری رکھنے کا اعلان کیا ہے، جس کے نتیجے میں کم از کم 18 افراد جاں بحق ہو گئے ہیں جبکہ اسرائیل کے چار فوجیوں کی ہلاکت کی بھی تصدیق کی گئی ہے۔ لبنانی سرکاری خبر رساں ایجنسی کے مطابق اسرائیلی جنگی طیاروں نے جنوبی لبنان کے مختلف علاقوں کو نشانہ بنایا۔ دوسری جانب حزب اللہ نے شدید جھڑپوں کی اطلاع دی ہے، جس سے ایران اور امریکہ کے درمیان حال ہی میں طے پانے والے جنگ بندی اور امن معاہدے پر سوالات اٹھنے لگے ہیں۔ معاہدے کے مطابق تمام محاذوں بشمول لبنان میں فوری جنگ بندی ہونی تھی، تاہم اسرائیل اور حزب اللہ ان معاہدے کے برابر ساست فریق نہیں ہیں۔ ایران مسلسل مطالبہ کر رہا ہے کہ اسرائیل جنوبی لبنان سے اپنی فوجیں واپس ہٹائے، جبکہ اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے واضح کیا ہے کہ حزب اللہ کے خاتمے تک فوجی کارروائیاں جاری رہیں گی۔

اسی تناظر میں امریکہ اور ایران کے درمیان سوئٹزرلینڈ میں طے شدہ تکنیکی مذاکرات بھی ملتوی کر دیے گئے ہیں۔ امریکی نائب صدر سے ڈی وینس نے اپنا دورہ مؤخر کر دیا جبکہ بعض عرب ذرائع ابلاغ کے مطابق ایران نے لبنان میں جاری اسرائیلی حملوں کے باعث اپنا وفد بھیجنے میں تاخیر کی ہے۔

سوئس وزارت خارجہ نے امریکہ اور ایران کے درمیان آج برگن/ اسٹاک ریزورٹ میں ہونے والے مذاکرات منسوخ ہونے کی تصدیق کر دی۔ تفصیلات کے مطابق سوئٹزرلینڈ کے مشہور برگن اسٹاک ریزورٹ میں امریکہ اور ایران کے درمیان آج ہونے والے ابتدائی مذاکرات آخری لمحات میں ملتوی کر دیے گئے ہیں۔ سوئس وزارت خارجہ نے باقاعدہ اعلان کرتے ہوئے تصدیق کی ہے کہ آج یہ طے شدہ مذاکرات نہیں ہوں گے۔ امریکی میڈیا اور وائٹ ہاؤس کی جانب سے کہا گیا کہ مذاکرات ابھی تیاری کے مرحلے میں ہیں اور لاجسٹک وانتظامی تفصیلات مکمل طور پر طے نہیں ہو سکی تھیں، یہی وجہ ہے کہ امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے سوئٹزرلینڈ کا اپنا طے شدہ دورہ منسوخ کر دیا ہے اور وہ آج رات روانہ نہیں ہو رہے۔ تاہم وائٹ ہاؤس کا کہنا ہے کہ وہ تکنیکی مذاکرات جلد شروع کرنے کے منتظر ہیں۔

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ امریکہ امن کے لیے پرعزم ہے، ہم لبنان، حزب اللہ، اسرائیل سمیت تمام محاذوں پر مکمل جنگ بندی کی توقع رکھتے ہیں۔ امریکی صدر ٹرمپ نے فروقہ سوشل میڈیا پر بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ مذاکراتی کوششوں میں پیش رفت کیلئے مشرق وسطیٰ کے تمام فریقین اپنے عزم پر قائم رہیں۔ ٹرمپ نے کہا کہ عالمی مارکیٹیں تیل کی قیمتوں میں کمی اور اسٹاک میں مزید اضافے کو پسند کر رہی ہیں، امریکہ کیلئے کامیابی ہے کہ تیل کی قیمتیں کم ہو رہی ہیں اور فتح حاصل ہو رہی ہے۔ امریکی صدر نے کہا کہ امریکہ کی طرف سے ایران کو 300 ارب ڈالر کی ادائیگی نہیں ہو رہی، یہ جھوٹی خبریں ہیں، ڈیموکریٹس کا پروپیگنڈا چل رہا ہے۔ ٹرمپ نے کہا کہ امریکہ امن کے لیے پرعزم ہے، ہم لبنان، حزب اللہ، اسرائیل سمیت تمام محاذوں پر مکمل جنگ بندی کی توقع رکھتے ہیں۔ اس سے قبل پیر کو ٹرمپ نے تہران کو کمزور کر کے ان کا ردعمل تبدیل کرنے پر مجبور کیا۔ معاہدے کے مطابق 60 دنوں کا دورانیہ آج سے شروع ہوا ہے۔ ایران نے سلسلک میزائلوں کا بڑا ذخیرہ جنگ کے دوران تباہ کیا جا چکا ہے۔ معاہدے میں شامل ہے ایران ایسے ہتھیار یا میزائل نہیں بنائے گا جس سے دنیا کو خطرہ ہو۔

اسرائیل اور حزب اللہ کے درمیان جنگ بندی پر اتفاق

امریکہ اور اسرائیلی فوج نے کی تصدیق

تل ابیب (ایجنسی) اسرائیل اور لبنان کی مزاحمتی تنظیم حزب اللہ کے درمیان جنگ بندی پر اتفاق ہو گیا ہے، جو جمعہ کو مقامی وقت کے مطابق شام چار بجے سے نافذ ہو گیا۔ اس پیش رفت کی تصدیق امریکہ کے ایک سینئر عہدیدار نے کی ہے جبکہ اسرائیل فوج نے بھی جنگ بندی کے آغاز کی تصدیق کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ ضرورت پڑنے پر دوبارہ کارروائی کے لیے تیار ہے۔ اسرائیلی فوج کے ترجمان بریگیڈیئر جنرل ایفی دیفرین نے ایک بیان میں کہا کہ اس وقت جنگ بندی نافذ ہے، تاہم اگر حالات نے تقاضا کیا تو اسرائیل ازسرنو دوبارہ شروع کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق امریکی اور قطری مذاکرات کاروں نے ایران کے تعاون سے اس معاہدے کو ممکن شکل دی۔ امریکی عہدیدار کے مطابق دن کے آغاز میں فائرنگ کے تبادلے کے بعد دونوں فریق جنگ بندی پر متفق ہو گئے۔

تمہاری حفاظت ہمارے پیسوں سے ہوتی ہے، جے ڈی وینس نے اسرائیل کو آئینہ دکھا دیا

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن یاہو کی کابینہ کی جانب سے اسلام آباد مفاہمتی یادداشت کرنے پر اپنے سخت ردعمل کا اظہار کر دیا۔ امریکی نائب صدر نے اپنے بیان میں کہا کہ اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن یاہو کی کابینہ کے کچھ لوگ معاہدے اور کچھ لوگ صدر ڈونلڈ ٹرمپ پر تنقید کر رہے ہیں، ان کو تنقید سے پہلے حقائق دیکھنے چاہیے۔ جے ڈی وینس نے کہا کہ اسرائیلی کابینہ کو پیغام ہے کہ تمہارے گھروں کی حفاظت امریکی ہتھیاروں سے ہوتی ہے، اسرائیل کی حفاظت امریکی عوام کے ٹیکس کے پیسوں سے ہوتی ہے، اسرائیل جن ہتھیاروں سے حفاظت کرتا ہے وہ امریکہ کے بنے ہوئے ہیں۔ اپنے بیان میں جے ڈی وینس نے کہا کہ ایران نے دو دنوں سے آبنائے ہرمز میں کسی جہاز کو نشانہ نہیں بنایا، وہ معاہدے کی پاسداری کر رہا ہے، اس کی ایٹمی ہتھیار بنانے کی صلاحیت ختم کر دی گئی ہے۔ امریکی نائب صدر نے کہا کہ کچھ میڈیا کی جانب سے معاہدے کے متون کو غلط انداز میں پیش کیا گیا، معاشی ریلیف کا انحصار ایران کے اپنے رویے پر ہے، ایران کے مشرق وسطیٰ کے ممالک کے ساتھ تعلقات کو بھی دیکھا جائے گا، اس کی کارکردگی دیکھتے ہوئے پابندیوں میں نرمی ہوتی جائے گی، ڈونلڈ ٹرمپ نے تہران کو کمزور کر کے ان کا ردعمل تبدیل کرنے پر مجبور کیا۔ معاہدے کے مطابق 60 دنوں کا دورانیہ آج سے شروع ہوا ہے۔ ایران نے سلسلک میزائلوں کا بڑا ذخیرہ جنگ کے دوران تباہ کیا جا چکا ہے۔ معاہدے میں شامل ہے ایران ایسے ہتھیار یا میزائل نہیں بنائے گا جس سے دنیا کو خطرہ ہو۔

پی ایم مودی نے وکست بھارت روزگار یوجنا کے تحت 2400 کروڑ روپے تقسیم کیے

نئی دہلی، (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کے روز یہاں پرھان منتری وکست بھارت روزگار یوجنا کے تحت تقریباً 2400 کروڑ روپے کی ترغیبی رقم تقسیم کی اور نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور ملک بھر میں روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ منسٹر مودی نے اس روزگار اسکیم سے وابستہ مستفیدین، صنعتی نمائندوں اور دیگر متعلقہ فریقوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور ملک بھر میں روزگار کے مواقع بڑھانے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ حکومت کی اہم روزگار سے منسلک ترغیبی اسکیم کے نفاذ میں ایک اہم سنگ میل ہے، جو خلقہ شعبوں میں سماجی تحفظ کے دائرہ کار کو بھی وسعت دیتی ہے۔ اس ترغیبی اقدام سے ملک بھر میں تقریباً 15 لاکھ روزگار کے مواقع پیدا کرنے میں مدد ملی ہے۔ فرانس اور سلواکیہ کے دورے سے صبح واپس آنے کے بعد وزیر اعظم نے اس پروگرام میں شرکت کی اور کہا کہ ہندوستان کے نوجوانوں کو ان کی صلاحیت، مہارت اور قابلیت کی بنیاد پر عالمی سطح پر غیر معمولی شناخت حاصل ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا مسلسل ہندوستانی نوجوانوں کی صلاحیتوں کو تسلیم کر رہی ہے اور حکومت اس بات کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے کہ ہر نوجوان اپنی صلاحیتوں کو کامیابیوں میں تبدیل کر سکے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ پردھان منتری وکست بھارت روزگار یوجنا صرف ایک روزگار اسکیم نہیں ہے بلکہ نوجوانوں کی پہلی ملازمت سے وابستہ امنگوں کو تقویت دینے اور صنعت و افرادی قوت کے درمیان ایک مضبوط پل قائم کرنے کا ایک اہم اقدام ہے۔

باغی ایم پیز کو نااہل قرار دینے کے لیے 20 درخواستیں دائر

اوم برلا سے ملاقات کے بعد ابھیشیک بنرجی کا بیان

نئی دہلی: ترنمول کانگریس کے جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے جمعہ کو لوک سبھا اسپیکر اوم برلا سے ملاقات کی اور پارٹی کے 20 باغی ممبران پارلیمنٹ کے خلاف 20 درخواستیں پیش کیں، ان کی نااہلی کا مطالبہ کیا۔ لوک سبھا اسپیکر سے ملاقات کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے بنرجی نے کہا کہ ارکان پارلیمنٹ نے نیشنلسٹ سٹیزن پارٹی آف انڈیا (این سی پی آئی) میں شمولیت کا دعویٰ کیا ہے اور پارٹی چھوڑنے کی بنیاد پر انہیں ایوان سے نااہل قرار دیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ 20 لوگوں نے لوک سبھا اسپیکر سے ملاقات کی اور علیحدہ گروپ کے طور پر تسلیم کرنے کا مطالبہ کیا۔ بعد میں، ہمیں معلوم ہوا کہ ان ممبران پارلیمنٹ کا دعویٰ ہے کہ وہ این سی پی آئی نامی دوسری پارٹی سے تعلق رکھتے ہیں۔ تاہم، اس پارٹی کے بارے میں کسی نے نہیں سنا تھا، اور یہاں تک کہ ان اراکین اسمبلی نے بھی اس سے پہلے اس کے بارے میں نہیں سنا تھا۔

سپریم کورٹ نے نیٹ۔یو جی 2026 کی عرضیوں فوری سماعت کرنے سے انکار کیا

نئی دہلی، (یو این آئی) سپریم کورٹ نے میڈیکل کالجوں میں داخلہ امتحان نیٹ۔یو جی کے دوبارہ امتحان پر تشویش ظاہر کرنے والی عرضیوں پر فوری سماعت کرنے سے انکار کر دیا۔ عدالت نے جمعہ کو کہا کہ اس امتحان سے جڑی تمام فرضیاں پہلے سے جسٹس پی ایس نرسمہا کی قیادت والی بنچ کے سامنے درست ہنہ ہیں یہ امتحان آئندہ 21 جون کو منعقد ہونے جا رہا ہے۔ نیٹ کے امیدواروں کی نمائندگی کر رہے وکلاء نے چیف جسٹس سوریہ کانت کے سامنے جب اس معاملے کا ذکر کیا تو چیف جسٹس نے کہا: نیٹ سے جڑے تمام معاملات جسٹس پی ایس نرسمہا کی بنچ کے پاس جائیں گے۔ اس میں کوئی جلد بازی نہیں ہے۔" اس کے بعد، ایک دوسرے وکیل نے تقریباً 1,600 نیٹ امیدواروں کی تشویشات کی طرف عدالت کو توجہ مبذول کرائی۔ انہوں نے دلیل دی کہ سوشل میڈیا پر چل رہی افواہوں اور دہلی ہائی کورٹ کے سامنے چل رہی کارروائی کے سبب طلبہ شدید تناؤ اور غیر یقینی صورتحال کا سامنا کر رہے ہیں۔ وکیل نے دلیل دی کہ میڈیا پیچ پر لیک کی رپورٹوں اور امتحانی عمل کے تعلق سے جاری بحث کی وجہ سے طلبہ شدید دباؤ اور بے چینی میں ہیں۔

ٹیلیگرام کو دہلی ہائی کورٹ نے دیا جھٹکا

عارضی پابندی ہٹانے سے انکار، حکومت کو اس کا اختیار ہے

نئی دہلی۔(ایجنسی) دہلی ہائی کورٹ نے ٹیلیگرام سے متعلق اپنا اہم فیصلہ سنایا جو کہ اس ادارہ کے حق میں نہیں گیا۔ دہلی ہائی کورٹ نے ہندوستانی حکومت کے اس فیصلہ کو برقرار رکھا ہے، جس کے تحت ری۔نیٹ کے امتحان کے پیش نظر ٹیلیگرام پر عارضی پابندی عائد کی گئی ہے۔ ہندوستان میں ری۔نیٹ کے امتحان 21 جون کو منعقد ہوگا، اور ہائی کورٹ کا کہنا ہے کہ حکومت کے پاس ایپ پر پابندی لگانے کا اختیار موجود ہے۔ ٹیلیگرام پر عارضی پابندی، معاملہ میں فیصلہ سناتے ہوئے ہائی کورٹ نے کہا کہ تمام قانونی کارروائیوں کی مکمل طور پر پیروی کی گئی ہے۔ حکم کی ہنگامی نوعیت اور اس کے لیے پیش کی گئی وجوہات کافی ہیں۔ ساتھ ہی ہائی کورٹ نے یہ بھی کہا کہ مکمل اطلاع دے دیے جانے کے استدلال قابل قبول نہیں ہے۔ ہائی کورٹ کے مطابق "ہم نے پایا ہے کہ مرکزی حکومت نے دستیاب مواد پر باقاعدہ اور مناسب غور کیا تھا۔" اس طرح عدالت نے ٹیلیگرام ایپ پر عائد 5 روزہ پابندی کو برقرار رکھا ہے۔ ٹیلیگرام سے متعلق جاری تنازعہ کے درمیان مرکزی حکومت نے ایک سنسنی خیز دعویٰ بھی کیا ہے۔ حکومت نے عدالت میں کہا کہ ٹیلیگرام دہشت گردانہ سرگرمیوں کے لیے سب سے آسان اور سہولت آمیز پلیٹ فارم بن چکا ہے۔ یعنی ٹیلیگرام کا معاملہ ہیپر لیک سے آگے بڑھ کر دہشت گردانہ سرگرمی تک بڑھ گیا ہے۔ جہاں تک پرچیک کا سوال ہے، ٹیلیگرام پر ٹیل میں کئی مرتبہ اس طرح کے الزامات لگ چکے ہیں۔ پرچہ لیک ہونے اور جعلی پرچوں کی گردش کے الزامات کی وجہ سے ٹیلیگرام اکثر سرخیوں میں رہتا ہے۔ یہاں تک کہ متعدد پولیس میں یہ دعویٰ بھی کیا جا چکا ہے کہ دھوکے باز عناصر اور ساجر فراڈ انجام دینے والے افراد کئی اس پلیٹ فارم کا بڑے پیمانے پر استعمال کرتے ہیں۔ بہرحال، سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے عدالت کو بتایا کہ ٹیلیگرام کے نمائندوں کو طلب کیا گیا تھا اور ان کا موقف سنا گیا تھا۔ ان کے دلائل اور ان پر کی گئی جانچ کے نتائج ریکارڈ میں درج ہیں۔ حکومت کی جانب سے یہ بھی بتایا گیا کہ اس معاملے کی جانچ ایک کمیٹی کے ذمے تھی جس کی سربراہی کابینہ سکریٹری نے کی۔ بتایا جا رہا ہے کہ ٹیلیگرام پلیٹ فارم پر کئی متعدد خصوصیات موجود ہیں جن کی وجہ سے عارضی پابندی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

رام کے وجود سے انکار کرنے والے ایودھیا کو بدنام کرنے کی کوشش کر رہے ہیں

اگر کسی کے پاس دستاویزی ثبوت ہیں تو اسے ایس آئی ٹی کے حوالے کریں: بی ایم یوگی

ایودھیا، (یو این آئی) ایودھیا میں رام مندر میں چندے کی مبینہ چوری پر کانگریس اور سماجوادی پارٹی (ایس پی) سمیت دیگر اپوزیشن پارٹیوں کے درمیان جاری بیان بازی پر جوابی حملہ کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ جنہوں نے رام کے وجود کو انکار کیا اور رام بھکتوں پر لاٹھی چارج کرایا اور گولیاں چلائیں، وہ آج دوسروں کو نصیحت کر رہے ہیں۔ یہ ایودھیا کو بدنام کرنے کی بدنیتی پر مبنی کوشش کر رہے ہیں۔ ایودھیا کے ایک دلن کے دورے پر آئے یوگی آدتیہ ناتھ نے جمعہ کو کہا کہ حکومت نے ٹرسٹ کی درخواست پر رام مندر میں نذرانوں سے متعلق معلومات سامنے آنے کے بعد ایس آئی ٹی تشکیل دی ہے۔ ایس آئی ٹی دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی کرے گی اور بغیر کسی شک کے پوری حقیقت کو ثابت کرے گی۔ انہوں نے اپیل کی کہ ایس آئی ٹی کی رپورٹ سامنے آنے تک ایسا کوئی بیان نہ دیا جائے جس سے رام عقیدت مندوں کے جذبات مجروح ہوں۔ اگر کسی کے پاس دستاویزی ثبوت ہیں تو اسے ایس آئی ٹی کے حوالے کریں۔

یوگی نے رام بھکتوں سے جارحانہ اپیل کرتے ہوئے کہا کہ کثیری رام نے مریادہ اور صبر کی تعلیم دی ہے، اس لیے سب کو مریادہ برقرار رکھنی چاہیے۔ ہمارے آباؤ اجداد نے جگھوان شری رام کی جنم بھومی کے لیے 500 سال تک مزاحمت کے ساتھ جدوجہد کی، ہلاک 15 دن اور انتظار کریں۔ اگر کوئی مجرم ہے تو یہ ملے بے کہ چاہے وہ کوئی بھی ہو، اسے بخشا نہیں جائے گا۔ رودوئی اسمبلی حلقہ میں سرکاری آیورویدک کالج اور اسپتال سمیت 378 کروڑ روپے سے زیادہ کے 126 ترقیاتی پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھنے کے بعد ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے ایم ایل اے رام چندر یادو سے ماں کا کھلیہ رام کی مزید ترقی کے لیے تجویز دینے کو کہا۔ شدید گرمی کے باوجود ایودھیا کے باشندوں کے جوش وخروش کی تعریف کرتے ہوئے انہوں نے شکریہ ادا کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ایودھیا کو بدنام کرنے اور اس مقدس جگہ کی توہین کرنے کی کوشش کرنے والوں کے بہکاوے میں نہ آئیں۔ ایسے لوگ کبھی نہیں چاہتے تھے کہ ایودھیا کو احترام ملے، کیونکہ وہ خود کچھ کرنے کے لائق نہیں تھے۔

سپریم کورٹ نے نیٹ۔یو جی 2026 کی عرضیوں فوری سماعت کرنے سے انکار کیا

نئی دہلی، (یو این آئی) سپریم کورٹ نے میڈیکل کالجوں میں داخلہ امتحان نیٹ۔یو جی کے دوبارہ امتحان پر تشویش ظاہر کرنے والی عرضیوں پر فوری سماعت کرنے سے انکار کر دیا۔ عدالت نے جمعہ کو کہا کہ اس امتحان سے جڑی تمام فرضیاں پہلے سے جسٹس پی ایس نرسمہا کی قیادت والی بنچ کے سامنے درست ہنہ ہیں یہ امتحان آئندہ 21 جون کو منعقد ہونے جا رہا ہے۔ نیٹ کے امیدواروں کی نمائندگی کر رہے وکلاء نے چیف جسٹس سوریہ کانت کے سامنے جب اس معاملے کا ذکر کیا تو چیف جسٹس نے کہا: "نیٹ سے جڑے تمام معاملات جسٹس پی ایس نرسمہا کی بنچ کے پاس جائیں گے۔ اس میں کوئی جلد بازی نہیں ہے۔" اس کے بعد، ایک دوسرے وکیل نے تقریباً 1,600 نیٹ امیدواروں کی تشویشات کی طرف عدالت کو توجہ مبذول کرائی۔ انہوں نے دلیل دی کہ سوشل میڈیا پر چل رہی افواہوں اور دہلی ہائی کورٹ کے سامنے چل رہی کارروائی کے سبب طلبہ شدید تناؤ اور غیر یقینی صورتحال کا سامنا کر رہے ہیں۔ وکیل نے دلیل دی کہ میڈیا پیچ پر لیک کی رپورٹوں اور امتحانی عمل کے تعلق سے جاری بحث کی وجہ سے طلبہ شدید دباؤ اور بے چینی میں ہیں۔

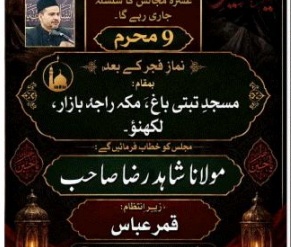

اسرائیل کو لبنان سے 60 دن میں واپس جانا ہوگا: حزب اللہ

صہیونی دشمن کو روکنے کے لیے ایران کی اپنی عزم کو پورا کرنے کی صلاحیت کو کم نہ سمجھیں: محمد رعد

بیروت، 19 جون (یو این آئی) لبنان میں حزب اللہ کے پارلیمانی گروپ کے سربراہ محمد رعد نے خبردار کیا ہے کہ اسرائیل کے پاس اپنے حملے ختم کرنے اور لبنانی سرزمین سے اپنی فوجیں کی مکمل واپسی کے لیے "60 دن کا وقت" ہے۔

اس کے ساتھ ہی انہوں نے بیروت پر زور دیا کہ وہ امریکہ اور ایران کے درمیان ہونے والے مفاہمت نامے کا خوار اور غیر جانبدارانہ جائزہ لے۔ محمد رعد کا یہ بیان جمعرات کو اس وقت سامنے آیا جب قابض اسرائیلی افواج نے لبنان پر اپنے روزانہ کے حملے جاری رکھے ہوئے ہیں اور حل ابیب بعند ہے کہ وہ جنوبی لبنان کے کچھ حصوں پر اپنا قبضہ برقرار رکھے گا، جبکہ امریکہ اور ایران کے معاہدے کی پہلی شق کے مطابق تمام محاذوں بشمول لبنان میں فوجی کارروائیوں کو فوری اور مستقل طور پر روکے جانے کا حکم دیا گیا ہے۔ اس مفاہمت نامے میں "لبنان کی آزادی اور اس کی زمین کی حفاظت کی ضمانت" دینے کا وعدہ بھی کیا گیا ہے اور کہا گیا ہے کہ حتمی معاہدہ "تمام محاذوں پر جنگ کے مستقل خاتمے" کی تصدیق کرے گا۔ محمد رعد نے ایک بیان میں کہا کہ "دشمن کے پاس لبنانی سرزمین سے مکمل طور پر پیچھے ہٹنے کے لیے زیادہ سے زیادہ دستیاب وقت مقصد دہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس عرصے کے دوران اسرائیل کو زمین، سمندر اور ہوا کے راستے دشمنی بند کرنی ہوگی اور کسی بھی براہ راست مذاکرات کی ضرورت کے بغیر لبنانی سرزمین سے پیچھے ہٹنا شروع کرنا ہوگا۔ حزب اللہ کے قانون ساز نے اصرار کیا کہ لبنانی حکام مفاہمت نامے کے متن کو فوراً اور غیر جانبدارانہ طریقے سے پڑھیں اور ان حقائق اور اشارات کے بارے میں نتائج اخذ کریں جو لبنان سمیت خطے اور پوری دنیا پر اثر انداز ہوں گے۔" انہوں نے حکام پر یہ بھی زور دیا کہ وہ "صہیونی دشمن کو روکنے کے لیے ایران کی اپنی عزم کو پورا کرنے کی صلاحیت کو کم نہ سمجھیں۔ بدھ کی شام، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے الیکٹرانک طریقے سے "اسلام آباد مفاہمت نامے" پر دستخط کیے تھے، جس کا مقصد 28 فروری کو ایران کے خلاف شروع ہونے والی امریکہ-اسرائیل جنگ کو ختم کرنا ہے۔ اس مفاہمت نامے کے تحت، واشنگٹن اور تہران کے درمیان 60 دن تک مذاکرات ہونے ہیں، جس میں توسیع کا امکان بھی موجود ہے، تاکہ ایران کے جوہری پروگرام اور بین الاقوامی پابندیوں پر ایک حتمی معاہدے تک پہنچا جا سکے۔

محمد رعد نے کہا، "مزاحمت (حزب اللہ) حکومت (بیروت) کو مشورہ دیتی ہے کہ وہ مزاحمت کو شامل نہ کرے، کیونکہ یہ لبنان یا لبنانی عوام کے مفاد میں نہیں ہے۔" انہوں نے مزید کہا، "لبنان میں مزاحمت کو ختم کرنے کے مقصد سے شروع کی گئی جنگ ناکام ہو چکی ہے اور یہ اپنے مقاصد حاصل نہیں کرے گی۔" لبنانی یا ملاقات کی۔ لبنانی صدارتی محل کے بیان میں کہا گیا ہے کہ جون نے وفد کو ہدایت کی کہ وہ لبنان کے بنیادی مطالبات پر قائم رہیں، جن میں مستقل جنگ بندی، مقبوضہ لبنانی سرزمین سے اسرائیلی

اسرائیل کی فوجی حکمت عملی علاقے میں نفرت اور تشدد کو مزید ہوا دیتی ہے: میکرون

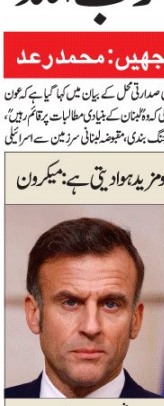

پیرس، 19 جون (یو این آئی) فرانسیسی صدر ایمانویل میکرون نے جمعرات کو کہا کہ لبنان، غزہ اور مقبوضہ مغربی کنارے میں اسرائیل کی عسکری حکمت عملی اس کے اپنے مفادات کے خلاف ہے کیونکہ یہ نفرت اور تشدد کو ہوا دیتی ہے۔ میکرون نے فرانس 2 ٹیلی ویژن کو بتایا کہ اسرائیل کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو سے ذمہ داری کا مظاہرہ کرنے کا مطالبہ کر کے درست کیا تھا۔ انہوں نے زور دیا کہ اسرائیل کی سکیورٹی ہمسایہ علاقوں پر قبضہ کرنے کے ذریعے یقینی نہیں بن سکتی۔ انہوں نے کہا کہ وہ حکمت عملی جو (نیتن یاہو) غزہ، مغربی کنارے اور جنوبی لبنان میں جاری رکھے ہوئے ہیں، طویل مدتی طور پر اسرائیل کے مفادات کے خلاف ہے کیونکہ یہ خطے کے تمام طبقوں میں نفرت اور تشدد کو ہوا دیتی ہے۔ میکرون نے ایران کے ساتھ حالیہ امن معاہدے کی لبنان کے لیے اہمیت کو بھی دوہرا واضح کیا۔ انہوں نے کہا، ہم بہت جلد بین الاقوامی برادری کو متحرک کریں گے تاکہ لبنانی فوج کو اپنے علاقوں کا کنٹرول دوبارہ حاصل کرنے میں مدد ملے۔ میکرون نے یہ بھی زور دے کر کہا کہ معاہدے کے باوجود ایران کے معاملے میں جنگ مکمل طور پر ختم نہیں ہوئی، تاہم تعاون اور گفت وشنید کے ایک نئے مرحلے میں داخل ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جنگ کے مقابلے میں معاہدہ ہمیشہ بہتر ہوتا ہے۔ خاص طور پر جب کشیدگی میں عروج آنے کا خطرہ ہو اور اس معاملے میں یہی بات درست تھی۔ ہم بمباری کے ذریعے کسی نظام میں تبدیلی حاصل نہیں لا سکتے۔

اسرائیلی حکام کی طرف سے محمد رعد کے اس بیان پر اب تک کوئی تبصرہ سامنے نہیں آیا ہے۔ ان کا یہ بیان لبنان اور اسرائیل کے درمیان 22 جون کو ہونے والے مذاکرات کے پانچویں دور سے پہلے آیا ہے۔ اس ماہ کے شروع میں امریکہ میں ہونے والے پچھلے دور کے بعد جاری ہونے والے ایک مشترکہ بیان کے مطابق، دونوں فریقین نے جنگ بندی پر عمل درآمد کرنے پر اتفاق کیا تھا جس کی شرط یہ تھی کہ حزب اللہ کے حملے مکمل طور پر بند ہوں اور اس کے ارکان لبنان کی دریائے جنوبی علاقوں سے پیچھے ہٹ جائیں۔

اس سے پہلے جمعرات کو لبنانی صدر جوزف عون نے واشنگٹن روانگی سے قبل ملک کے مذاکراتی وفد کے ارکان سے ملاقات کی۔ لبنانی صدارتی محل کے بیان میں کہا گیا ہے کہ عون نے وفد کو ہدایت کی کہ وہ لبنان کے بنیادی مطالبات پر قائم رہیں، جن میں مستقل جنگ بندی، مقبوضہ لبنانی سرزمین سے اسرائیلی افواج کی واپسی، سرحد تک لبنانی فوج کی تعیناتی، لبنانی قیدیوں کی واپسی، اور تعمیر نو کا عمل شروع کرنا شامل ہے۔

سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، اسرائیل 2 مارچ سے لبنان پر بمباری کر رہا ہے، جس کے نتیجے میں اب تک 912,3 افراد جان بحق، 873,11 زخمی اور 10 لاکھ سے زیادہ لوگ بے گھر ہو چکے ہیں۔ اسرائیل اب بھی جنوبی لبنان کے علاقوں پر قابض ہے، جن میں سے کچھ دہائیوں سے اور کچھ حالیہ حملے کے بعد سے اس کے قبضے میں ہیں۔ اسرائیلی افواج نے اپنے حالیہ حملے کے دوران لبنانی سرزمین کے اندر 10 کلومیٹر سے زیادہ پیش قدمی کی ہے۔

مغربی کنارے میں آبادکاروں کے حملے تیز

مساجد نذر آتش، فلسطینیوں میں خوف کی لہر

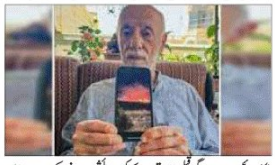

رام اللہ، 19 جون (یو این آئی) مغربی کنارے میں اسرائیلی آبادکاروں کے خطرناک حملوں میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے جہاں مساجد، گھروں، گاڑیوں اور زرعی اراضی کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ رام اللہ کے قریب ایک قصبے میں رہائش پذیر 92 سالہ فلسطینی نژاد امریکی یاسر سقر راشد نے الجزیرہ سے گفتگو کے دوران بتایا کہ ایک شام مغرب کی نماز کے بعد مسجد میں قرآن پاک کی تلاوت کے دوران آبادکاروں نے حملہ کر دیا۔ ان کے مطابق ایک حملہ آور نے مسجد کی کھڑکی پر آتش گیر مواد ڈال کر مسجد اور مجھے جلانے کی کوشش کی۔ سقر راشد کے مطابق حملے کے دوران مسجد کے اندر توڑ پھوڑ کی گئی جبکہ مقامی افراد کی 6 گاڑیوں کو بھی آگ لگا دی گئی، اسی رات قریبی قصبے برقہ میں واقع ایک اور مسجد کو بھی نذر آتش کرنے کی کوشش کی گئی۔ فلسطینی حکام کے مطابق مئی 2026، میں مسلم عبادت گاہوں پر 22 حملے ریکارڈ کیے گئے۔ دوسری جانب انسانی حقوق کے کارکنوں کا کہنا ہے کہ یہ کارروائیاں فلسطینیوں کو ان کی زمینوں سے بے دخل کرنے کی منظم مہم کا حصہ ہیں۔ رپورٹ کے مطابق ناہس کے قریب ایک گاؤں میں 41 سالہ مدثر فقیہ نے الجزیرہ کو بتایا کہ آبادکاروں کے حملوں کے بعد میرا گھر قلعے میں تبدیل ہو چکا ہے، اپریل 2026، میں آبادکاروں نے میرے گھر پر دھاوا بول کر توڑ پھوڑ کی۔ انہوں نے بتایا کہ اس واقعے کے دوران میری عاملہ اہلیہ شدید خوف کے شکار ہوئیں، میرے گھر قبل از وقت بچے کی پیدائش ہونے کے سبب میرا بچہ آج بھی اسپتال میں زیر علاج ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ فلسطینی اداروں کے اعداد و شمار کے مطابق صرف مئی 2026، میں فلسطینیوں اور ان کی املاک پر 1 ہزار 659 حملے ریکارڈ کیے گئے جن میں 551 حملے آبادکاروں نے کیے۔ اسی عرصے میں 7222 درختوں کو نقصان پہنچایا گیا جبکہ متعدد گھروں، مساجد اور دیگر املاک کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ اقوام متحدہ کی رپورٹ کے مطابق آبادکاروں کے حملوں کے باعث مغربی کنارے کی 117 سے زائد فلسطینی بستیاں اور دیہاتوں میں مکمل یا جزوی بے دخلی ہو چکی ہے۔ انسانی حقوق کی تنظیموں کا کہنا ہے کہ بڑھتے ہوئے حملے فلسطینی آبادی بڑھانے اور انہیں اپنی زمینوں سے ہٹانے کی کوششوں کا حصہ ہیں۔

آخری لمحات میں امریکہ ایران مذاکرات ملتوی ہونے کی وجہ لبنان پر اسرائیلی حملہ

جنیوا، 19 جون (یو این آئی) سوئٹزرلینڈ میں آخری لمحات میں امریکہ-ایران مذاکرات ملتوی ہونے کی وجوہات سامنے آ گئیں، لبنان پر اسرائیلی حملے کے سبب مذاکرات ملتوی کیے۔ تفصیلات کے مطابق جنوبی لبنان میں اسرائیلی افواج کی شدید بمباری کے باعث امریکہ اور ایران کے درمیان جنگ کے خاتمے کے لیے ہونے والا حالیہ امن معاہدہ شدید خطرات سے دوچار ہو گیا ہے۔ لبنان پر مسلسل حملوں کے باعث سوئٹزرلینڈ میں دونوں ممالک کے درمیان شیڈول اہم ترین مذاکرات آخری لمحات میں ملتوی کر دیے گئے ہیں۔ امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے سوئٹزرلینڈ کا اپنا طے شدہ دورہ ملتوی کر دیا ہے جہاں انہوں نے ان مذاکرات کی قیادت کرنی تھی۔ ذرائع کا کہنا تھا کہ چیف مذاکرات کار کاتیلیاف اور وزیر خارجہ عباس عراقچی سوئٹزرلینڈ روانگی کے لیے بالکل تیار تھے لیکن اسرائیلی جارحیت جاری رہنے کی وجہ سے ایرانی وفد کا وہ آخری لمحات میں ملتوی کیا گیا۔ اگرچہ وائٹ ہاؤس نے اس الٹی گنتی کو مزید ہوا دی ہے، تاہم حزب اللہ کے قریبی سمجھے جانے والے عرب سلطانیہ چینل 'المیادین' کی رپورٹ کے مطابق، ایران نے لبنان پر جاری اسرائیلی حملوں کے خلاف احتجاجاً اپنا وفد سوئٹزرلینڈ بھیجنے سے انکار کر دیا ہے۔ خیال رہے اسرائیلی فوج نے رات بھر جنوبی لبنان میں متعدد ہوائی حملے کرنے کا دعویٰ کیا ہے جہاں حزب اللہ نے بھی علاقے میں شدید لڑائی کی تصدیق کی ہے۔ لبنان کی سرکاری نیوز ایجنسی کے مطابق ان تازہ ترین اسرائیلی فضائی حملوں میں کم از کم 16 افراد جاں بحق ہو چکے ہیں اور اسرائیلی کارروائیاں تاحال جاری ہیں۔

پاکستان میں 8.6 ملین بچے مزدوری کے جال میں پھنسے ہوئے ہیں: رپورٹ

اسلام آباد۔ 19/ جون۔ (ایجنسی)۔ جمعرات کو قومی کمیشن برائے انسانی حقوق کی طرف سے یوسیف کے تعاون سے شروع کی گئی ایک قومی رپورٹ کے مطابق پاکستان میں 8.6 ملین سے زیادہ بچے چائلڈ لیبر میں مصروف ہیں، جن میں سے 6.6 ملین سے زیادہ ایسے خطرناک کاموں میں ملوث ہیں جو ان کی صحت، حفاظت اور ترقی کو خطرے میں ڈالتے ہیں۔ پاکستان: چائلڈ لیبر سروے، ایویڈنس فار ایکشن' کے عنوان سے یہ رپورٹ تقریباً تین دہائیوں میں پہلی قومی سطح پر نمائندہ چائلڈ لیبر ڈیٹا سیٹ فراہم کرتی ہے، جس میں پورے ملک میں چائلڈ لیبر کے پیمانے، تقسیم، شعبوں اور ڈراپ آؤٹ کی وجوہات پیش کیا گیا ہے۔ رپورٹ کا آغاز کرتے ہوئے، این سی ایچ آر سی کی چیئرپرسن رابعہ جویری آغا نے کہا کہ پاکستان کا آخری جامع چائلڈ لیبر سروے 1996 میں کیا گیا تھا، جس نے پالیسی سازوں اور ترقیاتی شراکت داروں کو 20 سال سے زائد عرصے سے پرانے اور بکھرے ہوئے ڈیٹا پر انحصار کرنے پر مجبور کیا۔ اس نے نوٹ کیا کہ اگرچہ چائلڈ لیبر کو پہلوا دصوبوں میں مختلف ہوتا ہے، لیکن خطرناک چائلڈ لیبر ملک بھر میں بچوں کو متاثر کرنے والا ایک وسیع مسئلہ ہے۔ نتائج کے مطابق، پنجاب سب سے زیادہ بوجھ اٹھاتا ہے، جہاں تقریباً 60 لاکھ بچے مزدوری کرتے ہیں۔ سندھ میں 1.6 ملین چائلڈ لیبرز ہیں، جب کہ خیبر پختونخوا میں 745,155، بلوچستان میں 201,352 اور اسلام آباد کیپیٹل ٹیریٹری میں 15,180 ہے۔ رپورٹ میں غربت کو چائلڈ لیبر کا سب سے مضبوط محرک قرار دیا گیا ہے، جس میں غریب ترین گھرانوں کے بچے اور والدین کی کم تعلیم والے خاندان زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ لڑکوں کا لڑکیوں کے مقابلے میں خطرناک پیشوں سمیت مزدوری میں ملوث ہونے کا زیادہ امکان ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ چائلڈ لیبر کا کافی حصہ خانہ بدوش ماحول میں ہوتا ہے، بشمول فارمز، ورکشاپس اور گھروں میں، جس سے یہ برسوں حد تک روایتی لیبر ایجنسیوں کی نظروں سے پوشیدہ ہو جاتا ہے۔ یہ بچوں کی صحت پر پڑنے والے شدید اثرات کو بھی اجاگر کرتا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ کام کرنے والے بچوں کے اسکول سے باہر رہنے، لمبے وقت تک کام کرنے اور زخمی ہونے، بیماری، تھکاوٹ اور تشدد جیسی صحت کا زیادہ امکان ہوتا ہے۔ صوبوں میں، 32% اور 58% کے درمیان کام کرنے والے بچوں نے کام سے متعلق چوٹوں یا بیماری کی اطلاع دی، جب کہ ایک تہائی تک بڑی عمر کے بچے مزدوروں نے ذہنی پریشانی کی علامات ظاہر کیں۔ وفاقی وزیر برائے انسانی حقوق آغا شہزاد نے زور دیا کہ اس چیلنج کو کسی ایک وزارت یا مداخلت سے حل نہیں کیا جا سکتا۔

تائیوان کے صدر لائی نے چین کو سب سے بڑا خطرہ قرار دیا

تائے۔ 19/ جون۔ (ایجنسی)۔ 18 جون کو تائی پے میں، صدر لائی چنگ۔ تے نے تائیوان کے مشرق میں پانیوں میں چینی سکوتی جہازوں کی بڑھتی ہوئی سرگرمی سے خطاب کرتے ہوئے ایک پریس کانفرنس کی۔ چینگ نے چاپان-فلپائن کی سمندری حد بندی کے مذاکرات کو بہانہ بنا کر کارروائیوں کا جواز پیش کیا ہے۔ لائی نے کہا کہ اسے ممالک کے لیے واحد اور سب سے بڑا خطرہ اور خطرہ چین ہے، جو قوانین نافذ کرنے کے بہانے (چاپان، تائیوان اور فلپائن کے) خصوصی اقتصادی زونز میں داخل ہوتا ہے، جبکہ حقیقت میں توسیع کی کوشش کرتا ہے" چاپان۔ فلپائن کی سمندری حد بندی کے مذاکرات کے حوالے سے، تائیوان میں اپوزیشن جماعتوں نے لائی انتظامیہ کو نرم قرار دیتے ہوئے ان خدشات کا اظہار کیا ہے کہ تائیوان کی خودمختاری اور مفادات کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ جواب میں، لائی نے دلیل دی کہ معاہدوں کے قانون پر مبنی کنونشن کے تحت، چاپان اور فلپائن کے درمیان مذاکرات تیسرے فریق کے حقوق کو متاثر نہیں کریں گے۔ 28 مئی کو ہونے والی سٹ جاپان اور فلپائن کی جانب سے سمندری حد بندی کے مذاکرات شروع کرنے پر اتفاق کرنے کے بعد چین نے سخت ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ تائیوان کے مشرق میں پانیوں میں اس کا اپنا خصوصی اقتصادی زون اور بحر الکاہل کو متاثر ہوگا۔ جون سے، اس نے میری ٹائم اتھارٹی کے جہازوں کے ساتھ ساتھ علاقے میں گورٹ گارڈ کے جہازوں کے ذریعے "قانون نافذ کرنے والے گشت" کا استعمال کرتے ہوئے نام نہاد مخصوصی

میری ٹائم ٹریفک قانون نافذ کرنے والے اور سروے آپریشنز' کے ہیں۔ لائی نے کہا کہ بین الاقوامی قانون کے تحت چین خطے میں ساحلی ریاست نہیں ہے اور اس کے دعووں کی کوئی بنیاد نہیں ہے، انہوں نے بین الاقوامی برادری سے مطالبہ کیا کہ وہ اس کے خلاف مشترکہ کارروائی کرے جسے انہوں نے "سنگین اور آسنن خطرہ" قرار دیا۔ انہوں نے چینی گرے زون آپریشنز اور علمی جنگ کا سامنا کرنے والے ہنہ۔ بحر الکاہل کے ممالک پر بھی زور دیا کہ وہ زیادہ قریبی تعاون کریں، یہ دلیل دیتے ہوئے کہ "اجتماعی دفاع اور بوجھ کا اشتراک "ڈیٹرنس کو مضبوط کرے گا۔

اگر میں نہیں ہوتا تو اسرائیل کا صفایا ہو چکا ہوتا: ڈونلڈ ٹرمپ

واشنگٹن، 19 جون (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ اگر وہ نہ ہوتے تو اسرائیل کا صفایا ہو چکا ہوتا۔ ایک انٹرویو میں امریکی صدر نے کہا کہ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے ساتھ تعلق اچھا ہے، لیکن انہیں تھوڑا قابو میں رکھنا ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اسرائیل کو لبنان پر حملوں سے روک لیں گے۔ اسرائیل وہی کرتا ہے جو وہ کہتے ہیں۔ امریکی صدر ڈرامے کا کہنا ہے کہ امریکہ نے ایران سے معاہدہ مایوسی میں نہیں کیا، بلکہ ایران نے ایسا کیا ہے، ایران مکمل طور پر ختم ہو چکا ہے، ہم 60 دن کا وقت پورا کریں گے، ایران کو کوئی رقم ایک پیسہ بھی نہیں ملے گا۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ جنگ نے ایران کو کمزور کر دیا ہے، ایران کے پاس نہ فضائیہ ہے، نہ بحریہ، نہ طیارہ شکن آلات، نہ ریڈار، اور نہ ہی عملی طور پر کوئی اور چیز باقی ہے، اس کے باوجود کریملن کہتے ہیں کہ ایران چار ماہ قبل کے مقابلے میں اب بہتر حالت میں ہے، یہ کوئی رش کتنے بیوقوف ہو سکتے ہیں۔

اسرائیلی فوجیوں کی ہلاکت کے بعد پورا لبنان جلا دینا چاہیے: اسرائیلی وزیر کا بیان

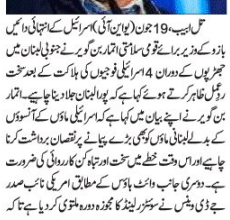

حل ابیب، 19 جون (یو این آئی) اسرائیل کے انتہائی دائیں بازو کے وزیر برائے قومی سلامتی اتمار بن گوئر نے جنوبی لبنان میں جھڑپوں کے دوران 4 اسرائیلی فوجیوں کی ہلاکت کے بعد حزب اللہ کو شکار قرار کرتے ہوئے کہا ہے کہ پورا لبنان جلا دینا چاہیے۔ اتمار بن گوئر نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ اسرائیلی ماؤں کے آنسوؤں کے بدلے لبنانی ماؤں کو بھی بڑے پیمانے پر نقصان برداشت کرنا چاہیے اور اس وقت خطے میں سخت اور جرأتمند کارروائی کی ضرورت ہے۔ دوسری جانب وائٹ ہاؤس کے مطابق امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے سوئٹزرلینڈ کا مجوزہ دورہ ملتوی کر دیا ہے تاکہ ایران کے ساتھ تہذیبی مذاکراتی کوششوں کی قیادت کی جا سکے۔ بتایا گیا ہے کہ جنگ کے خاتمے کے لیے ہونے والی مفاہمت کے بعد 60 روزہ مذاکراتی عمل شروع ہو چکا ہے۔ ایرانی وزارت خارجہ ادھر امریکی سینٹرل کمان نے ایرانی بندرگاہوں پر عائد پابندی جمعہ کر دی ہے جبکہ ایران نے اعلان کیا ہے کہ آبنائے ہرمز سے گزرنے والے تجارتی جہازوں کے اجازت نامے اب اس کی متعلقہ اتھارٹی جاری کرے گی۔ اسی دوران اسرائیل نے جنوبی لبنان میں نئی فضائی کارروائیاں کی ہیں جن میں 16 افراد کے جاں بحق ہونے کی اطلاعات ہیں۔ دوسری جانب لبنان پر اسرائیلی فوج کے حملوں میں آج صبح تک 16 افراد کی شہادت کے باعث ایرانی وفد سوئٹزرلینڈ کے لیے روانہ ہی نہیں ہو سکا۔ ایرانی وزارت خارجہ کے ذرائع کے مطابق چیف مذاکرات کار باقر کاتیلیاف اور وزیر خارجہ عباس عراقچی سوئٹزرلینڈ روانگی کے لیے مکمل طور پر تیار تھے تاہم لبنان میں اسرائیلی جارحیت جاری رہنے کی وجہ سے ایرانی وفد کا دورہ آخری لمحات میں ملتوی کر دیا گیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ امریکہ سے ملتوی کیے گئے مذاکرات کی نئی تاریخ یا مقام کا ابھی تک تعین نہیں کیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق اسرائیل کی لبنان میں کارروائی حالیہ تھنوں کی بدترین بمباری قرار دی جا رہی ہے۔

فرانس کا لبنان پر حملے روکنے کیلئے امریکہ سے اسرائیل پر دباؤ ڈالنے کا مطالبہ

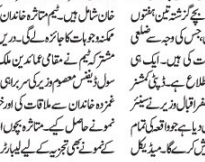

پیرس، 19 جون (یو این آئی) فرانس کے وزیر خارجہ ژاں نوئیل بارو نے کہا ہے کہ امریکہ کو چاہیے کہ وہ اسرائیل پر دباؤ ڈالے تاکہ وہ لبنان میں جاری فوجی کارروائیاں بند کرے۔ ژاں نوئیل بارو نے فرانسیسی میڈیا کو بتایا کہ فرانس لبنان کی فوج کی مدد کے لیے ایک بین الاقوامی کانفرنس کے انعقاد کی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے تاکہ اس حوالے سے حمایت کو متحرک کیا جا سکے۔ فرانسیسی وزیر خارجہ نے کہا کہ فرانس اس وقت تک اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی ایران پر پابندیاں ختم کرنے کی حمایت نہیں کرے گا جب تک تہران کے جوہری پروگرام پر مذاکرات اس کی توقعات کے مطابق پیش رفت نہیں کرتے۔ ایرانی وزارت خارجہ فرانسیسی وزیر خارجہ ژاں نوئیل بارو نے کہا ہے کہ فرانس کی منظوری کے بغیر سلامتی کونسل کی ایران پر پابندیاں ختم نہیں کی جا سکتیں۔ ان کے مطابق ایران کے جوہری اور بیلسٹک میزائل پروگرام پر خدشات دور ہونے تک خطے میں پائیدار استحکام ممکن نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایران کے اتحادی گروپوں کی حمایت سے متعلق خدشات ختم ہونے تک بھی خطے میں دیرپا امن قائم نہیں ہو سکتا اور اس صورت حال میں ایران کے طرز عمل اور پالیسی میں بنیادی تبدیلی کی ضرورت ہے۔ فرانسیسی وزیر خارجہ کے مطابق اس تمام صورت حال میں سب سے بڑا نقصان ایران کے عوام نے اٹھایا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ ایران کو اپنی موجودہ حکمت عملی پر نظر ثانی کرنا ہوگی۔

امریکہ ایران مذاکرات کی منسوخی کا اثر خام تیل کی قیمت میں اچانک بڑا اضافہ

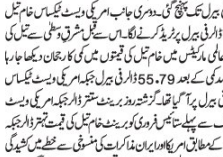

دبئی، 19 جون (یو این آئی) امریکہ اور ایران کے درمیان مے شدہ مذاکرات کی منسوخی کے بعد بین الاقوامی مارکیٹس میں خام تیل کی قیمتوں میں اچانک بڑا اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق امریکہ اور ایران کے درمیان سوئٹزرلینڈ میں ہونے والے مذاکرات کی منسوخی کے فوری بعد بین الاقوامی مارکیٹس میں خام تیل کی قیمتوں میں اچانک تیزی دیکھی جاری ہے۔ برینٹ خام تیل کی قیمت میں 77.0 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا، جس کے بعد یہ 46.80 ڈالر فی بیرل تک پہنچ گئی۔ دوسری جانب امریکی ویسٹ ٹیکساس خام تیل 44.1 فیصد اضافے کے ساتھ 70.77 ڈالر فی بیرل پر ٹریڈ کرنے لگا۔ اس سے قبل مشرق وسطیٰ سے تیل کی ترسیل بحال ہونے کی اطلاعات کے بعد عالمی مارکیٹس میں خام تیل کی قیمتوں میں کمی کا رجحان دیکھا جا رہا تھا۔ برینٹ خام تیل کی قیمت 37.0 فیصد کی کمی کے بعد 55.79 ڈالر فی بیرل جبکہ امریکی ویسٹ ٹیکساس 14.0 فیصد کی کمی کے بعد 54.76 ڈالر فی بیرل پر آ گیا تھا۔ گزشتہ روز برینٹ سمتر ڈار جبکہ امریکی ویسٹ ٹیکساس تھر ڈار فی بیرل پر ٹریڈ کر رہا تھا، جنگ سے پہلے یہ تاریخ فروری کو برینٹ خام تیل کی قیمت تھر ڈار جبکہ ڈبلیو ٹی آئی سٹرڈ ڈار فی بیرل پر تھا۔ ماہرین کے مطابق امریکا اور ایران مذاکرات کی منسوخی سے خطے میں شدید کشیدگی سے متعلق خدشات میں اضافہ ہوا ہے جس کے باعث عالمی تیل مارکیٹ میں قیمتیں دوبارہ اوپر جانے لگی ہیں۔

بجٹ اقدامات سے پاکستان کی کپاس صنعت کو دھچکا، منڈی میں شدید بے چین

کراچی۔ 19/ جون۔ (ایجنسی) پاکستان کی کپاس اور ٹیکسٹائل صنعت نے وفاقی بجٹ میں کیے گئے بعض مالیاتی اقدامات پر شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ ان پالیسیوں پر عمل درآمد سے کپاس کی منڈی کو بلاشبہ شدید نقصان پہنچے گا اور کاروباری سرگرمیوں میں نمایاں سست روی دیکھی جا رہی ہے۔ رپورٹس کے مطابق صنعت سے وابستہ حلقوں کا کہنا ہے کہ نئے ٹیکس اور مالیاتی ضوابط نے کپاس کی خرید و فروخت اور تجارتی سرگرمیوں پر منفی اثر ڈالا ہے، جس کے باعث مارکیٹ میں غیر یقینی صورتحال پیدا ہوئی اور کاروباری اعتماد متاثر ہوا ہے۔ کپاس اور ٹیکسٹائل شعبے کے نمائندوں نے متوقف اختیار کیا کہ حکومت کی جانب سے بروقت پالیسی معاونت نہ ملنے کے باعث پہلے ہی مشکلات کا شکار صنعت مزید دباؤ میں آ گئی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ خام مال کی بڑھتی لاگت، توانائی کے اخراجات اور برآمدی مسابقت میں کمی جیسے مسائل کے حل کے لیے جامع حکمت عملی کی ضرورت ہے۔ رپورٹ کے مطابق صنعتی تنظیموں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ کپاس اور ٹیکسٹائل کے شعبے کے تحفظ کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں، کیونکہ یہ صنعت پاکستان کی برآمدات، روزگار اور زرمبادلہ کے حصول میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ کپاس کی پیداوار میں مسلسل کمی، درآمدات پر بڑھتا انحصار اور پالیسی سطح پر غیر یقینی صورتحال نے پہلے ہی شعبے کو کمزور کر رکھا ہے۔ ان کے مطابق اگر اصلاحی اقدامات نہ کیے گئے تو پاکستان کی ٹیکسٹائل صنعت کو علاقائی اور عالمی منڈیوں میں مزید مسابقتی چیلنجز کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ صنعتی حلقوں نے زور دیا ہے کہ حکومت بجٹ اقدامات پر نظرثانی کرتے ہوئے ایسے فیصلے کرے جو کپاس کے کاشتکاروں، جنرز، اجنرز اور برآمد کنندگان کے مفادات کے تحفظ کے ساتھ ساتھ مکمل معیشت کو بھی سہارا دے سکیں۔

بنوں میں پانچ بچے پراسرار طور پر جاں بحق

بنوں۔ 19/ جون۔ (ایجنسی) ضلع بنوں کی تحصیل پکا خیل کے علاقے تپتنی نیل میں ایک ہی خاندان کے پانچ بچے گزشتہ تین ہفتوں کے دوران پراسرار حالات میں ہلاک ہو گئے ہیں، جس کی وجہ سے ضلعی انتظامیہ اور محکمہ صحت کے حکام نے فوری تحقیقات کی ہیں۔ ایک ہی خاندان کے مزید تین بچوں کے بیمار ہونے کی اطلاع ہے۔ ڈپٹی کمشنر بنوں محمد فرحین کی ہدایت پر ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر ظفر اقبال وزیر نے سینئر ڈاکٹروں پر مشتمل ایک خصوصی میڈیکل بورڈ تشکیل دیا ہے جو واقعہ کی تمام پہلوؤں کی مکمل چھان بین کر کے تفصیلی رپورٹ پیش کرے گا۔ میڈیکل بورڈ میں ڈاکٹر محمد عارف، ڈاکٹر عطاء اللہ، ڈاکٹر محمد یامین اور ڈاکٹر محمد مہر یار خان شامل ہیں۔ ٹیم متاثرہ خاندان کی صحت، حالات زندگی اور بیماری کی ممکنہ وجوہات کا جائزہ لے گی۔ دریں اثنا محکمہ صحت اور حلال فوڈ اتھارٹی کی مشترکہ ٹیم نے متاثرہ علاقے کا دورہ کیا، جس کی قیادت ڈپٹی کمشنر بنوں کے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) عبدالرحمان خان ماہر اور چیف وارڈن سول ڈیفنس مصعب وزیر کی سربراہی میں متاثرہ علاقے کا دورہ کیا، ٹیم نے غمزدہ خاندان سے ملاقات کی اور خوراک، پانی اور دیگر گھریلو اشیاء کے نمونے حاصل کیے۔ متاثرہ بچوں اور ان کے قریبی رشتہ داروں کے خون کے نمونے بھی تجزیہ کے لیے لیبارٹریز بھجوا دیے گئے ہیں۔ اس کیس سے واقف کچھ ڈاکٹروں نے نوٹ کیا ہے کہ بچوں کی طرف سے دکھائی جانے والی علامات آرگن فاسفیٹ زہر سے ملتے جلتے ہیں۔ یہ زہریلے مرکبات، جو عام طور پر زرعی کیڑے مار ادویات اور کیڑے مار ادویات میں پائے جاتے ہیں، اعصابی نظام کو مت

ایسے عزادار بنو جیسے امام حسینؑ چاہتے ہیں: مولانا فیض عباس مشہدی

لبیک یا حسینؑ، حسینؑ بادشاہ کی صداؤں سے فضا گونج اٹھی

گھروں میں خواتین نے مجالس و ماتم کا اہتمام کیا

لکھنؤ: محرم الحرام کی تیسری تاریخ، جمعہ کے روز مجالس اور ماتم کا سلسلہ پیر رات تک جاری رہا۔ شہر کے امام باڑوں میں مردوں نے مجالس میں شرکت کی، جبکہ خواتین نے اپنے اپنے علاقوں اور گھروں میں مجالس و ماتم برپا کر کے حضرت فاطمہ زہراؑ کو ان کے فرزند کی مرثیہ پیش کیا۔ مصائب سن کر عزادار زار و قطار روتے رہے اور "یا حسینؑ، یا حسینؑ" کی صدائیں بلند کرتے ہوئے غمِ حسینؑ منایا۔ اس کے علاوہ مجالس میں "لبیک یا حسینؑ اور حسینؑ بادشاہ" کے نعروں کی بھی گونج سنائی دیتی رہی۔

امام باڑہ غفران مآبؒ میں عشرۂ محرم الحرام کی تیسری مجلس کو خطاب کرتے ہوئے مولانا کلب جواد نقوی نے عزائے سید الشہداء کی عظمت اور اہمیت کو بیان کیا۔ انہوں نے کہا کہ عزائے امام حسینؑ شعائر اللہ میں ہے۔ قرآن مجید میں اللہ نے حکم دیا ہے کہ اے رسولؐ اللہ کے ایام کی یاد منائیے۔ اللہ نے ایام کی یاد منانے کا حکم تھوڑا یا چند گھروں کو مخصوص کر کے بجائے معیار بتایا بلکہ قرآن نے کہا کہ اُن دنوں کی یاد منائی جائے جو صبر و شکر کرنے والوں کے لئے درس عبرت ہیں۔ مولانا نے کہا کہ کربلا سے زیادہ صبر و شکر ہمیں کہیں نظر نہیں آتا، اس لئے کربلا کی یاد منانا دراصل اللہ کے ایام کی یاد منانا ہے۔ مولانا نے اتر پردیش کے مختلف ضلعوں میں شہید آیۃ اللہ خامنہ ائیؒ کی تصویریں بنانے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اتر پردیش کے کئی ضلعوں سے خبریں آ رہی ہیں شہید آیت اللہ خامنہ ائیؒ کی تصویروں کو پولیس ہٹوا رہی ہے۔ پولیس کہہ رہی ہے کہ اوپر سے حکم آیا ہے کہ شہید آیۃ اللہ خامنہ ائی کی تصویریں نہ لگنے دی جائیں۔ مولانا نے کہا کہ آخر اوپر سے یہ حکم کس نے دیا؟ کیا ٹرمپ اور تنیاہو نے یہ حکم دیا ہے؟ ہندوستان کی حکومت اعلان کر دے کہ ہندوستان میں مودی اور یوگی کی حکومت نہیں بلکہ تنیاہو اور ٹرمپ کی حکومت ہے۔ اگر یہاں مودی اور یوگی کی حکومت ہے تو پھر تنیاہو اور ٹرمپ کا حکم ہندوستان میں نہیں چلنا چاہیے۔ مولانا نے آگے کہا کہ یاد رکھیے شہید سے وہ خوف زدہ ہوتا ہے جو ظالم ہوتا ہے۔ مولانا نے کہا کہ اب جہاں بھی تصویریں نہیں لگی ہیں وہاں بھی لگائی جائیں۔ تمام میلوں اور گھروں پر تصویریں لگائی جائیں۔ لوگ مجلسوں اور جلوسوں میں شہید کی تصویروں کے ساتھ شریک ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کسی کیمل پر آپ کو شہداء کی تصویریں نظر نہ آئیں تو سمجھ لیجیے گا کہ وہ مظلوم کا حامی نہیں بلکہ ظالموں کا ساتھی ہے۔ کیونکہ آیۃ اللہ خامنہ ائی نے مظلوموں کے لئے اپنی جان دی ہے۔ جو ظالموں کی مخالفت اور مظلوموں کی حمایت نہ کر سکے وہ امام حسینؑ کا حامی نہیں ہو سکتا۔ مولانا نے کہا کہ کچھ لوگ مردہ یزید پر لعنت کرتے ہیں مگر زندہ یزید کے پیر چومتے ہیں، ایسے لوگ حسینی نہیں ہو سکتے۔ مولانا نے کہا کہ بار بار ہم سے پوچھا جاتا ہے کہ آخر کیا وجہ ہے کہ صرف ایران امریکہ سے ٹکرا رہا ہے، جب کہ دوسرے مسلمان ملک بھی موجود ہیں مگر وہ امریکہ و اسرائیل کی غلامی کر رہے ہیں۔ یاد رکھیے ایران کا تنہا خالم طاقتوں سے ٹکرانا یہ ثابت کرتا ہے کہ جہاں کربلا اور حسینؑ کی یاد ہوتی ہے وہاں غلامی کی گنجائش نہیں ہو سکتی۔ کربلا آزادی کے استعارے کا نام ہے۔ امام حسینؑ کا ماننے والا سر کٹوا دے گا مگر سر نہیں جھکائے گا۔ آج دیکھ لیجیے مظلومیت کی جیت ہوئی ہے اور ظلم کو شکست ہوئی ہے۔ مولانا نے مجلس کے آخر میں حضرت جونؑ کی شہادت کے واقعے کو بیان کیا۔

امام باڑہ جنت مآب تقی صاحب، چوک میں مولانا شریف عباس نے مجلس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کے ذریعے لوگوں کی ہدایت فرمائی اور رہنمائی کے لیے ہادیٔ مقرر کیے۔ رسول اکرم ﷺ نے دین کی تمام باتیں بیان کرنے کے ساتھ میدانِ غدیر میں ایک لاکھ چوبیس ہزار افراد کے مجمع میں حضرت علیؑ کو اپنا جانشین مقرر کرتے ہوئے فرمایا: جس جس کا میں مولا ہوں، اس اس کے یہ علیؑ مولا ہیں۔" انہوں نے کہا کہ جو رسولؐ کو مولا مانتا ہے وہی علیؑ کو بھی مولا مانے گا۔ رسول اللہ ﷺ نے امت کی ہدایت کے لیے ولایت کا نظام بھی متعین فرمایا۔ غدیر میں ولایت موالاۃ کا نکاح کے اعلان کے بعد اللہ تعالیٰ نے آیتِ اکمال کے ذریعے دین کو مکمل قرار دیا اور فرمایا: "آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین کامل کر دیا، اپنی نعمت تم پر تمام کر دی اور اسلام کو تمہارے لیے بطور دین پسند کر لیا۔"

کٹورہ اسٹریٹ واقع امام باڑہ ذاکر سید آغا میں مولانا فیض عباس مشہدی نے مجلس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ امام زمانہؑ جمعہ کے دن اپنے ماننے والوں کے اعمال کو دیکھتے ہیں۔ جب وہ کسی کو اپنے بتائے ہوئے راستے سے ہٹا ہوا دیکھتے ہیں تو غمگین ہوتے ہیں اور اشک بہاتے ہیں۔ مولانا نے دعا کرتے ہوئے کہا کہ عزادار اُن کو ایسا عزادار بنتا ہے جیسا حضرت امام حسینؑ چاہتے ہیں اور ایسا شیعہ بنتا ہے جیسا ائمہؑ اطہارؑ چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شریعت ان ہستیوں سے لی جاتی ہے جن کے گھر میں شریعت نازل ہوئی، جبکہ دوسروں کے یہاں علما کو فتویٰ دینے کا اختیار حاصل ہے۔ مولانا نے کہا کہ حضرت علیؑ کا حقیقی شیعہ وہ ہے جو روزانہ 51 رکعت نماز ادا کرتا ہو، دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنتا ہو، رکوع سے پہلے قنوت پڑھتا ہو۔ انہوں نے شیعہ کی پانچ علامتوں کا ذکر کرتے ہوئے آخر میں حضرت حبیب ابن مظاہرؓ کی بیوی کو نمونہ قرار دیا۔

قصبہ باغ میں مقبرہ سعادت علی خان پر منعقدہ مجلس سے پروفیسر حسن کمال الدین اکبر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ امام عالی مقام حضرت امام حسینؑ کی محبت ہی عزاداروں کو ایک لڑی میں پروتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عزاداران امام حسینؑ کھلے دل سے خرچ کرتے ہیں لیکن اس کے باوجود یہی محسوس کرتے ہیں کہ جیسی عزاداری کا حق تھا ویسا ادا نہ کر سکے۔ مولانا نے کہا کہ انسان عزائے امام حسینؑ میں جتنا خرچ کرتا ہے، مولا اس سے کہیں زیادہ عطا فرماتے ہیں، اسی لیے ہر سال محرم آتے ہی عزادار دوبارہ اس راہ میں خرچ کرنے کے لیے آمادہ ہو جاتے ہیں۔ انہوں نے حضرت علیؑ کے فضائل بیان کرتے ہوئے کہا کہ رسول خداؐ نے حضرت علیؑ سے فرمایا تھا کہ تم دنیا میں بھی میرے بھائی ہو اور آخرت میں بھی میرے بھائی ہو۔ انہوں نے مزید کہا کہ امام حسینؑ وہ عظیم شخصیت ہیں جنہوں نے اپنے دشمنوں کو بھی پانی پلایا۔

مدرسہ ناظمیہ، کٹورہ اسٹریٹ میں مولانا حمید الحسن نے کہا کہ عالم اسلام میں اختلافات پیدا کرنے کے لیے بعض لوگوں نے یہ پروپیگنڈا کیا کہ شیعوں نے قرآن میں کمی بیشی کی ہے، حالانکہ یہ سراسر غلط اور بے بنیاد بات ہے۔ تمام مسلمانوں کا قرآن ایک ہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اختلافات آج کے نہیں بلکہ صدیوں پرانے ہیں۔ مولانا ناطق کے ایک خطبے کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اللہ ایک ہے، نبی ایک ہیں اور کتاب ایک ہے۔ قرآن کو سمجھنے اور اس کی حقیقی تعلیمات حاصل کرنے کا راستہ در اہلِ بیتؑ سے ہو کر گزرتا ہے۔

وقف امام باڑہ ذوالفقار خاں، خاص میں مولانا مرزا شاہد حسین نے مجلس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قرآن اور اہل بیتؑ ایک دوسرے سے جدا نہیں ہو سکتے۔ دنیا میں اللہ کے بتائے ہوئے راستے پر چل کر ہی نجات حاصل کی جا سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ انسان کو مختلف نعمتیں عطا کرتا ہے لیکن وہ عارضی ہوتی ہیں، جبکہ مجالسِ عزا ایسی نعمت ہیں جو قیامت تک باقی رہیں گی۔

امام باڑہ آغا باقر، چوک میں مولانا میثم زیدی نے کہا کہ محلہ ولی اللہ محض ایک جملہ یا نعرہ نہیں بلکہ ایسا جامع عقیدہ ہے جس میں ہمارا پورا دین سمایا ہوا ہے۔ ہم نے توحید، رسالت اور عبادت کا شعور اسی کتب سے حاصل کیا ہے۔ انہوں نے نوجوانوں کو مخاطب کرتے ہوئے والدین کے احترام اور اطاعت کی اہمیت پر زور دیا اور کہا کہ والدین کے حقوق کی ادائیگی اسلام کی بنیادی تعلیمات میں شامل ہے۔

دفترِ نمائندگی آیت اللہ العظمیٰ سید علی حسینی سیستانیؒ لکھنؤ میں جاری عشرۂ مجالس سے خطاب کرتے ہوئے مولانا سید اشرف علی الغروی نے کہا کہ انسان کی حقیقی کامیابی عقل، انصاف اور نظامِ مصطفیٰ ﷺ میں مضمر ہے۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو عقل اس لیے عطا کی تھی تاکہ وہ حق و باطل میں تمیز کر سکے اور انصاف پر مبنی معاشرہ تشکیل دے۔ اسلام نے رنگ، نسل، زبان اور دولت کی بنیاد پر امتیاز کو ختم کر کے تمام انسانوں کو برابر کے حقوق دیے ہیں۔

بڑی سرکار حسینیہ وقف بنیاد زیدپور میں جاری عشرۂ مجالس کے سلسلے میں منعقدہ مجلس سے مولانا سید محمد جابر جوراسی نے خطاب فرمایا۔ انہوں نے واقعۂ کربلا، سیرتِ اہلِ بیتؑ اور پیغامِ امام حسینؑ پر روشنی ڈالتے ہوئے عزاداروں کو دینی و اخلاقی تعلیمات پر عمل کرنے کی تلقین کی۔

انہوں نے حضرت علیؑ کے دورِ حکومت کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ اسلامی نظامِ عدل میں حاکم اور عام شہری قانون کی نظر میں برابر ہوتے ہیں۔ مجلس کے اختتام پر زیارتِ عاشورا اور نوحہ خوانی مولانا قمر حسن زیدی نے پیش کی۔

تابوتوں کی زیارت آج

حضرت امام حسینؑ کی ہمشیرہ حضرت زینبؑ کے فرزندوں حضرت عون و محمد کی المناک شہادت کی یاد میں ہفتہ کے روز حسن کالونی، دولت گنج میں ان کے تابوتوں اور ذوالجناح کی زیارت رات 8 بجے کرائی جائے گی۔ اس سے قبل مجلس سے مولانا میثم زیدی خطاب کریں گے۔ پروگرام کا اہتمام انجمن حسینی نے کیا ہے۔

یہاں بھی ذکر کربلا ہوا

اس کے علاوہ امام باڑہ افضل محل میں مولانا آغا ذوری، شہید پی جی کالج میں مولانا عباس ناصر سعید، امام باڑہ اُم ابنین منصور نگر میں مولانا رضا عباس، روضۂ حضرت مسلم رئیس منزل اور روضۂ زینبیہ نکیہت رائے میں مولانا تقی رضا، امام باڑہ مقصد حسینی گھاس منڈی میں مولانا رئیس کاظمی اور عباس نگر، مفتی گنج میں امام باڑہ صفدری میں مولانا قمر الحسن رضوی نے مجالس سے خطاب کیا۔

مجلس مرثیہ خوانی

لکھنؤ: ادارۂ تحفظِ مرثیہ خوانی کی جانب سے امام باڑہ ناظم صاحب، وکٹوریہ اسٹریٹ میں "آلِ محمدؐ کی پسندیدہ ذاکری کے عنوان سے عشرے کی تیسری مجلس منعقد کی گئی۔ مجلس سے ناظم ابرار رضوی نے خطاب کیا۔ انہوں نے حضرت عباسؑ کے حالات و فضائل پر مشتمل مرثیہ پیش کیا۔ آج کی مجلس میں پیش کیا گیا مرثیہ:

جلوہ گر خود حسین ابنِ علیؑ ہے سر پر
دیکھو نبضِ تن روشن ہے قبائے شبّرؑ
تر شش دھفرِ طیارؑ ہے، حمزہؓ کی سپر
داب میں وہ ہے کلی شیخِ جناب حیدرؑ
بیت فتح سے شیر دو پسر بانو کی ہے
کس کے سرور کی حمایت میں کمر

چک بندی کے زیر التواء مقدمات جلد نمٹائے جائیں: کمشنر ہر شیکیش بھاسکر یشود

غفلت برتنے والے افسران و اہلکاروں کے خلاف سخت کارروائی کی وارننگ

لکھنؤ، 19 جون۔ کنسولیڈیشن (چک بندی) کمشنر ڈاکٹر ہرشیکیش بھاسکر یشود نے جمعہ کو اندرا بھون واقع کنسولیڈیشن ڈائریکٹریٹ کے آڈیٹوریم میں ریاست کے تمام اضلاع کی طرف سے کئے جارہے کاموں پر جائزہ میٹنگ کی۔ اس دوران چک بندکمشنر نے مقررہ مدت میں ایکشن پلان تیار کرنے اور کنسولیڈیشن کے عمل کو مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے تمام پریزائیڈنگ افسران (ڈی ڈی سی، ایس او سی اور اے سی او) کو ہدایت دی کہ پرانے زیر التواء کیس کو میرٹ اور ڈیمرٹس کی بنیاد پر سنیں اور انہیں جلد نمٹا دیں۔ انہوں نے کہا کہ افسران اپنا کام کرنے کا انداز بدلیں اور حکومت کی خواہش کے مطابق عوامی مفاد میں کام کریں بصورت دیگر سخت کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے ہدایت دی کہ کاموں میں غفلت برتنے والے اہلکاروں کا کڑا احتساب کیا جائے۔ چکبندی کمشنر نے تمام ڈپٹی ڈائریکٹروں اور تمام پریزائیڈنگ آفیسر و جنوبی اسٹلمنٹ آفسروں کو ہدایت دی کہ وہ ایک مہم چلا کر زیر التوا کیس کی جلد از جلد سماعت شروع کریں اور کیس کو خوبیوں اور خامیوں کی بنیاد پر سننے کے بعد نمٹانے کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے ڈی ڈی سی اور ایس او سی کو زیر التوا مقدمات کی باقاعدگی سے سماعت کرنے اور 3 اور 3 سال سے پرانے مقدمات کو ترجیح دینے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ تمام مقدمات آن لائن درج کئے جائیں۔ انہوں نے ڈی ڈی سی ہیڈ کوارٹر و ہفتہ وار اس کا جائزہ لینے کی ہدایت دی۔ انہوں نے ہدایت دی کہ جن اضلاع میں وفد 52 کی کارروائی نامکمل ہے وہاں اہلکاروں کی تعداد میں اضافہ کیا جائے تاکہ اس عمل کو قواعد کے مطابق مکمل کیا جا سکے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ کنسولیڈیشن کے کام کو تیز کیا جائے اور حد بندی اور قبضہ کی تبدیلی کا کام تیزی سے مکمل کیا جائے۔ انہوں نے ذمہ دار ڈائریکٹر اور اسٹلمنٹ آفیسران کو ہدایت دی کہ وہ تحصیل سطح پر سب ڈویژنل مجسٹریٹ اور تحصیلدار کے ساتھ تال میل قائم کریں اور گرام سبھا کی زمینوں پر نابائز قبضوں سے متعلق دفعہ 67 کے تحت بے دخلی کی کارروائی شروع کریں۔ کنسولیڈیشن کمشنر نے ہدایت دی کہ محکمانہ ملازمین کے خلاف زیر التوا تمام محکمانہ کارروائیوں کو ایک ماہ کے اندر مکمل کر کے ہیڈ کوارٹر کو آگاہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری کام میں غفلت کسی بھی سطح پر برداشت نہیں کی جائے گی۔ کنسولیڈیشن کمشنر نے کہا کہ کنسولیڈیشن کے عمل کے تحت چک بنانے کے لیے کسانوں سے 3 نئے زیادہ اراضی نہیں کاٹی جائے۔ ناگزیر حالات میں کٹوتی کی گئی اراضی سے متعلق مزید کارروائی کنسولیڈیشن کمشنر سے اجازت لینے کے بعد ہی کی جانی چاہیے۔ ناڈا کے اسٹلمنٹ (بندوبست) آفیسر سے چک بندی کے کام میں سستی کے لیے وضاحت طلب کرنے کے بعد ڈائریکٹریٹ کی سطح سے چار رکنی ٹیم تشکیل دینے اور انکوائری کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ بیتاپور کے بندوستی آفیسر کو ہدایت دی گئی کہ وہ چک بندی کے کام میں سستی کی وضاحت دیں۔ ایاپاس اسٹلمنٹ آفیسر کو، جنہوں نے کام کی سست رفتاری پر سرزنش کی گئی اور وجہ بتاؤ نوٹس جاری کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ اس میٹنگ میں ایڈیشنل کمشنر کنسولیڈیشن مسٹر اروین پرکاش، ڈپٹی ڈائریکٹر کنسولیڈیشن مسٹر سنت لال کمار، مسٹر امرناتھ مشرا، اسٹلمنٹ آفیسر مسٹر اجے کمار کے ساتھ ریاست کے تمام ڈپٹی ڈائریکٹر اور اسٹلمنٹ افسران موجود تھے۔

رام مندر: اب تک نہیں درج ہوئی کوئی ایف آئی آر درج

لکھنؤ: 19 جون (پی این ایس)، رام مندر کی عطیہ چوری معاملے میں سوال اٹھ رہے ہیں، جن میں سے بہت سے جواب نہیں ملے۔ سب سے اہم سوال یہ ہے کہ ٹرسٹ نے ابھی تک ایف آئی آر کیوں درج نہیں کرائی ہے۔ ایک اور اہم سوال یہ ہے کہ ٹرسٹ کے عہدیداروں کو گزشتہ دو مہینوں سے مشتبہ افراد سے پوچھ گچھ کرنے کا اختیار کس نے دیا؟ یہاں تک کہ ان کے گھروں سے رقم برآمد ہوئی۔ اس بات کا امکان بھی بڑھ گیا ہے کہ اس آئی ٹی کی جانچ سے پہلے شواہد کو مٹا دیا گیا ہے۔ چوری کی پردہ فاش 6 جون کو ہوا۔ ٹرسٹ کے اہلکار معاملے کو دبانے کی کوشش میں مصروف تھے۔ مشتبہ افراد کو خفیہ طور پر شناخت کیا گیا، گرفتار کیا گیا، پوچھ گچھ کی گئی اور ان کی معلومات کی بنیاد پر رقم برآمد کی گئی۔

اپرنا یادو نے مشن شکتی کے تحت بچی کی سالگرہ منائی اور نوزائیدہ بچوں میں بیبی کٹس تقسیم کیں

لکھنؤ، 19 جون۔ نائب صدر ریاستی خواتین کمیشن محترمہ اپرنا یادو کے مشن شکتی کے تحت طے شدہ پروگرام کے مطابق، لوک بندھو شری راج نارائن جوائنٹ اسپتال، لکھنؤ اور لکھنؤ ضلع میں کام کرنے والے ڈاکٹر ام پرکاش گپتا مینیجنگ ڈائریکٹر لیفرا اسپتال میں ایک بچی کی سالگرہ منائی گئی، جس میں بچے کی پیدائش کا پورا پروگرام منعقد کیا گیا۔ نوزائیدہ بچوں کے ساتھ ایک کانٹرا خواتین کی بہبود کے محکمے کو رخصت گرلز ہوم، سنگھی گنج پارا، لکھنؤ اور ون اسٹاپ سینٹر لوک بندھو شری راج نارائن جوائنٹ اسپتال، لکھنؤ کے وارڈوں کا معائنہ کیا گیا۔ ڈاکٹر ام پرکاش گپتا مینیجنگ ڈائریکٹر لیفرا اسپتال کے معائنہ کے دوران وہاں داخل خواتین کا انٹرنیوپلیا اور لیبر وارڈ، پیتھالوجی کا معائنہ کیا۔ اسپتال میں دستیاب سہولیات تسلی بخش پائی گئیں۔ اس کے بعد محکمہ خواتین کی بہبود کے زیر انتظام سنگھی گنج پارا، پاؤہ لکھنؤ واقع گورنمنٹ گرلز ہوم اور ون اسٹاپ سینٹر لکھنؤ کا معائنہ کیا گیا۔ معائنہ کے دوران نائب صدر نے ون اسٹاپ سینٹر لکھنؤ اور سانس فاؤنڈیشن کے ذریعے این آئی او ایس کا امتحان پاس کرنے والی 63 لڑکیوں میں بیگ تقسیم کیے۔ اس کے بعد ڈسٹرکٹ پروبیشن آفیسر مسز سدھا کرشن پانڈے نے اظہار تشکر کیا اور ون اسٹاپ سینٹر لکھنؤ کی ستائش کی۔

یوپی مینگو فیسٹیول ذائقہ، ثقافت اور خوشحالی کا سنگم ہوگا: دنیش پرتاپ سنگھ

اتر پردیش مینگو فیسٹیول آم کے کاشتکاروں کے لیے نئے مواقع کھولے گا

لکھنؤ، 19 جون۔ یوگی حکومت اتر پردیش مینگو فیسٹیول 2026 کا انعقاد کر رہی ہے، تین روزہ پروگرام 3 جولائی سے 5 جولائی تک، لکھنؤ کے اندرا گاندھی پرتشٹھان میں ہوگا۔ جس کا مقصد ریاست کے معروف آموں کی قومی اور بین الاقوامی شناخت کو فروغ دینا اور آم پروڈیوسرز، برآمد کنندگان اور صنعت کاروں کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ مزید برآں لکھنؤ کے جن بھون (گورنر ہاؤس) میں 4 جولائی کو ایک بین الاقوامی بائر سلیمر میٹ کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ اس سلسلے میں باغبانی، زرعی مارکیٹنگ، زرعی بیرونی تجارت، اور زرعی برآمدات کے وزیر مملکت (آزاد چارج) مسٹر دنیش پرتاپ سنگھ نے کہا کہ مینگو فیسٹیول ریاست کی باغبانی اور زرعی معیشت کو ایک نئی سمت فراہم کرے گا۔ حکومت آم کی پیداوار، پروسیسنگ اور برآمد کو فروغ دینے کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔ یوگی حکومت کی حمایت سے، اتر پردیش باغبانی کے میدان میں ایک لیڈر بن کر مسلسل نئے معیار قائم کر رہا ہے۔ وزیر مسٹر سنگھ نے بتایا کہ ریاست سمیت ملک کی مختلف ریاستوں سے ترقی پسند باغبان، برآمد کنندگان، زرعی ماہرین اور صنعت کار شرکت کریں گے۔ پروگرام میں آموں کی سینکڑوں منفرد اور نایاب اقسام کی نمائش کی جائے گی۔ دیہری، لنگڑا، چونسا، امرپالی، تول، لکھنؤی صفیدہ، سیت کلی مشہور اور نگینی قسمیں توجہ کا مرکز ہوں گی۔ اس کے علاوہ آم پر مبنی پروسیس شدہ مصنوعات، ویلیو ایڈیشن کی تکنیک اور برآمدی امکانات بھی دکھائے جائیں گے۔ میلے کے تحت آم کی مختلف اقسام، آم پر مبنی محفوظ مصنوعات، آم کی ڈش، بہترین نمائش اور زیادہ سے زیادہ نمائش کرنے والے باغبان وغیرہ کے پانچ زمروں میں مقابلے منعقد کیے جائیں گے۔ وزیر دنیش سنگھ نے کہا کہ اتر پردیش آم پیدا کرنے والی ملک کی سرکردہ ریاست ہے، اور ریاست میں پیدا ہونے والے آم کا معیار عالمی سطح پر پہچانا جاتا ہے۔ ملک میں تقریباً 25 لاکھ ہیکٹر کے رقبے پر تقریباً 235 لاکھ میٹرک ٹن سے زیادہ آم پیدا ہوتے ہیں۔ اتر پردیش 7.32 لاکھ ہیکٹر کے رقبے میں آم کی مختلف اقسام کی تقریباً 62 لاکھ میٹرک ٹن پیداوار کے ساتھ ملک میں پہلے نمبر پر ہے۔ یہ میلہ کسانوں کو جدید پیداواری تکنیک، فصل کے بعد کے انتظام، پروسیسنگ، برانڈنگ، مارکیٹنگ اور ایکسپورٹ کے بارے میں معلومات فراہم کرے گا۔ مختلف ورکشاپس، ٹیکنیکل سیشن اور مقابلے بھی منعقد کیے جائیں گے۔ بہترین آم پیدا کرنے والوں اور باغبانوں کو بھی اعزاز سے نوازا جائے گا۔ باغبانی کے وزیر نے ریاست کے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ اتر پردیش کی آم کی بھرپور ثقافت اور زرعی ورثے کا تجربہ کرنے اور کسانوں اور باغبانوں کی حوصلہ افزائی کے لیے اس میلے میں بڑی تعداد میں شرکت کریں۔ یہ میلہ نہ صرف ریاست کے آموں کو عالمی سطح پر پہچان دلانے میں مدد دے گا بلکہ کسانوں کی آمدنی میں بھی اضافہ کرے گا اور زراعت پر مبنی معیشت کو مضبوط کرے گا۔

یکم تا 9 محرم الحرام (ایام عزا) لکھنؤ کی مجالس کا شیڈول

وقت	مقرر/خطیب	مقام
صبح 10:04 بجے	مولانا ممتاز جعفر	کربلا دیانت الدولہ، خیمہ گاہ
صبح 07:00 بجے	مولانا محمد مسلم	مقبرہ سعادت علی خاں، قیصر باغ
صبح 07:30 بجے	مولانا ہلی ہاشم عابدی	امام باڑہ اُم ابنین، منصور نگر
صبح 07:30 بجے	مولانا قمر الحسن رضوی	امام باڑہ صفدری، عباس نگر
صبح 08:00 بجے	مولانا حسن عسکری	کربلا عظمت الدولہ، مہدی گنج
صبح 08:00 بجے	مولانا اطہر عباس	روضۂ کاظمین
صبح 08:00 بجے	مولانا ممتاز جعفر	آصفی امام باڑہ، حسین آباد
صبح 09:00 بجے	مولانا سیف عباس نقوی	امام باڑہ جنت مآب، نخاس چوک
صبح 09:00 بجے	مولانا میثم زیدی	چھوٹا امام باڑہ، حسین آباد
صبح 09:00 بجے	مولانا ہلی عباس خان	امام باڑہ ناظم صاحب، بزازہ
صبح 09:30 بجے	مولانا سید عمران حیدر زیدی	امام باڑہ زین العابدین، ہردوئی روڈ
صبح 10:00 بجے	مولانا سید رضا عباس نقوی	مقبرہ محسن علی خاں
صبح 10:30 بجے	مولانا کلب جواد نقوی	امام باڑہ غفران مآب، چوک
صبح 11:00 بجے	مولانا فرید الحسن	امام باڑہ شاہ نجف حضرت حضرتؑ
صبح 11:30 بجے	مولانا میثم زیدی	امام باڑہ آغا باقر، چوک
دوپہر 12:30 بجے	مرثیہ خوانی	امام باڑہ ناظم صاحب، بزازہ
دوپہر 12:30 بجے	مولانا انور حسین	امام باڑہ یکہ محمد علی فرنگی محل
دوپہر 01:00 بجے	مولانا کلب احمد نقوی	آصفی امام باڑہ، حسین آباد
دوپہر 02:00 بجے	آیت اللہ سید حمید الحسن	مدرسۂ ناظمیہ، بزازہ
دوپہر 03:00 بجے	مولانا ہلی عباس	کربلا ملکہ آفاق، مدح گنج
دوپہر 03:00 بجے	مولانا نفیش عباس شہیدی	امام باڑہ سید آغا، وکٹوریہ اسٹریٹ
شام 04:00 بجے	مولانا عباس ناصر عرفانی	شبید کالج، وکٹوریہ اسٹریٹ
شام 05:00 بجے	مولانا محمد میاں عابدی	امام باڑہ قمبر حسینی، بلوچ پورہ
رات 07:30 بجے	مولانا علی اصغر آغا روحی	افضل محل، وکٹوریہ اسٹریٹ
رات 07:30 بجے	مولانا سید سمر عباس	کربلا عظیم اللہ خاں
رات 07:45 بجے	مولانا سید سرتاج حیدر زیدی	دریا والی مسجد
رات 07:45 بجے	مولانا رضا عباس	مام باڑہ اُم ابنین، منصور نگر
رات 07:45 بجے	مولانا سید رئیس کاظمی	امام باڑہ مقصد حسینی، گھاس منڈی
رات 07:45 بجے	مولانا حیدر	مسجد عباسیہ، حسن پوریہ
رات 08:00 بجے	مولانا ممتاز جعفر	امام باڑہ ڈاکٹر ذاکر الحسین، گولا گنج
رات 08:00 بجے	مولانا نیر وز حسین	امام باڑہ ملکہ جہاں صاحبہ، نخاس گنج

اودھ نامہ

امن معاہدہ میں سب سے بڑی رکاوٹ

امریکہ اور ایران کے مابین جنگ بندی ابھی جاری ہے اور لگاتار مذاکرات کی کوششیں ہو رہی تھیں۔ اسی درمیان ایک ایسی خبر آئی کہ جس پر ساری دنیا نے سکون کا سانس لیا تھا سوائے اسرائیل کے۔ یہ خبریں گردش کر رہی تھیں کہ 19 جون 2026 جمعہ کو امن معاہدہ پر دستخط بھی ہو جائیں گے۔ معاہدہ کا متن بھی جاری کر دیا گیا تھا اور اس پر جینیول دستخط بھی کر دئے گئے تھے اور آج 19۔جون کو سوئٹزرلینڈ میں اس پر دستخط کئے جانے تھے جس کے لئے ایران کا وفد وٹزرلینڈ پہونچنے والا تھا اور امریکہ کی طرف سے جب صدر ڈی ونس کو سوئٹزرلینڈ پہونچنا تھا سب طرف کوششیں منائی جا رہی تھیں۔ اور سبھی کو یقین تھا کہ یہ امن معاہدہ ہو جائے گا لیکن اسرائیل نے ایک بار پھر اپنی ہٹ دھرمی کا مظاہرہ کیا اور امن معاہدہ ایک بار پھر نا امیدی کی گہری کھائی میں چلا گیا۔

ایران نے پہلے بھی کہا تھا کہ سمجھوتے میں صرف ایران سے نہیں بلکہ خطے میں بھی جنگ بندی ہونا چاہئے۔ اس میں کوئی کی شک نہیں کہ ٹرمپ نے کافی رعایتیں قبول کر لی تھیں ہی ہاں تک کہ امریکہ میں ان کی دی ہوئی عرعیتوں کی مخالفت بھی کی جا رہی تھی۔ مگر پھر بھی وہ سمجھوتے کے لئے تیار تھا مگر اسی درمیان اسرائیل نے جنوبی لبنان پر حملے تیز کر دیئے۔ سؤس وزارت خارجہ نے تصدیق کی ہے کہ امریکہ اور ایران کے درمیان اعلیٰ سطحی تکنیکی بات چیت جو جمعہ کو برگن اسٹاک پہاڑی تفریحی مقام میں ہونے والی تھی، اچانک منسوخ کر دی گئی ہے۔ یہ اقدام لبنان پر اسرائیلی حملوں کے بعد سامنے آیا ہے۔ ملاقات کے منسوخ ہونے سے عین قبل، امریکی نائب صدر جے ڈی ونس نے سوئٹزرلینڈ کے لیے اپنی پرواز منسوخ کر دی۔ اور مبینہ طور پر ایران نے اپنے وفد کو بھی سوئس جانے سے روک دیا۔ ایران نے پہلے مغربی ثالثوں کو خبردار کیا تھا کہ جب تک اسرائیل لبنان کے خلاف اپنی وحشیانہ اور بلا روک ٹوک بمباری کی مہم جاری رکھے گا تب تک وہ دباؤ میں آ کر مذاکرات نہیں کرے گا۔ ہم نے کئی بار اس مسئلہ پر صاف صاف لکھا ہے کہ امن مذاکرات جبھی فائنل ہو سکتے ہیں کہ جن تینوں فریق اس پر اپنی رجامندی کا نہ صرف اظہار کریں بلکہ نیک نیتی سے اس پر عمل بھی کریں۔ اسرائیل شروع ہی سے امن معاہدے کے خلاف ہے لیکن امریکہ اور ایران بات کرنا چاہتے ہیں اور لگاتار ان کے درمیان بات چل رہی ہے جس میں کچھ دوسرے ممالک کی ثالثی کی بنا پر عمل میں آئی تھی۔ جن میں پاکستان اور قطر پیش پیش تھے۔ اب جبکہ اچانک یہ بات چیت منسوخ ہو گئی ہے اور ابھی تک کوئی اور بی ان کسی طرف نہیں ایا ہے اس کے تئی ج سے میں دنیا پھر وہی کھڑی ہو گئی ہے جہاں سے چلی تھی۔

اب مسئلہ یہ ہے کہ اگر واقعی ٹرمپ سنجیدہ ہیں تو انھیں اسرائیل کو کنٹرول کرنا ہوگا، اور اسے سخت وارننگ دینا ہوگی کہ وہ اپنے آپ کو قابوم یں رکھے اور دنیا کے لئے خطرہ بننے کی کوشش نہ کرے ورنہ اس کے ساتھ بھی سختی برتی جائے گی۔ اگر ٹرمپ اسرائیل کو خبردار کرتے ہیں تو ان کے حق میں بھی بہتر ہے اور اسرائیل کی غلط اور صحیح پالیسیوں کی سرپرستی کے الزامات جوان پر گلتے ہیں ان می ں شاید کچھ کمی آ سکے گی اور ان کی شبیہ کچھ بہتر ہو سکے گی۔ اگر جے اس ہونے والے معاہدے کے تعلق سے ترک وزیر خارجہ ہاکان فیدان نے کل کہا تھا کہ امریکہ اور ایران نے اصولی طور پر اہم نکات پر اتفاق کر لیا ہے، مگر تکنیکی مسائل، بشمول ایران کے غنی شدہ یورینیم کی تقدیر اور آئندہ افزودگی پر معطلی کے نفاذ، ابھی حل طلب ہیں۔ روی دورے کے دوران دو روزہ قیام میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے فیدان نے کہا تھا کہ تکنیکی ٹیموں کو ایران کے غنی شدہ یورینیم کے ذخائر سے متعلق معاملات طے کرنے کی ضرورت ہے۔ ایران میں 400 کلوگرام غنی شدہ یورینیم کی تخفیف کے بارے میں ایک اصولی مفاہمت موجود ہے۔ ترکی وزیر نے بالکل صحیح سوال اٹھایا تھا کہ یہ بحث باقی رہ گئی ہے کہ تخفیف کون انجام دے گا۔ کون نگرانی کرے گا اور اسے کیسے اس کی تصدیق کی جائے گی۔ فیدان نے کہا کہ جنگی حالات یا ہی عدم اعتماد اور علاقائی پیش رفت، جن میں اسرائیل لبنان پر قبضہ بھی شامل ہے، نے واشنگٹن اور تہران کے درمیان مذاکرات کو سست کر دیا ہے۔ اور ترکی وزیر کا اندازہ اور تجزیہ درست ثابت ہوا اور مذاکرات سست ہی نہیں ہوئے بلکہ انھیں ایک جھٹکا لگا ہے جو ہلا کا نہیں کہا جا سکتا۔

اسرائیل کی علاقائی پالیسیاں سنگین عالمی مسئلہ ہیں، کیوں کہ اسرائیل خطے میں تباہی چاہتا ہے۔ اور بعض ممالک پر قبضہ بھی۔ یہی وجہ ہے اس کے اشارت عالمی سلامتی اور معیشت دونوں پر پڑ رہے ہیں۔ ہم دیکھ رہے ہیں کہ اسرائیل کو سفارتی سطح پر بڑھتا ہوا ردِ عمل درپیش ہے۔ ہم یہ بھی دیکھ رہے ہیں کہ ایران، امریکہ اور اسرائیل کے درمیان تنازع نے بین الاقوامی توجہ کو غزہ سے ہٹا دیا ہے، مگر امید کرتے ہیں کہ بحران کے نرم پڑنے پر خطی ممالک دوبارہ غزہ پر توجہ مرکوز کریں گے۔ غزہ میں جنگ بندی مذاکرات کے دوسرے مرحلے کے لیے فریم ورک تک پہنچنے کی کوششیں جاری ہیں۔

اسرائیلی وزیر اعظم نیت نیاہو نے کلا یک بیان جاری کرتے ہوئے کہا تھا کہ جب تک وہ اسرائیل کے وزیر اعظم ہیں ایران کبھی بھی جوہری ہتھیار حاصل نہیں کر سکتا۔ نیتن یاہو کا یہ بیان ایران کے جوہری پروگرام پر ان کے سخت موقف کی عکاسی کرتا ہے، مزید برآں وزیر اعظم نیتن یاہو نے واضح کیا ہے کہ ایران امریکہ معاہدے کی شرائط کے باوجود جنوبی لبنان سے اسرائیلی افواج کو نہیں نکالا جائے گا۔ اور یہی وہ پی نچ ہے جو امریکہ اور ایران کے مابین معاہدے کے مکمل نفاذ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔

حزبِ اختلاف کے اتحاد کی نئی سمت اور سیاسی امکانات

پروفیسر عتیق احمد فاروقی

ایک ایسے دور میں جب یہ سوال سنجیدگی کے ساتھ اور بعض حلقوں میں کسی قدر طنزیہ انداز میں پوچھا جانے لگا ہے کہ "انڈیا" نامی اتحاد واقعی زندہ بھی ہے یا نہیں، افطارہ جون 2026 کو دہلی میں انڈیا بلاک کی ایک اہم نشست منعقد ہوئی۔ اس اجلاس میں تقریباً بچیس سیاسی جماعتوں نے شرکت کی۔ اگرچہ اس نشست سے کوئی غیر معمولی یا انقلابی اعلان سامنے نہیں آیا، لیکن ایک بنیادی سیاسی سمجھ ضرور ابھرتی دکھائی دی کہ اگر مستقبل میں برسر اقتدار جماعت کو موثر چیلنج دینا ہے تو متحدہ سیاسی جدوجہد ناگزیر ہوگی۔ اسی سوچ کے تحت ہر دو ماہ میں ایک اجلاس منعقد کرنے، مہینہ دوٹ سے ضابطگیوں کے سلسلے میں عدالتِ عظمیٰ کو خط لکھنے اور مرکزی وزیرِ تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفے کا مطالبہ کرنے جیسے نکات سامنے آئے۔ اس سے بھی اہم بات یہ رہی کہ پانچ بنیادی نکات پر اتفاقِ رائے پیدا کرنے کی کوشش کی گئی: آئین کا تحفظ، جمہوریت کا استحکام، بے روزگاری کے خلاف جدوجہد، مہنگائی کے مسئلے پر حکومت کو گھیرنا اور کارپوریٹ نوازی پالیسیوں کی مخالفت۔ ان نکات کی بنیاد پر آئندہ سیاسی جدوجہد کا ایک ابتدائی خاکہ سامنے آیا۔ اس میں کوئی دو رائے نہیں کہ کسی بھی متحدہ جدوجہد کے لیے ابتدائی مرحلے میں سی نومیت کا فریم ورک ضروری ہوتا ہے، لیکن اصل سوال اب بھی اپنی جگہ موجود ہے کہ کیا یہ اتحاد اس لڑائی کو با مقصد انجام تک پہنچا سکے گا؟ یہ سوال اس لیے بھی اہم ہے کہ یہ اجلاس ایسے وقت میں منعقد ہوا جب متعدد بڑی و بنگال کی سیاست میں کئی محاذوں پر مشکلات کا سامنا ہے اور ان کی جماعت کے اندرونی مسائل بھی زیرِ بحث ہیں۔ بعض سیاسی مبصرین کے مطابق علاقائی جماعتوں کی داخلی کمزوریاں مستقبل کے اتحاد کی راہ میں رکاوٹ بن سکتی ہیں۔

ایسے ماحول میں ممتا بنرجی کی جانب سے اس اجلاس کی میزبانی اپنے سیاسی وجود کو قومی سطح پر موثر رکھنے کی ایک کوشش بھی سمجھی جا سکتی ہے۔ انڈیا بلاک کے تناظر میں اگر دیکھا جائے تو اختلافات اور زخم یقیناً موجود ہیں، لیکن ان میں ایک مثبت پہلو بھی ہے کہ کم از کم علاقائی جماعتوں اور ان کے قائدین کو اس حقیقت کا احساس ہوا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی اور وزیر اعظم نریندر مودی کا مقابلہ محض انفرادی سیاسی انا سے نہیں بلکہ منظم حکمتِ عملی اور اجتماعی قوت سے ہی کیا جا سکتا ہے۔ اگر اپوزیشن جماعتیں اب بھی اپنی اپنی سیاسی برتری کے احساس میں مبتلا رہیں تو آنے والے برسوں میں کئی علاقائی جماعتیں مزید کمزور ہو سکتی ہیں اور بعض سیاسی قائدین کو اپنا حلقہ بچانے کے لالے پڑ سکتے ہیں۔ انڈیا بلاک کے لیے اس وقت اصل مسئلہ صرف اقتدار کا نہیں بلکہ اپنے سیاسی وجود اور افادیت کو برقرار رکھنے کا ہے۔

سال 2024 کے عام انتخابات سے قبل نتیش کمار کی ابتدائی کوششوں کے نتیجے میں مختلف نظریاتی اختلافات رکھنے والی جماعتیں ایک پلیٹ فارم پر جمع ہوئی تھیں۔ اس وقت بھی بہت کم لوگوں کو اپوزیشن سے بڑی امید تھی۔ اتحاد قائم ہونے کے باوجود مدھیہ پردیش، راجستھان اور چھتیس گڑھ کی اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کامیاب رہی۔ پھر رام مندر کے افتتاح اور اُب کی بار 400 پاڑ کے سیاسی نعرے نے ایسا ماحول بنایا کہ کئی صحافی اور سیاسی تجزیہ نگار بھی سہانے لگے تھے کہ بی جے پی کو رکنا تقریباً ناممکن ہو چکا ہے۔ لیکن نتائج نے اس تصویر پر پانی پھیر دیا۔ بی جے پی اپنی توقعات کے مطابق کامیابی حاصل نہ کر سکی اور 240 نشستوں پر رک گئی۔ قومی سطح پر حزبِ اختلاف کے اتحاد نے ایسا مظاہرہ کیا کہ حکمران جماعت مکمل اکثریت کے ہدف تک نہیں پہنچ پائی۔ تاہم لوک سبھا انتخابات کے بعد سیاسی منظرنامہ دوبارہ تبدیل ہوا۔ ہریانہ، مہاراشٹر اور بہار جیسے صوبوں میں، جہاں حزبِ اختلاف کو امیدیں وابستہ تھیں، اسے ناکامی کا سامنا کرنا پڑا۔ اس ناکامی کی وجہ خود انڈیا بلاک کے اندر کمزور ہوتی ہم آہنگی تھی۔ عام آدمی پارٹی نے لوک سبھا انتخابات کے بعد اعلان کیا تھا کہ اب وہ اکیلے ہی لڑے گی اور یہ تاثر مضبوط ہوا کہ یہ اتحاد محض انتخابات تک محدود تھا۔ اپوزیشن اس حقیقت کو پوری طرح نہ سمجھ سکی کہ بی جے پی ایک ایسی جماعت ہے جو سیاسی غلطیوں سے سیکھنے اور خود کو نئے حالات کے مطابق ڈھالنے کی غیر معمولی صلاحیت رکھتی ہے۔

اس پوری سیاسی کشمکش میں انتخابی شفافیت، انتخابی حکمتِ عملی اور سیاسی بیانیے جیسے مسائل بھی اہم رہے، لیکن اپوزیشن کی قیادت بعض مواقع پر مطلوبہ ہم آہنگی نہ دکھا سکی۔ ممتا بنرجی نے بھی کئی مواقع پر اتحاد کے اجتماعی تاثر کو کمزور کیا۔ دوسری طرف راہل گاندھی اور دیگر جماعتوں کے درمیان اختلافات نے بھی اتحاد کی قوت کو محدود کیا۔ وہ تمام سیاسی رہنما جو یہ سمجھتے تھے کہ وہ تنہا ہی بی جے پی کو شکست دے سکتے ہیں، رفتہ رفتہ اپنی سیاسی زمین کھوتے گئے۔ اروند کیجریوال کو دہلی میں سیاسی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا اور پنجاب میں بھی اپنی جماعت کو مستحکم رکھنے کی جدوجہد جاری رکھنی پڑی۔ کانگریس نے بعض ریاستوں میں کامیابی حاصل کر کے اپنی موجودگی برقرار رکھی، لیکن مجموعی طور پر اپوزیشن کی سیاست ابھی بھی نے توازن کی تلاش میں ہے۔

آج انڈیا بلاک میں کانگریس نسبتاً مضبوط حیثیت رکھتی ہے اور کئی علاقائی جماعتیں دفاعی پوزیشن میں دکھائی دیتی ہیں۔ کانگریس کے پاس کئی ریاستوں میں اقتدار یا شراکت اقتدار کا تجربہ موجود ہے، اس لیے اس پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اتحادی قیادت صرف عددی طاقت سے نہیں بلکہ سیاسی فراخ دلی کے ساتھ کرے۔ اسے یہ اعتماد پیدا کرنا ہوگا کہ بڑی جماعت ہونے کے باوجود وہ اپنے اتحادیوں کے لیے سیاسی قربانی دینے کو تیار ہے۔

راہل گاندھی کے لیے بھی یہ وقت غیر معمولی سیاسی سنجیدگی کا متقاضی ہے۔ آسمبلی انتخابات میں بی جے پی کی مسلسل کامیابیوں کے بعد ان کا چیلنج 2024 کے مقابلے میں کہیں زیادہ بڑا ہو چکا ہے۔ ایسے میں انڈیا بلاک کو ایک آواز میں بات کرنی ہوگی، باہمی تنقید سے بچنا ہوگا اور عوامی مسائل کو مرکزی موضوع بنانا ہوگا۔ ابھی بھی سب کچھ ختم نہیں ہوا۔ ملک میں بے روزگاری، مہنگائی، معاشی دباؤ، سماجی بے چینی اور کئی ایسے سوالات موجود ہیں جن پر حکومت کو جواب دہ بنایا جا سکتا ہے۔ محض جذباتی نعروں یا سماجی تقسیم کی سیاست ہمیشہ عوامی اعتماد قائم نہیں رکھ سکتی۔ اگر عوامی مسائل کو سنجیدگی سے اٹھایا جائے تو سیاسی فضا تبدیل ہو سکتی ہے۔

حزبِ اختلاف کیلئے اصل سبق یہی ہے کہ سیاست میں محض مخالفت کافی نہیں ہوتی، متبادل امید بھی پیش کرنی پڑتی ہے۔ اتحاد صرف نشستوں کی تقسیم کا نام نہیں بلکہ اعتماد، برداشت اور مشترک قومی وژن کا تقاضا کرتا ہے۔ اگر اپوزیشن اپنی کمزوریوں کا اعتراف کرتے ہوئے اجتماعی حکمتِ عملی اختیار کرے، عوام کے حقیقی مسائل کو ترجیح دے اور ذاتی سیاسی مفادات سے اوپر اٹھے تو جمہوریت مزید مضبوط ہوگی اور انتخابی سیاست میں حقیقی مقابلہ بھی قائم رہے گا۔ ہندوستان کی سیاست اب ایسے مرحلے میں داخل ہو رہی ہے جہاں صرف طاقت نہیں بلکہ اعتماد، سنجیدگی اور اجتماعی بصیرت ہی مستقبل کا تعین کرے گی۔

> حزبِ اختلاف کیلئے اصل سبق یہی ہے کہ سیاست میں محض مخالفت کافی نہیں ہوتی، متبادل امید بھی پیش کرنی پڑتی ہے۔ اتحاد صرف نشستوں کی تقسیم کا نام نہیں بلکہ اعتماد، برداشت اور مشترک قومی وژن کا تقاضا کرتا ہے۔ اگر اپوزیشن اپنی کمزوریوں کا اعتراف کرتے ہوئے اجتماعی حکمتِ عملی اختیار کرے، عوام کے حقیقی مسائل کو ترجیح دے اور ذاتی سیاسی مفادات سے اوپر اٹھے تو جمہوریت مزید مضبوط ہوگی اور انتخابی سیاست میں حقیقی مقابلہ بھی قائم رہے گا۔ ہندوستان کی سیاست اب ایسے مرحلے میں داخل ہو رہی ہے جہاں صرف طاقت نہیں بلکہ اعتماد، سنجیدگی اور اجتماعی بصیرت ہی مستقبل کا تعین کرے گی۔

رابطہ نمبر: 9161484863

غزنوی کا تو کام نہیں، پھر مندر کس نے لوٹا ہے؟

ڈاکٹر فاضل حسین پرویز

ایودھیا میں رام مندر کی تعمیر کے لئے ہندوستان کو خانہ جنگی میں دھکیلا گیا۔ اس کے سیکولر کردار کو پامال کیا گیا۔ مندر تعمیر ہوگئی مگر رام مہا مے کے رام ہی کی زیوارت اور خزانے کو لوٹ لیا گیا۔ شکر ہے کہ یہاں مسلمانوں کا داخلہ منع ہے ورنہ الزام آتا کہ آج کے دور کے غزنوی مندروں کو لوٹ رہے ہیں۔ گزشتہ ایک ہفتے کے دوران رام مندر سے لگ بھگ دو سو کروڑ نقد رقم اور 1250 سونے چاندی کی اینٹیں غائب ہونے کے انکشاف نے عام ہندوؤں کو دہلا کر رکھ دیا۔ ارباب اقتدار پر اس کا کوئی خاص اثر دکھائی نہیں دیا سوائے اس کے کہ SIT کی تین رکنی ٹیم کے ذریعے انکوائری کا حکم دیا گیا۔ سونے چاندی کی بعض اینٹیں، ہیرے جواہرات اور قیمتی نگینوں سے مرصع مجسمے جو مندر کے تعمیر میں اپنا حصہ ادا کرنے والے کروڑ پتی تاجروں نے عطیہ کی تھی۔ 1989ئ سے رام مندر تحریک کا آغاز ہوا تھا۔ اشوک سنگھل نے ہندوؤں سے اینٹیں (سونے چاندی) اور نقد رقم عطیہ دینے کی اپیل کی تھی۔ لگ بھگ ساڑھے تین ہزار کروڑ روپئے کا چندہ اکٹھا کیا گیا اور سونے چاندی، ہیرے جواہرات سے مزین اکتالیس اینٹیں بھی نگینوں نے دان کی تھیں۔ رام مندر اسی چندے کی رقم سے تعمیر کی گئی۔ ایک عام اندازے کے مطابق 2100 کروڑ روپئے تعمیر پر خرچ کئے گئے، یہ اور بات ہے کہ مرکزی حکومت نے ایودھیا کو ایک خوشنما اور سیاحت کا مرکز بنانے کے لئے تیس ہزار کروڑ روپئے خرچ کئے۔ رام مندر بھوی سنگھ ٹرسٹ مندر کا نگہبان ہے۔ یہ ٹرسٹ بھی مرکز نے بنایا ہے اور اس میں جو عہدیدار ہیں وہ بھی مرکز ہی کے مقرر کئے ہیں۔ مندر کو ہنڈی کے ذریعے جو نقد رقم ملتی ہے اسے چار جیس گلشن باکس یا بنڈیوں میں جمع کیا جاتا ہے اسٹیٹ بینک آف انڈیا کی عہدیدار، ٹرسٹ کے عہدیدار اور ایمپئیر کس کی ایک ٹیم اس کی گنتی کرتی ہے۔ اس کے علاوہ کمپیوٹرائزڈ فیشن کاؤنٹر بھی ہیں اور ڈیجیٹل ڈیشن کے انتظامات بھی ہیں۔ ان تمام کاروائی کی نگرانی سی سی ٹی وی کیمروں سے ہوتے ہیں اور ایک اکاؤنٹ انچارج مستقل کے نگران والوں پر مقرر ہوتا ہے۔ یہی پال سنگھ نامی ایک اکاؤنٹ انچارج نے یہ انکشاف کیا کہ اس نے رقم کی گنتی اور نوٹوں کے بنڈل بنا کر باکس میں رکھے جانے کے دوران یہ قاعدگیوں کا مشاہدہ کیا ہے۔ اسے شبہ ہے کہ چتنے بنڈل کا حساب دکھایا جاتا ہے اس سے کہیں زیادہ تعداد میں نوٹوں کے بنڈل باکسس میں رکھے جاتے ہیں۔ اس شکایت کے بعد بھی پال سنگھ کو رام مندر کی ذمہ داری سے ہٹا دیا گیا۔ رقم کی گنتی اور بنڈل بنانے کے مراحل میں تقریباً پچاس افراد حصہ لیتے ہیں، ان میں 24 افراد کا تعلق پرائیٹ ایجنسی سے ہوتا ہے جو کرنسی کی بنڈل بناتی ہے۔ ٹرسٹ کے 12 عہدیدار اس کی نگرانی کرتے ہیں۔ اور باکسس کو پاؤنڈ کرنے سے پہلے ایس بی آئی کے 14 ملازمین اس کی تصدیق کرتے ہیں۔ جس طرح سے مندر سے بھاری رقم اور سونے چاندی کی اینٹوں کی چوری ہوئی ہے اس سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ تمام افراد کو تحقیق اور نگرانی کے لئے مامور ہیں یہ سب جرم میں شریک ہیں۔ سنتوش دوبے نے جو رام مندر تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے رہے، کاسی سیکولر کو پاؤنڈ کرنے کی شہادت میں حصہ لیا۔ پولیس کی لاٹھیاں بھی کھائی اور گولی بھی، جو ہرم سینا ٹرسٹ کے سربراہ ہیں پولیس میں اس چوری کی شکایت درج کروائی۔ رام جنم بھومی شتریہ ٹرسٹ کے جنرل سکریٹری چمپت رائے پرشک کی سوئی گئی ہوئی ہے۔ ان کے قریبی ساتھی رام شنکر عرف ٹینو کے قبضے سے دو کروڑ 98 لاکھ روپئے نقد ملے۔ ان میں سے 10 لاکھ روپئے گوبر کے ڈھیر میں چھپا کر رکھے گئے تھے۔ یہ پہلے آٹو ڈرائیور تھا اب 20 کروڑ کے جائیداد کا مالک ہے۔ کئی لگژری کاریں ہیں، چھپت رائے ان دنوں بیمار پڑے ہوئے ہیں جبکہ ٹرسٹ کے صدر مہنت نرتیہ گوپال داس چاہتے ہیں کہ مکمل غیر جانبدارانہ طور پر تحقیقات کی جائیں۔ سابق ڈپٹی ڈائرکٹر ایودھیا انفارمیشن وارانسی برج بھوشن چرن سنگھ کہتے ہیں کہ اگر وہ جج ہوتے تو چھپنے جائیں گے کیوں کہ جو مال سر اس چوری کے واقعے میں ملوث ہیں، وہ بااثر لوگ ہیں۔ جیسے ہی رام مندر میں چرسو عطیہ کی رقم کی چوری کی خبر عام ہوئی، سماج ہندوؤں میں بے چینی، غم و غصہ فطری ہے، اپوزیشن کو تو موقع کی تلاش تھی۔ چونکہ ایودھیا اتر پردیش میں ہے اور یوگی آدتیہ ناتھ یہاں کے چیف منسٹر ہیں جو مودی کے جانشین کی حیثیت سے کٹر ہندوؤں میں بھی دیکھے جا رہے ہیں۔ عام خیال یہ ہے کہ یہ واقعات یوگی کے خلاف بھی ایک سازش ہے۔ رام مندر ٹرسٹ کے ایک ذمہ دار نے کہا کہ رام مندر ٹرسٹ یوگی کا راست کوئی تعلق نہیں، کیونکہ ٹرسٹ مرکز نے بنایا ہے اور اسی کے نمائندے اس میں ہیں۔ رام جنم بھومی، تیرت شیتر ٹرسٹ پندرہ ارکان پر مشتمل ہے۔ جن میں مذہبی شخصیات ممتاز شری اور سرکاری نمائندے شامل ہیں۔ نیتا گوپال داش چیرمین ہیں جنہوں نے مہنت نارائن داس کو اپنا جانشین مقرر کیا ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آیا اتنے بڑے بیٹالے پر چوری یا لین کے واقعے سے یہ پندرہ ارکان لاعلم تھے یا بات کچھ اور ہے؟ متاز نہ تو اچار یہ مکشیو آنند سے جب اس واقعے پر سوال کیا گیا تو انہوں نے دو ٹوک لہجے میں کہا کہ جب چوروں کو حفاظت کی ذمہ داری دی جاتی ہے تو ایسا ہی ہوتا ہے۔ مندروں میں چوری، چڑھاوے غائب کرنا، مورتیوں کے زیوارت اور خود مورتیوں کا سرقہ کوئی نئی بات نہیں۔ اکثر و بیشتر مجرمین ہندوؤں نقلتے ہیں اور

> نیشنل ٹی وی چینل کی بدنام زمانہ دلال قسم کے اینکر ایودھیا کے واقعے کی اہمیت کو کم کرنے کے لئے اپنی تمام توانائیاں صرف کر رہی ہیں۔ وہ یہ ثابت کرنا چاہتی ہیں کہ چوری دو سو کروڑ کی نہیں چند کروڑ کی ہوئی ہے۔ فلم دھرماتما میں فیروز خان اپنے فلمی باپ پریم ناتھ سے کہتا ہے: ڈیڈی چوری ایک روپئے کی ہو یا ایک لاکھ کی، چوری چوری ہوتی ہے۔ ایک طرف مندروں میں چوری کے واقعات تو دوسری طرف مندروں میں عصمت دری کے واقعات، کبھی تروپتی میں لڈوؤں میں استعمال کئے جانے نقلی گھی کا استعمال تو کبھی کوئی اور اسکام، آئے دن کچھ نہ کچھ سننے میں آتا ہے۔ مندروں میں چوری تو ہوتی ہے اب بینکوں کے لاکرز میں بھی سونا رکھنا محفوظ نہیں ہے۔ انڈین ایکسپریس 2 اپریل 2026ئ کی ایک رپورٹ کے مطابق گزشتہ پانچ برس کے دوران پبلک سیکٹر بینکوں کی لاکرز سے زیورات اور قومات کی چوری کی پالیس واقعات پیش آئے ہیں۔ تعجب کی بات یہ کہ سب سے زیادہ واقعات اتر پردیش میں پیش آئے ہیں۔ بلڈوزر بابا نے خاطیوں یا مجرمین کا پتہ چلنے کے بعد ان کے گھروں پر بلڈوزر چلائے نہیں؟ ان سے کون پوچھے گا؟ پوچھنے والے کا گھر بھی محفوظ نہیں رہے گا۔ ایودھیا میں رام مندر کی تعمیر اور اس کے بعد ہونے والی پران پرتشٹھا کو ابھی چند سال ہی گزرے ہیں۔ اس عظیم الشان منصوبے کی گونج دنیا بھر میں ابھی باقی تھی کہ اچانک عطیات اور فنڈوں کے انتظام و انصرام کو لے کر سنگین سوالات اور بدعنوانی کے الزامات سر اٹھانے لگے ہیں۔ دیسی زبان کی وہ مشہور کہاوت کہ "سر منڈاتے ہی اولے پڑے" ایسی صورتحال پر بالکل صادق آتی ہے۔ یعنی ابھی مندر کی تعمیر کا عمل مکمل طور پر پٹری پر چڑھا ہی تھا کہ عقیدت مندوں کی جیبوں سے نکلے ہوئے چندے پر کچھ عناصر کی نیت خراب ہونے کی خبریں منظر عام پر آنے لگی ہیں۔

جب ایودھیا میں رام مندر کی تعمیر کا اعلان ہوا، تو ملک اور بیرون ملک سے کروڑوں رام بھکتوں نے اپنی بساط سے بڑھ کر عطیات دئے۔ غریب سے غریب انسان نے اپنی خون پسینے کی کمائی سے سو، دو سو روپے کا بدیہ پیش کیا تو دوسری سرمایہ داروں نے کروڑوں کے چیک کاٹے۔ شری رام جنم بھومی تیرتھ کھیتر ٹرسٹ کے بینک کھاتوں میں دیکھتے ہی دیکھتے ہزاروں کروڑ روپے جمع ہو گئے۔

عوام کا یہ پیسہ صرف ایک مادی ڈھانچے کی تعمیر کے لیے نہیں تھا، بلکہ یہ کروڑوں لوگوں کے مذہبی جذبات، عقیدت اور اندھے اعتماد کا مظہر تھا۔ لیکن حالیہ عرصے میں جس طرح سے زمینوں کی خریداری، مالیاتی بے ضابطگیوں اور فنڈوں کے مبینہ غلط استعمال کی خبریں سامنے آتی ہیں، اس نے اس پورے اعتماد کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔

کسی بھی مذہبی یا قانونی تحریک میں جب اندھا پیسہ آتا ہے، تو اس کے ساتھ شفافیت کا ہونا سب سے اولین شرط ہوتی ہے۔ لیکن رام مندر ٹرسٹ پر لگنے والے حالیہ الزامات نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ یہاں دولت کا انبار ہوتا ہے، وہاں نیتوں کا ڈگمگا جانا کوئی نئی بات نہیں۔

"زمینوں کی خریداری میں گھپلے" سب سے بڑا تنازعہ ایودھیا میں مندر کے آس پاس کی زمینوں کی خریداری کو لے کر سامنے آیا۔ الزام ہے کہ جو زمینیں چند منٹ پہلے چند لاکھ یا کروڑوں میں خریدی گئیں، انہیں ہی ٹرسٹ نے چند منٹوں بعد کئی گنا زیادہ قیمت پر خرید لیا۔

یہ الزامات بھی عام ہیں کہ مقامی انتظامیہ، زمین کے مافیا اور ٹرسٹ کے کچھ بااثر ارکان نے مل کر ایک ایسا نیٹ ورک بنایا جس کا مقصد عقیدت مندوں کے پیسے سے ذاتی تجوریاں بھرنا تھا۔

یہاں ایک بڑا سوال یہ کہ کیا کروڑوں غریبوں اور متوسط طبقے کے لوگوں نے اپنا پیٹ کاٹ کر چندہ اس لیے دیا تھا کہ چند بااثر افراد زمینوں کی دلالی کر کے اُن تھوڑ رات ارب پتی بن جائیں؟

اس پورے منظر نامے کا سب سے افسوسناک پہلو یہ ہے کہ اس سے عام ہندوستانی شہری اور عقیدت مند کا دل ٹوٹا ہے۔ جو لوگ مندر کو ایک پاکیزہ اور روحانی مرکز کے طور پر دیکھ رہے تھے، اب وہ اسے جائیدادکے تنازعات اور مالیاتی گھوٹالوں کی آماجگاہ بنتا دیکھ رہے ہیں۔ جب مذہب کے نام پر اکٹھا کیا گیا پیسہ سیاست اور کرپشن کی نذر ہونے لگے تو سماج کا اخلاقی توازن بگڑ جاتا ہے۔

شفافیت اور کڑے احتساب کی ضرورت

"سر منڈاتے ہی اولے پڑے" کا یہ منظر نامہ اب اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ حکومت اور متعلقہ ادارے اس معاملے کو محض ایک سیاسی تنازعہ سمجھ کر دبانے کی کوشش نہ کریں۔ اگر رام مندر کے فنڈز پر واقعی کسی کی نیت خراب ہوئی ہے، تو اس کی اعلیٰ سطحی اور شفاف تحقیقات ہونی چاہیے۔

شری رام کا نام "مریادا (اصول پسندی) اور سچائی کی علامت ہے۔ ان کے نام پر بننے والے مندر کے چندے میں ایک روپے کی بھی ہیرا پھیری نہ صرف قانوناً جرم ہے بلکہ کروڑوں دلوں کی عقیدت کے ساتھ ایک بہت بڑا دھوکہ ہے۔ وقت آ گیا ہے کہ ٹرسٹ کے تمام کھاتوں اور زمینوں کی ڈیلز کو پبلک ڈومین میں لایا جائے تاکہ دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی ہو سکے، ورنہ تاریخ اس نیت کی خرابی کو کبھی معاف نہیں کرے گی۔

☆☆☆

9395381226

سر منڈاتے ہی اولے پڑے

چند سالوں میں ہی رام مندر کے عطیات پر خراب ہوگئی نیت!

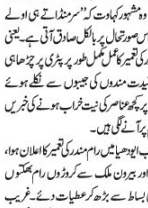

ضرغام خان، لکھنو

حزب اختلاف کیلئے اصل سبق یہی ہے کہ سیاست میں محض مخالفت کافی نہیں ہوتی، متبادل امید بھی پیش کرنی پڑتی ہے۔ اتحاد صرف نشستوں کی تقسیم کا نام نہیں بلکہ اعتماد، برداشت اور مشترک قومی وژن کا تقاضا کرتا ہے۔ اگر اپوزیشن اپنی کمزوریوں کا اعتراف کرتے ہوئے اجتماعی حکمتِ عملی اختیار کرے، عوام کے حقیقی مسائل کو ترجیح دے اور ذاتی سیاسی مفادات سے اوپر اٹھے تو جمہوریت مزید مضبوط ہوگی اور انتخابی سیاست میں حقیقی مقابلہ بھی قائم رہے گا۔ ہندوستان کی سیاست اب ایسے مرحلے میں داخل ہو رہی ہے جہاں صرف طاقت نہیں بلکہ اعتماد، سنجیدگی اور اجتماعی بصیرت ہی مستقبل کا تعین کرے گی۔

مالک، پبلشر، پرنٹر و ایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55 بی۔ وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ساکیت پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Riz

اقتدار کی سازشیں اور حق کی استقامت

مولانا سید علی ہاشم عابدی

4 محرم الحرام 61 ہجری کو عبیداللہ بن زیاد ملعون نے اہل کوفہ کو مسجد میں جمع کر کے ایک اہم خطاب کیا۔ اس نے اپنی تقریر میں لوگوں کو امام حسین علیہ السلام کے خلاف جنگ میں شرکت پر آمادہ کیا اور اس مقصد کے لیے انہیں مختلف ترغیبات دیں۔ اس کے نتیجے میں تیرہ ہزار افراد پر مشتمل چار بڑے فوجی دستے عمر بن سعد کے لشکر میں شامل ہوئے:

1۔ شمر بن ذی الجوشن چار ہزار سپاہیوں کے ساتھ؛
2۔ یزید بن رکاب کلبی دو ہزار سپاہیوں کے ساتھ؛
3۔ حصین بن نمیر چار ہزار سپاہیوں کے ساتھ؛
4۔ مضایر بن رہینہ مازنی تین ہزار سپاہیوں کے ساتھ۔

(بحار الانوار، ج 44، ص 386)

یہ فوجی دستے پچھلی محرم سے لے کر روز عاشورا تک مسلسل عمر بن سعد کے لشکر میں شامل ہوتے رہے، جس کے نتیجے میں لشکر یزید کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہوتا گیا جبکہ امام حسین علیہ السلام اپنے مختصر مگر باوفا قافلے کے ساتھ حق وصداقت کا پرچم بلند کیے ہوئے تھے۔

عمر بن سعد کا عبیداللہ بن زیاد کے نام خط

اسی روز عمر بن سعد نے عبیداللہ بن زیاد کو ایک خط لکھا، جس میں اس نے تحریر کیا: "کربلا پہنچنے کے بعد میں نے ایک قاصد امام حسین علیہ السلام کی خدمت میں بھیجا تاکہ ان سے گفتگو کرے اور دریافت کرے کہ آپ کس مقصد سے یہاں تشریف لائے ہیں؟ امام علیہ السلام نے جواب دیا کہ اہل کوفہ نے مجھے خطوط لکھ کر بلایا تھا، لہٰذا میں ان کی دعوت پر آیا ہوں۔ اگر اب ان کی رائے بدل گئی ہے تو میں واپس چلا جانا چاہوں۔"

حسان بن فائد بن بکیر العنسی کا بیان ہے: "جب عمر بن سعد کا خط عبیداللہ بن زیاد کے پاس پہنچا تو میں بھی اس کے پاس موجود تھا۔ اس نے خط پڑھا اور یہ شعر پڑھا:

اَلآنَ اِذْ عَلِقَتْ مَخَالِبُنَا بِهٖ
يَرْجُو النَّجَاةَ وَلَاتَ حِينَ مَنَاصِ

اب جبکہ ہمارے پنجے اس کے گلے تک پہنچ چکے ہیں، وہ نجات کی امید رکھتا ہے، حالانکہ اب فرار یا بچ نکلنے کا کوئی راستہ باقی نہیں رہا۔

اس کے بعد عبیداللہ بن زیاد نے عمر بن سعد کو جواب لکھا: "تمہارا خط موصول ہوا اور اس کا مضمون سمجھ لیا گیا۔ میرا یہ حکم ملتے ہی حسین اور ان کے ساتھیوں سے یزید بن معاویہ کے لئے بیعت لو، پھر ہم غور کریں گے کہ ان کے بارے میں کیا فیصلہ کیا جائے۔"

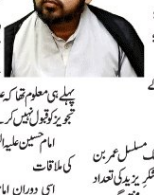

بعض مقاتل میں یہ بھی مذکور ہے کہ اس نے لکھا: "اگر وہ بیعت سے انکار کریں تو ان کا اور ان کے اصحاب کا سر قلم کر کے میرے پاس بھیج دو۔"

جب عمر بن سعد کو یہ جواب ملا تو اس نے کہا: "مجھے پہلے ہی معلوم تھا کہ عبیداللہ صلح، سلامتی اور عافیت کی کسی تجویز کو قبول نہیں کرے گا۔"

امام حسین علیہ السلام اور عمر بن سعد کی ملاقات

اسی دوران امام حسین علیہ السلام نے عمر بن سعد کے پاس ایک قاصد روانہ کیا اور پیغام بھیجا: "میں چاہتا ہوں کہ رات کے وقت دونوں لشکروں کے درمیان کسی مقام پر ہماری ملاقات ہو۔"

رات کی تاریکی میں دونوں کی ملاقات ہوئی۔ امام حسین علیہ السلام نے گفتگو کا آغاز کرتے ہوئے فرمایا: "تمہیں بوجھ پر اے عمر بن سعد! کیا تم اس خدا سے نہیں ڈرتے جس کی بارگاہ میں تمہیں واپس جانا ہے؟"

عمر بن سعد نے جواب دیا: "اگر میں اس لشکر سے الگ ہو جاؤں تو مجھے اندیشہ ہے کہ میرا گھر گرا دیا جائے گا۔"

امام علیہ السلام نے فرمایا: "میں تمہارے لئے تمہارا گھر دوبارہ تعمیر کرا دوں گا۔"

عمر بن سعد نے پھر اپنے مال وجائیداد اور دیگر دنیاوی مفادات کے بارے میں خدشات ظاہر کئے، لیکن امام حسین علیہ السلام مسلسل اسے حق، ہدایت اور نجات کی طرف دعوت دیتے رہے۔

بالآخر امام علیہ السلام نے فرمایا: "تمہیں کیا ہو گیا ہے! خدا کی قسم! بہت جلد اللہ تعالیٰ تمہاری جان تمہارے بستر پر ہی قبض کر لے گا اور قیامت کے دن تمہیں اپنی رحمت سے محروم رکھے گا۔ خدا کی قسم! مجھے امید ہے کہ تم عراق کے گندم میں سے بھی بہت کم کھا سکو گے۔"

(عاشورا؛ ریشه‌ها، انگیزه‌ها، رویدادها، پیامدها، ص 341)

تاریخ گواہ ہے کہ امام حسین علیہ السلام کی یہ پیشگوئی حرف بحرف سچ ثابت ہوئی اور عمر بن سعد اپنے انجام بد کو پہنچا۔

مذکورہ واقعات سے حاصل ہونے والے اہم پیغامات

1۔ حق کی قوت دلیل اور بصیرت میں ہے، تعداد میں نہیں: عبیداللہ بن زیاد نے ہزاروں افراد کو جمع کر کے طاقت اور کثرتِ تعداد کے ذریعہ امام حسین علیہ السلام کا راستہ روکنے کی کوشش کی، لیکن امام حق، صداقت اور الٰہی حجت کے ساتھ میدان میں موجود تھے۔ واقعۂ کربلا یہ حقیقت واضح کرتا ہے کہ حق کی کامیابی کا معیار ظاہری طاقت نہیں بلکہ سچائی، اخلاص اور اصولوں پر ثابت قدمی ہے۔

2۔ دنیا طلبی انسان کو حق شناسی سے محروم کر دیتی ہے: عمر بن سعد امام حسین علیہ السلام کی حقانیت سے آگاہ تھا، لیکن حکومت رَی، مال و دولت اور دنیاوی مفادات کی خواہش نے اسے حق کا ساتھ دینے سے محروم رکھا۔ یہ واقعہ اس بات کی واضح مثال ہے کہ دنیا کی محبت انسان کی بصیرت کو سلب کر سکتی ہے۔

3۔ امام حسین علیہ السلام نے آخری لمحے تک ہدایت و اصلاح کی کوشش جاری رکھی: عمر بن سعد سے ملاقات اور تبرخوہانہ گفتگو اس حقیقت کو نمایاں کرتی ہے کہ امام حسین علیہ السلام جنگ اور خونریزی نہیں بلکہ امت کی اصلاح اور انسانوں کی ہدایت چاہتے تھے۔ آپؑ نے دشمنوں کے لئے بھی تو ہدایت اور واپسی کا دروازہ بند نہیں ہونے دیا۔

4۔ ظلم کی بنیاد خوف، لالچ اور مفاد پرستی پر قائم ہوتی ہے: کوفہ کے بہت سے لوگ حق کو پہچاننے کے باوجود خوف، لالچ یا دنیاوی مفادات کی وجہ سے لشکرِ باطل میں شامل ہوئے۔ یہ تاریخ کا دائمی سبق ہے کہ جب معاشرے میں مفاد پرستی اور بزدلی غالب آ جائے تو حق تنہا اور مظلوم نظر آنے لگتا ہے۔

5۔ اہل حق کی پہچان استقامت اور وفاداری ہے: لشکرِ یزید کی تعداد مسلسل بڑھتی رہی، لیکن امام حسین علیہ السلام اور آپؑ کے باوفا اصحاب اپنے موقف پر ثابت قدم رہے۔ یہی استقامت، وفاداری اور قربانی کربلا کی روح اور اہل ایمان کے لئے نمونۂ عمل ہے۔

6۔ اولیاءِ الٰہی کی بصیرت اور پیشگوئیاں حق پر مبنی ہوتی ہیں: امام حسین علیہ السلام نے عمر بن سعد کے انجام کے بارے میں جو فرمایا، تاریخ نے اس کی صداقت کو ثابت کر دیا۔ یہ واقعہ اس حقیقت کی یاد دہانی کراتا ہے کہ اولیاءِ الٰہی محض ظاہری حالات کو نہیں دیکھتے بلکہ الٰہی نورِ بصیرت کے ذریعہ حقائق کا ادراک رکھتے ہیں۔

7۔ بیعتِ یزید کا مطالبہ دراصل حق و باطل کے درمیان فیصلہ کن لکیر تھا: عبیداللہ بن زیاد کی جانب سے بیعت کا مطالبہ اس حقیقت کو آشکار کرتا ہے کہ مسئلہ صرف سیاسی اطاعت کا نہیں تھا بلکہ دینِ اسلام کی حقیقی روح اور باطل نظام کے درمیان انتخاب کا تھا۔ امام حسین علیہ السلام نے بیعت سے انکار کر کے دینِ محمدیؐ کی حفاظت فرمائی۔

8۔ تاریخ کا فیصلہ ہمیشہ حق کے حق میں ہوتا ہے: کربلا میں وقتی طور پر طاقت باطل کے پاس تھی، لیکن دائمی عزت، سربلندی اور یادِ خیر امام حسین علیہ السلام اور آپؑ کے جانثاروں کے حصے میں آئی، جبکہ ظلم و ستم کے علمبردار تاریخ میں رسوائی اور عبرت کی علامت بن گئے۔

حق و باطل کی کشمکش میں اصل معیار تعداد، طاقت اور ظاہری مفادات نہیں بلکہ ایمان، بصیرت، تقویٰ اور حق کے ساتھ وفاداری ہے۔ کربلا کا ہر دن انسان کو یہ پیغام دیتا ہے کہ وقتی مفادات اور دنیاوی لالچ کے بجائے دائمی حقائق اور الٰہی رضامندی کو ترجیح دی جائے، کیونکہ تاریخ ہمیشہ حق کے علمبرداروں کو زندہ جاوید رکھتی ہے اور باطل کے نمائندوں کو نشانِ عبرت بنا دیتی ہے۔

☆☆☆☆☆

آغاز عزاداری

سہیل کاکوروی

اشکوں سے کریں گے ہم آغاز عزاداری
یہ خاص ہمارا ہے انداز عزاداری
نوحوں کی صدائیں بھی کس شان سے اٹھتی ہیں
جن ہی نظر آتی ہے پرواز عزاداری
جب آمیں شجاعت کی اٹھتی ہوئی لہریں ہی
زینب کی ہے رواں آمیں آواز عزاداری
ایمان کی ضو ان کا حلقہ کہ رتبی ہے
جو لوگ کہ ہوتے ہیں دمساز عزاداری
ہوتے ہیں فدا ان پر جن کو ہے غم سرور
اس طرح اٹھاتے ہیں ہم ناز عزاداری
شبیر کے شیدائی ہوتے ہیں سہیل ایسے
کل جنکا لگے بیکر غماز عزاداری

کربلا کے راستے پر چل کر ایران نے امریکہ کے خلاف کامیابی حاصل کی

ڈاکٹر شجاعت حسین

ایران حق و انصاف، صبر و تحمل، استقامت و حریت پسندی، عزت و آزادی اور ولایت الٰہی کی راہ میں قربانی دیکر یعنی کربلا کے راستے پر چل کر مکر و فریب، جھوٹ و ظلم، ٹیکنالوجی، اسلحہ، قوت اور زمانے کے یزید پلید سے ٹکرا کر فتح حاصل کی ہے۔ اس فتح مبین سے آج دشمنانِ اسلام، انسان، امن و استحکام، محبت و آشتی اور تر محسوس کر رہے ہیں اور مومنین، حق گو اور انصاف پسندوں کے قلوب کو سکون و ٹھنڈک پہنچ رہی ہے۔ چالیس روزہ جنگ میں فتح کی آج سنہری یعنی امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنی شکست کو تسلیم کرتے ہوئے دستاویز پر دستخط کئے۔ اللہ اکبر خامنہ ای رہبر!

ایک بار پھر ماہ محرم میں حسینیوں کی جیت اور دنیا بھر کے یزیدیوں کی رسوا کن شکست ہوئی ہے۔ جس طرح 61 ہجری سے کربلا کو یاد دلاتی ہے اسی طرح 1448 ہجری سے ایران کی جیت کو یاد کیا جائے گا۔

کیا ایران جنگ جیت گیا؟ بیشک ایران نے سب سے بڑی فوجی طاقت کو گھٹنے ٹیک دیا ہے۔ امریکہ نے مذاکرات میں الجھا کر حملہ کیا رہبر معظم اور آپ کے رفقاء، جنرل، کمانڈرز، اعلیٰ عہدیداروں اور مشیروں کے ہمراہ شہید کیا۔ بہت کچھ سیکھنے اور سمجھنے کے لیے ہے جس انداز میں ایران نے جوابی جنگ کی۔

اس جنگ نے مغربی ایشیا کی حالات کو ہمیشہ کے لیے بدل کر رکھ دیا ہے اور امریکی طاقت کی حد دکھا دیے بقاب کر دیا ہے۔ امریکہ جنگ بندی کیوں چاہتا تھا۔ تجزیہ کی تصویروں میں تصور کریں۔

اگر امریکہ مزید پھنسا اور لڑتا تو اس کا پانا وجود ختم ہو جاتا۔

مشرق وسطیٰ میں موجود ایران نے امریکی تمام اڈوں کو نیست و نابود کیا اور امریکہ کی طاقت پہ ایمان لانے والے ملکوں کو بھی یہ احساس دلایا کہ امریکہ کچھ نہیں، ایران نے یہ ثابت کیا کہ وہ کتنا طاقت ور بن چکا ہے۔ آپ جیسے ملک کو اکیلے ہی اٹھا کر زمین پہ پٹخ دیا اور ساتھ ساتھ دنیا کو اللہ کی وحدانیت اور ایمان کی طاقت کیا ہوتی ہے وہ بھی دکھایا۔

بصورت قرآنی، اللہ تبارک وتعالیٰ مومنین کی نصرت و مدد دو طریقوں سے فرماتا ہے: ظاہری اسباب (فوجی طاقت، تدبیر) اور غیبی تائید (فرشتوں کا نزول، سکونِ قلب، اور خوف)۔ میدانِ جنگ اور مشکل حالات میں اللہ کی مدد کی چند نمایاں صورتیں درج ذیل ہیں: سکونِ قلب اور استقامت: جنگ کی ہولناکیوں میں اللہ مومنین کے دلوں میں سکینہ (اطمینان و سکون) نازل فرماتا ہے، جس سے انہیں مشکلات میں ڈٹے رہنے کا حوصلہ ملتا ہے۔ یہ سکونِ قلب ایرانیوں میں نمایاں رہا جسے دنیا نے مشاہدہ کیا۔ فرشتوں کا نزول: جنگ بدر جیسی نازک صورتحال میں، اللہ تعالیٰ نے مومنین کی مدد کے لیے فرشتوں کا لشکر اتارا تاکہ ان کی تعداد اور طاقت میں اضافہ ہو۔ دشمن پر خوف طاری کرنا: اللہ تعالیٰ کافروں کے دلوں میں مومنین کا ایسا رعب اور خوف ڈال دیتا ہے کہ وہ بغیر لڑے ہی ہمت ہار جاتے ہیں۔ کیا دنیا نے نہیں دیکھا کہ دشمنوں پر کس طرح خوف طاری تھا۔ ظاہری اسباب میں برکت: جب مومنین حق پر ہوتے ہیں اور اپنی پوری کوشش کرتے ہیں تو اللہ ان کی محدود قوت اور وسائل میں ایسی برکت عطا فرماتا ہے کہ وہ کئی گنا بڑے دشمن پر غالب آ جاتے ہیں۔

قرآن میں ایک حقیقت کو دو مقام پر بیان کیا گیا ہے۔ ان میں سے ایک آیت یہ ہے:

یعنی اور اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا جو اللہ کی مدد کرے۔ بیشک اللہ زبردست ہے، زور والا ہے۔ (40:22)

دوسرے مقام پر یہ الفاظ ہیں:۔ یعنی اے ایمان والو، اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدموں کو جما دے گا۔ (7:47)

اس آیت کا مطلب عام طور پر یہ لیا گیا ہے کہ باطل کے خلاف جن لوگوں نے پیغمبر کا ساتھ دیا، صرف ان کے بارے میں یہ آیتیں ہیں۔ مگر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ تاریخ کے بارے میں اللہ کا منصوبہ کیا ہے، اس کو جانو، اور اس کے مطابق اس کا ساتھ دو۔ کوئی اور کسی نے بھی کسی طرح کی ایرانیوں کی مدد کی چاہے دعائیں ہی کیوں نہ ہوں وہ اس کامیابی کی خوشی میں شریک ہیں۔ اور تا قیامت تک کے لیے سرخرو ہوئے۔

ایرانی سرکاری میڈیا پر فتح کا اعلان نشر ہونے کے بعد خطے کی سیاسی و سفارتی صورتحال ایک نئے مرحلے میں داخل ہوتی دکھائی دے رہی ہے۔ ایران کی قیادت اور سفارتی حلقے اس پیش رفت کو اپنی حکمتِ عملی اور قومی استقامت کا نتیجہ قرار دے رہے ہیں۔

ایرانی وزیر خارجہ سید عباس عراقچی اور پارلیمنٹ کے سپیکر محمد باقر قالیباف نے مشترکہ طور پر عالمی سفارت کاری کے محاذ پر متحرک نظر آئے، جبکہ سرکاری میڈیا نے اس پیغام کو عوام تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کیا۔ بدلتی ہوئی علاقائی صورتحال پر دنیا بھر کی نظریں مرکوز ہیں اور آنے والے دن مزید اہم ہوں گے۔

محمد باقر قالیباف نے ایرانی پارلیمنٹ سے خطاب کرتے ہوئے

انہوں نے کہا کہ

جنرل سلیمانی پوری اسلامی دنیا کے لیے عزیز تھے، لیکن ذاتی طور پر میرے لیے ان کی حیثیت بالکل مختلف تھی۔"

قالیباف اور قاسم سلیمانی کئی دہائیوں سے قریبی دوست تھے۔ دونوں ایران–عراق جنگ کے سابق فوجی تھے اور دونوں ایرانی انقلابی گارڈ (IRGC) کے بااثر حلقے کے اہم ستون سمجھے جاتے تھے۔

اب قالیباف ٹرمپ کے نمائندوں کے سامنے بیٹھ کر واشنگٹن کے ساتھ مذاکرات کیا کیے کا ان لوگوں کے لیے قابل فخر ہے۔

غور و فکر کریں اس صورتحال کا، اس حقیقت کا مذاکراتی ماحول پر کیا اثر ہو سکتا تھا۔ اس تجزیہ کو سمجھیں۔

یہ صرف سفارت کاری نہیں ہے۔ قالیباف اور عراقچی کے لیے اسٹیوٹ کاف کے ساتھ ہر نشست ایک ایسے فریق سے مذاکرات کی مانند تھا جس کے سربراہ نے ان کے دوست کو قتل کرنے کا حکم دیا تھا۔

بعض اوقات تاریخ لوگوں کو ایسے کمروں میں داخل ہونے پر مجبور کر دیتی ہے جن میں وہ بھی جانا نہیں چاہتے ہیں۔

تجزیہ کرنا لازمی ہے کہ جنگ کے تجزیہ کار تاکنشی نے 28 فروری 2026 کو برے اعتماد سے کہا تھا "امریکہ، ایران کے سامنے ٹھہر نہیں سکے گا" جنرل جی ڈی بخشی نے سپر پاور کی ممکنہ شکست کی وجہ بیان کر دی تھی!

میجر جنرل جی ڈی بخشی نے امریکہ پر سخت تنقید کیا تھا۔ انہوں نے ڈونلڈ ٹرمپ کو جنگی "کہ قاتل بھی قرار دیا۔ ممبئی میں ایک پروگرام کے دوران خطاب کرتے ہوئے جی ڈی بخشی نے ایران اور امریکہ کے درمیان ممکنہ جنگ کا ذکر کیا۔

انہوں نے کہا کہ جب یہ جنگ شروع ہوئی تھی تو لوگ ان سے پوچھتے تھے کہ ایران اور امریکہ میں کون جیتے گا۔ اس وقت انہوں نے کہا تھا کہ یہ جنگ ایران کے حق میں جا رہی ہے۔ لوگوں نے ان سے کہا کہ امریکہ تو ایک سپر پاور ملک ہے، پھر آپ ایسا کیوں کہہ رہے ہیں؟

اس پر انہوں نے جواب دیا کہ اس کی بہت سی وجوہات ہیں۔ ان کے مطابق ایران ایک ایسا ملک ہے جہاں شہادت کے جذبے کو بڑی اہمیت حاصل ہے، اور ایرانی قوم شہادت دینے سے پیچھے نہیں ہٹتی۔ یہ لوگ کربلا کی اور حسینی ہیں۔

جنگ سے امریکہ کے نقصانات کا جائزہ: امریکہ کو ایران کے ساتھ حالیہ جنگ میں عسکری اور معاشی دونوں محاذوں پر بھاری نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ اس جنگ کے اثرات کی تفصیل درج ذیل ہے: 1۔ عسکری نقصان: کانگریس کو پیش کی گئی ایک رپورٹ کے مطابق، جنگ کے دوران امریکہ کے کم از کم 42 فوجی طیارے تباہ یا شدید نقصان کا شکار ہوئے، جن میں جدید ترین F-35 طیارے بھی شامل تھے۔ آبنائے ہرمز میں امریکی بحری بیڑے کا ناکہ بندی کے دوران مسلسل کشیدگی برقرار رہی۔ 2۔ معاشی نقصان: ماہرین کے اندازوں کے مطابق، جنگ کے عروج کے دنوں میں امریکہ کو روزانہ تقریباً 2 ارب ڈالر تک کا معاشی نقصان برداشت کرنا پڑا۔ آبنائے ہرمز سے گزرنے والی رسد متاثر ہونے اور ایران کی جوابی کارروائیوں کے باعث مجموعی طور پر امریکی خزانے پر اربوں ڈالر کا اضافی بوجھ پڑا۔ 3۔ عالمی و تزویراتی نقصان: خطے میں امریکہ کی روایتی بالادستی اور اس کی خارجہ پالیسی کو ایک بڑا چیلنج لگا۔ اس جنگ کی وجہ سے عالمی سطح پر امریکی قیادت کی ساکھ کو نقصان پہنچنے کے تجزیات سامنے آئے۔

اس جنگ کے خاتمہ کے لیے معاہدہ طے پایا ہے۔ امریکی ڈیموکریٹ نے امریکہ ایران امن معاہدے کو ہتھیار ڈالنے کی دستاویز کے طور پر تنقید کا نشانہ بنایا۔

اس جنگ میں فتح سے ایران کو فائدہ پہنچے گا۔ تہران سے ابھرنے والی شرائط اس سے بھی زیادہ واضح تصویر پیش کرتی ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق 24 بلین ڈالر کے منجمد ایرانی فنڈز کو غیر منجمد کر دیا جائے گا، حتمی مذاکرات شروع ہونے سے پہلے نصف۔ حتمی تھوتے میں افروڈی کی سرگرمیوں، پابندیوں سے نجات اور ایران کی جنگ کی تعمیر نو پر توجہ دی جائے گی۔

خاص طور پر معاہدے سے غیر حاضر: ایران کا میزائل پروگرام اور علاقائی مزاحمتی گروپوں کے لیے اس کی حمایت، دونوں واضح طور پر اس معاہدے سے مکمل طور پر باہر ہیں۔

ایران کے بیلسٹک میزائل، اچھوتے۔ ایران کے علاقائی اتحاد، اچھوتے۔ امریکی اڈے، اٹھلا۔ پابندیاں، اٹھانا۔ منجمد اربوں، لوٹ رہے ہیں۔

ہاؤس فارن افیئرز کمیٹی کے سرکردہ ڈیموکریٹ گریگوری میکس نے ٹرمپ کی "انتخاب کی جنگ" کو گمراہ کن اور امریکی مفادات کے لیے نقصان دہ قرار دیا، جبکہ "ہم اعلانات یا سیاسی گھماؤ" کے بجائے وضاحت کا مطالبہ کیا۔

امریکہ نے اس جنگ میں ایران کے جوہری پروگرام کو ختم کرنے، اس کے میزائل ہتھیاروں کو تباہ کرنے اور اس کے علاقائی نیٹ ورک کو توڑنے کا وعدہ کیا تھا۔ یہ 100 بلین ڈالر اور 14 امریکی جانوں کی لاگت سے ایک آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے میں ناکام رہا۔ جبکہ ایران کی روک تھام کی قوت وصلاحیت اور اتحاد پوری طرح برقرار ہے۔

اسرائیل کے سابق وزیرِ اعظم اور موجودہ قائد حزبِ اختلاف یائر لاپڈ نے حالیہ معاہدے اور جنگ کے نتائج کے حوالے سے وزیرِ اعظم بنیامین نیتن یاہو پر سخت تنقید کی ہے۔

یائر لاپڈ کا کہنا ہے کہ یہ معاہدہ اسرائیل کے جنگی اہداف میں سے کسی بھی بڑے ہدف کو پورا کرنے میں کامیاب نہیں ہوا۔ ان کے مطابق ایرانی حکومت اب بھی برقرار ہے، اس کا میزائل پروگرام بھی بدستور موجود ہے، اور مستقبل میں ایران اپنے جوہری پروگرام کو دوبارہ ترقی دے سکتا ہے۔ ان کا موقف ہے کہ اگر جنگ کا مقصد ان صلاحیتوں کو مکمل طور پر ختم کرنا تھا تو یہ مقصد حاصل نہیں کیا جا سکا۔

لاپڈ نے یہ الزام بھی عائد کیا کہ نیتن یاہو کی پالیسیوں کے باعث اسرائیل اپنی قومی سلامتی کے معاملات میں پہلے سے زیادہ امریکہ پر انحصار کرنے لگا ہے۔ ان کے مطابق ایک خودمختار ملک کو اپنی سلامتی سے متعلق فیصلے خود کرنے چاہئیں، لیکن موجودہ صورتحال میں اسرائیل کو اہم معاملات پر امریکی حمایت اور رہنمائی کی ضرورت پڑ رہی ہے۔

انہوں نے اسے نیتن یاہو کی ایک بڑی سیاسی اور تزویراتی ناکامی قرار دیا۔ لاپڈ کا کہنا ہے کہ جنگ اور اس کے بعد ہونے والے معاہدے کے نتائج اسرائیل کی توقعات کے مطابق نہیں رہے، اور ملک کو اپنے طویل المدتی سلامتی کے اہداف پر دوبارہ غور کرنے کی ضرورت ہے۔

ایران کی مصلحت پسند کونسل کے سربراہ آیت اللہ صادق آملی لاریجانی نے امریکہ اور اسرائیلی حکومت کے "بدعتکبار" کے مقابلے میں عظیم ایرانی قوم کی استقامت اور استقامت کی تعریف کی ہے۔

آملی لاریجانی نے X پر ایک پوسٹ میں لکھا: "اس ظالمانہ جنگ کے قاتل فخر شہداء کا خاص خون، خاص طور پر ہمارے پیارے اور عظیم شہید رہبر (آیت اللہ سید علی خامنہ ای) کا پاکیزہ خون ایک مقدس سانس تھا جو بالآخر پوری قوم کی بیداری اور بغاوت کا باعث بنا۔"

انہوں نے مزید کہا کہ اس تجربے نے ایک بار پھر حقیقت کو آشکار کیا کہ اسلامی ایران کی قلعہ صرف عوام کی موجودگی، مسلح افواج کی جدوجہد اور اسلامی اسٹیبلشمنٹ کے حکام کی کوششوں سے محفوظ ہے۔

لہجہ/معاشرت نامے کے ممکنہ نتائج کے بارے میں کسی بھی جلد بازی سے قطع نظر، ایران کی مصلحت کونسل نے جمہوریت میں نے کہا کہ وہ اس عظیم مزاحمت کو خراجِ تحسین اور خراجِ تحسین پیش کرنا اپنا فرض سمجھتے ہیں، اور اللہ تعالیٰ سے معاشرے کے تمام شعبوں، بہادر جوانوں، مسلح افواج کے اہلکاروں کے استقامت اور تقویٰ کے لیے دعا گو ہیں۔

موجودہ رہبرِ اعلیٰ آیت اللہ سید مجتبیٰ خامنہ ای کی ہدایات، ایرانی عوام کی ثابت قدم حمایت اور مسلح افواج کی انتھک کوششوں کی بدولت اسلامی جمہوریہ ایران کامیاب رہا۔

ایم او یو پر باضابطہ طور پر دستخط کیے گئے۔

امریکہ اور ایران کے درمیان جنگ بندی معاہدے پر باضابطہ دستخط ہو گئے۔ ایرانی اور امریکی صدور نے دور سے الیکٹرانک طور پر دستاویز پر دستخط کر دیے۔ معاہدے میں ایران پر عائد بحری ناکہ بندی اور امریکی پابندیاں ہٹانے، آبنائے ہرمز کو کھولنے میں دیے گئے۔ منجمد ایرانی اثاثوں کی بحالی اور کم از کم 300 ارب ڈالر کی لاگت سے ایران کی تعمیر نو کا منصوبہ شامل ہے۔ دنیا نے راحت و چین کی سانس لیں۔

7060888223

دوسری اور آخری قسط

عظمت و شانِ اہل بیتؑ

مولانا محمد محفوظ قادری

حضرت امام حسین سے محبت کا ذکر کرتے ہوئے رسول اللہ نے ارشاد فرمایا: حسین مجھ سے ہیں اور میں حسین سے ہوں: بخشش حسین سے محبت کرتا ہے اللہ اس سے محبت کرے ،اور حسین میری اولاد ہیں۔ (مشکوٰۃ شریف) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حسنین کریمین کے مقام ومرتبہ کو بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ حسن وحسین جنت کے جوانوں کے سردار ہیں (حدیث) اسی طرح حضور علیہ السلام نے دنیوی مقام کو ظاہر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ حسن وحسین دنیا میں میرے دو پھول ہیں (حدیث) حضرت ایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا تو دیکھا حسن وحسین علیہما السلام رسول اللہ کے سامنے یا گود میں کھیل رہے تھے میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! کیا آپ ان سے محبت کرتے ہیں۔۔۔؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں ان سے محبت کیوں نہ کروں حالانکہ میرے گلشن دنیا کے یہی تو دو پھول ہیں جن کی مہک سونگھتا رہتا ہوں۔ (طبرانی المعجم الکبیر) حضرت اسامہ بن زید بیان کرتے ہیں کہ میں ایک رات کسی ضرورت کی وجہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا آپ باہر تشریف لائے تو میں نے دیکھا کہ آپ کسی چیز کو چھپائے ہوئے تھے میں نہیں جانتا تھا کہ وہ کیا چیز تھی۔۔۔؟ جب میں اپنے کام سے فارغ ہوا تو عرض کیا کہ آپ نے یہ کیا چیز چھپا رکھی ہے۔۔۔؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کپڑا ہٹایا تو آپ کے دونوں کولہوں پر حسن وحسین تھے، اور آپ نے ارشاد فرمایا کہ "کہ یہ دونوں میرے بیٹے ہیں اور میری بیٹی کے بیٹے ہیں اے اللہ! میں انہیں محبوب رکھتا ہوں تو بھی ان سے محبت فرما، اور ان سے محبت رکھنے والوں سے بھی محبت فرما"۔ (جامع ترمذی) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حسن سینے سے لیکر سر تک حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مشابہ تھے جبکہ حسین نچلے حصہ سے مشابہت رکھتے تھے۔ (جامع ترمذی) سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا فرماتی ہیں کہ ایک روز نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے یہاں تشریف لائے اور فرمایا کہ: میرے بیٹے کہاں ہیں۔۔۔؟ میں نے عرض کیا علی (رضی اللہ عنہ) ساتھ لے گئے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کی تلاش میں نکلے پانی پینے کی جگہ پر کھیلتے ہوئے پایا اور ان کے سامنے کچھ بھجیریں پکی ہوئی تھیں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے علی! خیال رکھنا میرے بیٹوں کو گرمی شروع ہونے سے واپس لے آنا۔ (حاکم المستدرک) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حسنین کریمین کی محبت کو اپنی محبت کا ذریعہ بھی قرار دیا اور فرمایا: جس نے مجھ سے محبت کی، اس پر لازم ہے کہ وہ ان دونوں (نواسوں) سے بھی محبت کرے۔ (نسائی شریف) دوسری روایت میں آتا ہے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور علیہ السلام کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ حسن اور حسین دونوں میرے بیٹے ہیں، اس نے مجھ سے محبت کی، اور جس نے مجھ سے محبت کی اس نے اللہ سے محبت کی، اور جس نے اللہ سے محبت کی اس نے اسے جنت میں داخل کر دیا۔ (حاکم المستدرک) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے حسن اور حسین سے بغض رکھا اس نے مجھ ہی سے بغض رکھا۔ (ابن ماجہ شریف) اہل بیت سے جنگ کو اپنی جنگ قرار دیتے ہوئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی، حضرت فاطمہ، حضرت حسن، حضرت حسین سلام اللہ علیہم سے فرمایا کہ جس سے تم لڑو گے اس سے میری بھی لڑائی ہوگی، اور جس سے تم صلح کرو گے اس سے میری بھی صلح ہوگی۔ (جامع ترمذی) اہل بیت سے محبت اور ان کی راہ پر چلنا دنیا وآخرت میں نجات کا ذریعہ بھی ہے حضرت زید بن ارقم بیان کرتے ہیں ایک روز مکہ اور مدینہ کے درمیان پانی کی جگہ غدیر نامی مقام پر پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ ارشاد فرمایا جس میں اپنے اہل بیت کے حقوق بتائے اللہ کی حمد وثنا بیان کی وعظ ونصیحت کی، پھر فرمایا اے لوگو! میں بھی انسان ہوں قریب ہے کہ میرے رب کا قاصد آئے اور میں اس کی بات قبول کرلوں! میں تمہارے درمیان دو عظیم چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں، ان میں سے پہلی چیز اللہ کی کتاب ہے اس میں ہدایت اور نور ہے تم اللہ کی کتاب کو لازمی پکڑے رہنا۔ پھر فرمایا دوسری چیز میرے اہل بیت ہیں، میں اپنے اہل بیت کے حقوق تمہیں اللہ سے ڈراتا ہوں۔ دوسری روایت میں آتا ہے کہ اللہ کی کتاب، وہ اللہ کی رسی ہے جس نے اس کی اتباع (کتاب) کی وہ ہدایت پر ہے، اور جس نے اسے چھوڑ دیا وہ گمراہی پر رہے گا۔ (مسلم شریف) اللہ رب العزت قرآن کو سمجھ کر پڑھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرما کر، پیارے آقا اور آپ کے "اہل ب

مضبوط ملٹری-انڈسٹریل بیس ہی مستقبل کی سلامتی کی ضمانت

تین لاکھ کروڑ کی دفاعی پیداوار اور 50,000 کروڑ کی دفاعی برآمدات کا ہدف وقت سے پہلے حاصل کریں گے: وزیر دفاع راجناتھ سنگھ

نئی دہلی (یو این آئی) وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ ملک دفاعی شعبے میں خود انحصاری کی طرف تیزی سے بڑھ رہا ہے اور تین لاکھ کروڑ روپے کی دفاعی پیداوار اور 50,000 کروڑ روپے کی دفاعی برآمدات کے اہداف کو وقت سے پہلے حاصل کر لیا جائے گا سنگھ نے جمعہ کو ناگپور میں مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فنویس کے ساتھ ستھر انڈسٹریل لمیٹڈ کی آرڈیننس فیکٹری امبا جھری یونٹ میں جدید ترین 10,000 ٹن ایکسٹرینس ایکسٹروژن پریس کے بھوی پوجن کے موقع پر یہ بات کہی۔ انہوں نے کہا کہ کارپوریٹ نیٹریشن کے بعد آرڈیننس فیکٹری بورڈ کی پیداوار مالی سال 2025-26 میں 26,282 کروڑ روپے تک پہنچ گئی جو مالی سال 2019-20 میں 12,755... کروڑ روپے تھی۔ برآمدات بھی 81 کروڑ سے بڑھ کر 4,561 کروڑ روپے پہنچ گئی ہیں۔ انہوں نے کہا، "جو قوم اپنی ضروریات کی تکمیل خود کرنے کے قابل ہوتی ہے، وہ اپنے مفادات کے تحفظ کے لیے سب سے زیادہ اعتماد کے ساتھ آگے بڑھتی ہے۔" انہوں نے کہا کہ یہ ایکسٹروژن پریس ملک کے نقطہ نظر میں اس تبدیلی کی علامت ہے، جس میں درآمدات پر انحصار کرنے کے بجائے اعم اشیا کی گھریلو پیداوار کی جا رہی ہے۔ انہوں نے موجودہ جیو پولیٹیکل منظر نامے میں مستقبل کے لیے تیار رہنے کے لیے سلامتی سے متعلق ضروریات پر کنٹرول کو لازمی قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ جدید پریس ملک میں اپنی نوعیت کی سب سے جدید سہولیات میں سے ایک ہوگی۔ یہ دفاعی نظام مع مختلف پلیٹ فارم، خلائی اور ہوابازی کے ڈھانچے، میزائل پروگراموں، ریلوے اور ٹرانسپورٹ کے شعبوں اور دیگر اسٹریٹجک صنعتی ایپلی کیشنز کے لیے ضروری بڑے اور پیچیدہ ایلومینیم ایلوائے پروفائلز کی تیاری میں مدد کرے گی۔ یہ منصوبہ اہم ایلومینیم پروسیسنگ کو بڑھانے کی ضرورت پر زور دیتا ہے، انہوں نے کہا کہ بڑی مشینوں کی حقیقی طاقت ہزاروں اہم اجزا سے مل کر بنتی ہے اور یہ ایکسٹروژن پریس اس اہم شعبے میں قوم کو خود کفیل بنانے میں اہم تعاون دے گا۔ وزیر دفاع نے کہا کہ آج جنگ کی نوعیت بدل رہی ہے اور دشمنوں کی شناخت کرنا زیادہ مشکل ہو گیا ہے، پھر بھی جوابی جنگ اور اس سے جڑے ذرائع کی اہمیت 1947 کی طرح آج بھی برقرار ہے اور 2047 میں بھی کافی حد تک برقرار رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ ایک مضبوط ملٹری-انڈسٹریل بیس کی اہمیت طویل عرصے تک برقرار رہے گی اور یہ ایکسٹروژن پریس آپریشن سندور کی کامیابی میں ہندوستان میں بنے آلات کے اہم کردار کا ذکر کرتے ہوئے سنگھ نے مضبوط ہارڈ ویئر کی ملکی پیداوار کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ایک ایکسٹروژن پریس اس اہم شعبے میں قوم کو خود کفیل بنانے میں اہم تعاون دے گا۔ وزیر دفاع نے کہا کہ آج جنگ کی نوعیت بدل رہی ہے اور دشمنوں کی شناخت کرنا زیادہ مشکل ہو گیا ہے، پھر بھی جوابی جنگ اور اس سے جڑے ذرائع کی اہمیت 1947 کی طرح آج بھی برقرار ہے اور 2047 میں بھی کافی حد تک برقرار رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ ایک مضبوط ملٹری-انڈسٹریل بیس کی اہمیت طویل عرصے تک برقرار رہے گی اور یہ ایکسٹروژن پریس مستقبل کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک بڑی قومی ضرورت کو پورا کرنے کی سمت میں اٹھایا گیا قدم ہے۔

وزیر دفاع نے کہا کہ حکومت وزیر اعظم کے آتم نربھر بھارت کے وژن کو شرمندہ تعبیر کرنے کے لیے ٹیکنالوجی، افرادی قوت، علم اور قوم کے تئیں یقین جیسے چار اہم عناصر پر ایک ساتھ کام کر رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ حکومت کی مسلسل کوششوں کے مثبت نتائج سامنے آ رہے ہیں اور 2014 میں 46,000 کروڑ روپے کی گھریلو دفاعی پیداوار مالی سال 2025-26 میں بڑھ کر ریکارڈ 1.78 لاکھ کروڑ ہو گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2014 میں ہندوستان کی دفاعی برآمدات 1,000 کروڑ سے بھی کم تھیں، جو اب بڑھ کر... 38,424 کروڑ کی اب تک کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی ہیں۔ انہوں نے کہا، یہ صرف اعداد و شمار میں اضافہ نہیں ہے، بلکہ ہندوستان کی صلاحیتوں میں اضافے کی علامت ہے۔ یہ قوم کے اعتماد میں بڑھوتری کو ظاہر کرتا ہے۔ ہم اگلے 2-3 سالوں کے لیے مقررہ 3 لاکھ کروڑ روپے کی دفاعی پیداوار اور 50,000 کروڑ روپے کی دفاعی برآمدات کے اہداف کو وقت سے پہلے حاصل کرنے کی سمت میں آگے بڑھ رہے ہیں۔ وزیر دفاع نے خود انحصاری کے ہدف کو آگے بڑھانے میں ستھر انڈیا لمیٹڈ کے تعاون کی ستائش کی۔ انہوں نے کہا کہ بدلتے وقت اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجی کو مدنظر رکھتے ہوئے آرڈیننس فیکٹری بورڈ کا کارپوریٹائزیشن نظام کو زیادہ مضبوط اور چست بنانے کے لیے کیا گیا تھا اور ستھر انڈیا لمیٹڈ اسی تبدیلی کا نتیجہ ہے۔

راہل گاندھی کی سالگرہ

پی ایم مودی اور کھڑگے نے پیش کی مبارکباد، طویل عمری کی دی دعائیں

ملک بھر میں کارکنان اور حامیوں نے انہیں مبارک باد پیش کی، دہلی میں کیک کاٹنے کی تقریب منعقد ہوئی

نئی دہلی: کانگریس کے رکن پارلیمنٹ اور لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے اپنی سالگرہ کے موقع پر کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے، پارٹی کے سینئر رہنماؤں اور کارکنان سمیت ملک بھر کے عوام کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ان کی محبت اور کانگریس کے نظریات سے وابستگی ہی ان کی اصل طاقت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے ہر شہری کی آواز بلند کرنا، ناانصافی کے خلاف لڑنا اور ہندوستان کے اتحاد و ترقی کے لیے کام کرنا ہمارا اجتماعی عزم ہے۔ سالگرہ کے موقع پر ملک بھر میں کانگریس کارکنان اور حامیوں نے راہل گاندھی کو مبارک باد پیش کی اور ان کی صحت و درازیٔ عمر کے لیے دعائیں کیں۔ دہلی میں منعقدہ تقریب میں بچوں، بزرگوں، خواتین اور مختلف شعبوں سے وابستہ عام لوگوں نے بھی ان سے ملاقات کی اور تحائف پیش کیے۔ راہل گاندھی نے کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے، جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا اور دیگر سینئر رہنماؤں کے ساتھ کیک کاٹ کر خوشی کا اظہار کیا۔ تقریب کے دوران کھڑگے اور راہل گاندھی کے درمیان شفقت اور محبت کے جذبات نمایاں رہے، جبکہ پرینکا گاندھی کے ساتھ ان کی گرمجوشی اور بھائی بہن کے رشتے کی قربت نے بھی سب کی توجہ اپنی جانب مبذول کرائی۔ سالگرہ کی ان تقریبات کی متعدد تصاویر سوشل میڈیا پر بھی سامنے آئیں، جن میں راہل گاندھی کو پارٹی رہنماؤں، کارکنان اور عام لوگوں کے درمیان خوشگوار لمحات گزارتے دیکھا جا سکتا ہے۔

وزیر اعظم نریندر مودی نے لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد اور کانگریس رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی کو ان کی سالگرہ پر مبارک باد پیش کی۔ وزیر اعظم نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری کردہ ایک پوسٹ میں لکھا ہے کہ "لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی جی کو ان کی سالگرہ پر بہت بہت مبارک باد۔ میں ان کی اچھی صحت اور درازیٔ عمر کی دعا کرتا ہوں۔" قابل ذکر ہے کہ راہل گاندھی کی پیدائش 19 جون 1970 کو دہلی کے ہومی ٹیلی اسپتال میں ہوئی تھی اور آج وہ 56 سال کے ہو گئے ہیں۔ دوسا بق وزیر اعظم راجیو گاندھی اور کانگریس کی راجیہ سبھا رکن سونیا گاندھی کی سب سے بڑی اولاد ہیں۔ آج ان کے یوم پیدائش پر کئی اہم سیاسی ہستیوں نے انہیں مبارکباد پیش کی ہے۔ ان میں کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے بھی شامل ہیں، جنہوں نے آئینی اقدار کے تئیں ان کی وابستگی اور سماج کے محروم طبقات کے لیے ان کی وکالت کی بھرپور ستائش کی ہے۔ سوشل میڈیا پوسٹ میں کھڑگے نے لکھا ہے کہ "راہل گاندھی کی آئین سے متعلق نظریات کے تئیں مضبوط وابستگی اور ان سنی آوازوں کے لیے آپ کی بے لوث جدوجہد نے لاکھوں لوگوں کو متاثر کیا ہے۔ کانگریس پارٹی کی سب کو ساتھ لے کر چلنے، سماجی انصاف، ہم آہنگی اور ہمدردی کی روایات راہل گاندھی کی عوامی زندگی اور قیادت میں نمایاں نظر آتی ہیں۔"

این ٹی اے پر لگے پابندی، دھرمیندر پردھان سے استعفیٰ لے حکومت

'آپ فیل نہیں ہوئے ہیں، اس لیے خود کو سزا مت دیجیے'، امتحانات میں بے ضابطگی کا سامنا کر رہے طلبا سے کانگریس کی اپیل

نئی دہلی۔ (ایجنسی) "میری بھی طلبا سے اپیل ہے کہ آپ فیل نہیں ہوئے ہیں، اس لیے خود کو سزا مت دیجیے۔ راہل گاندھی جی، کانگریس پارٹی آپ کے ساتھ کھڑی ہے۔ آنے والے وقت میں 'چھاتروں کی گونج' پورے ملک میں صدائے احتجاج کی شکل اختیار کرے گی۔" یہ بیان آج کانگریس کے نوجوان لیڈر اور این ایس یو آئی انچارج کنہیا کمار نے دہلی میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے دیا۔ انھوں نے طلبا کو بھروسہ دلایا کہ امتحانات میں جو بے ضابطگیاں ہو رہی ہیں، ان کے خلاف جنگ میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی مضبوطی کے ساتھ کھڑے ہیں۔ پریس کانفرنس کے آغاز میں موجودہ تعلیمی نظام پر فکر کا اظہار کرتے ہوئے کنہیا کمار نے کہا کہ "اڈیشہ کے نصاب میں سائنسدانوں کو پائلٹ بتا دیا گیا۔ ایسی کئی غلطیاں ہیں۔ وہیں راجستھان میں امتحان میں سوالنامہ کی جگہ جوابی شیٹ دے دی گئی۔ ایسے میں سوال اٹھتا ہے کہ لوگوں کو ناخواندہ رکھ کر ملک کو ترقی یافتہ کیسے بنایا جائے گا؟ جب ملک میں لاکھوں لوگ بے روزگار ہیں، تو ہندوستان ترقی یافتہ کیسے بنے گا؟" طنزیہ انداز اختیار کرتے ہوئے وہ کہتے ہیں کہ "پرچی والے وزیر اعظم کے راج میں تعلیم کو 'پروڈکٹ' بنا دیا گیا ہے۔ آج تعلیم کسی کے لیے آسان نہیں ہے اور اس کے ذمہ دار وہ نااہل لوگ ہیں جو عہدوں پر بیٹھے ہیں۔ دراصل موجودہ حکومت کا تعلیم کو لے کر زاویہ نگاہ ہی گڑبڑ ہے۔"

وزیر اعظم کو ہوف تنقید بناتے ہوئے کانگریس لیڈر نے کہا کہ "نریندر مودی نے جملہ دیا تھا ہم ہارورڈ والے نہیں، بلکہ ہارڈ ورک (سخت محنت) والے ہیں۔ ان کا یہی ہارڈ ورک ہے کہ پیپر لیک ہو جاتا ہے۔ صاف بات یہ ہے کہ جو ٹکوت 'ووٹ چوری' کر رہی ہے، وہ پیپر چوری کی بھی ذمہ دار ہے۔ آج تعلیم کسی کے لیے آسان نہیں ہے اور اس کے ذمہ دار وہ نااہل لوگ ہیں جو عہدوں پر بیٹھے ہیں۔ دراصل موجودہ حکومت کا تعلیم کو لے کر زاویہ نگاہ ہی گڑبڑ ہے۔"

شوفر چھوڑیں گے اور ٹیکنیکرام پر پابندی لگا دیں گے۔" وہ مزید کہتے ہیں کہ "پیپر لیک روکنے کے لیے سخت قدم اٹھانے ہوں گے، این ٹی اے پر پابندی لگائی ہوئی۔ لیکن پرکھا پر چہ کرنے والے اپنی ایم مودی پیپر لیک پر ایک لفظ نہیں بولتے۔ آج کوئی ایسا امتحان نہیں جس کا پیپر لیک نہ ہوا ہو۔ اب سوال یو پی ایس سی جیسے امتحان پر بھی اٹھ رہا ہے۔" کانگریس لیڈر نے ان سب کے لیے مودی حکومت میں بیٹھے لوگوں کے ناکارہ پن کو ذمہ دار ٹھہرایا اور کہا کہ "حکومت میں تعلیم کے تئیں سنجیدگی کی کمی نے تعلیم جیسے اہم نظام کو مذاق بنا کر رکھ دیا ہے۔"

لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی کا ذکر کرتے ہوئے کنہیا کمار نے کہا کہ "راہل گاندھی نے صاف صاف کہا ہے، ہم تعلیم پر سیاست نہیں کرنا چاہتے۔ لیکن آج ہر ماں باپ کو ڈر گھر رہا ہے کہ ہمارا بچہ کوچنگ نہ لے۔ بیچ شیڈیو پریشن میں ہیں۔ لیکن پی ٹی آئی کا ایک بھی لیڈر یہ نہیں کہہ رہا کہ نیٹ کا امتحان دوبارہ ہو رہا ہے۔ وہ ذمہ داری لینے کی جگہ راہل گاندھی سے سوال پوچھ رہے ہیں۔" انھوں نے یہ سوال پوچھا کہ کیا مرکز میں کانگریس پارٹی کی حکومت ہے، جو راہل گاندھی سے سوال کیا جا رہا ہے۔ پی ایم مودی کو راہل گاندھی جی کی بات سننی چاہیے، کیونکہ تعلیم سیاست کا سنٹلیس ہے۔ نیٹ پیپر لیک اور امتحانات میں بے ضابطگی سے افسردہ کچھ طلبا کی مبینہ طور پر خودکشی کا حوالہ دیتے ہوئے کنہیا کمار کہتے ہیں کہ "آج تعلیمی نظام پر سے عام لوگوں کا بھروسہ ٹوٹ گیا ہے۔ طلبا سے خواب دیکھنے کا حق چھین لیا گیا ہے۔ ملک کی حکومت عوام کی جیب کاٹ رہی ہے۔ مودی حکومت نے تعلیم کو پروڈکٹ میں تبدیل کر دیا ہے۔" ساتھ ہی انھوں نے کہا کہ "ملک میں بڑے بڑے عہدوں پر نااہل لوگوں کو بٹھایا جا رہا ہے، اور ہم جب سوال اٹھاتے ہیں تو ہم پر سیاست کرنے کا الزام عائد کیا جاتا ہے۔

سی پی آئی کے سینئر رہنما مہندرن ٹی وی کے میں شامل

چنئی (یو این آئی) سینئر رہنما سی مہندرن نے جمعرات کی شام کیمنڈ سٹ پارٹی آف انڈیا (سی پی آئی) سے نصف صدی سے زائد پرانی وابستگی ختم کرتے ہوئے پارٹی سے استعفیٰ دے دیا اور ٹی وی کے میں شامل ہو گئے۔ مہندرن سابق رکن اسمبلی اور سی پی آئی کے اسسٹنٹ سکریٹری رہ چکے ہیں۔ ان کا یہ قدم تمل ناڈو کی سیاست میں ایک اہم پیش رفت سمجھا جا رہا ہے، جہاں علاقہ عرصے میں سیاسی وفاداریاں تبدیل ہونے کا سلسلہ جاری ہے۔ ٹی وی کے میں پارٹی دفاتر میں موجود سینئر رہنماؤں کی موجودگی میں باضابطہ طور پر شامل ہوئے۔ ٹی وی کے کی قیادت اداکار سے سیاستدان بنے ادالے وجے کر رہے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق مہندرن نے کہا کہ ان کا سیاسی فیصلہ کریشن کے خاتمے کے عزم پر مبنی ہے اور انہیں یقین ہے کہ وجے کی قیادت میں یہ مقصد حاصل کیا جا سکتا ہے۔ یہ بھی قابل ذکر ہے کہ حالیہ دنوں میں اے آئی اے ڈی ایم کے سمیت کئی جماعتوں کے رہنمائی وی کے میں شامل ہو رہے ہیں، جس سے ریاستی سیاست میں نئی صف بندیاں سامنے آ رہی ہیں۔ مہندرن نے اگرچہ پارٹی تبدیل کر لی ہے، تاہم انہوں نے کہا کہ وہ اپنی روایتی سرخ رومال (جو بائیں بازو کی سیاست کی علامت ہے) کو برقرار رکھیں گے اور اپنی نظریاتی وابستگی کو مکمل طور پر ترک نہیں کریں گے۔

راجستھان کا 'دھرم تالاب' ہو گیا زہریلا

ہزاروں مچھلیوں اور پرندوں کی موت کے بعد دفعہ 163 نافذ

بھیلواڑہ (ایجنسی) راجستھان کے ضلع بھیلواڑہ میں قومی شاہراہ پر واقع گرام پنچایت جہرا واقع جہنوت پورہ میں موجود دھرم تالاب سے متعلق ایک سنگین ماحولیاتی اور عوامی صحت کا بحران سامنے آیا ہے۔ محکمہ صحت عامہ انجینئرنگ کی جانچ رپورٹ میں تالاب کے پانی کو انسانوں اور جانوروں کے استعمال کے لیے غیر محفوظ قرار دیے جانے کے بعد بنیوڑا کے سب ڈویژنل افسر بابولال نے پورے علاقے میں احتیاطی اقدامات کے تحت پابندی نافذ کر دی ہے۔ چائے کی دکانوں، چوپالوں اور کیرا نسا سطور کے باہر حکم نامے نظر آنے لگی ہیں اور گاؤں میں مائیک کے ذریعہ اعلانات کر کے لوگوں کو پابندی پر سختی سے عمل کرنے کی ہدایت دی جا رہی ہے۔ دراصل گزشتہ دنوں 300 سے زائد گھروں پر مشتمل آبادی والے جہنوت پورہ کے دھرم تالاب میں ہزاروں مچھلیوں، آبی جانداروں، پرندوں اور جانوروں کی ہلاکت کا معاملہ سامنے آیا تھا۔ بڑی تعداد میں مچھلیوں کی موت کے بعد مقامی دیہی عوام میں تشویش کی لہر پیدا ہو گئی۔ تالاب کی سطح پر مردہ مچھلیاں تیرتی ہوئی نظر آنے لگیں، جس کے بعد گرام سرپنچ نے حوالہ کار انتظامیہ کو اس معاملے سے آگاہ کیا۔ مقامی افراد نے این ایم ملا ماتا نے بھی اس واقعہ کی اطلاع محکمہ صحت کو دی۔ اس کے بعد محکمہ صحت اور پی ایچ ای ڈی نے تالاب کے مختلف حصوں سے پانی کے نمونے جمع کر کے ان کی جانچ کروائی۔ ضلعی لیبارٹری، بھیلواڑہ کی رپورٹ کے مطابق تالاب کے پانی میں مجموعی کولیفارم بیکٹیریا کی مقدار 2000 سی ایف یو فی 100 ملی لیٹر پائی گئی، جبکہ ای۔ کولی بیکٹیریا کی تعداد 600 سے 700 سی ایف یو فی 100 ملی لیٹر درج کی گئی۔ لیبارٹری کے ماہرین نے دونوں نمونوں کو کیمیائی اور حیاتیاتی اعتبار سے غیر معیاری قرار دیتے ہوئے پانی کو استعمال کے لیے غیر محفوظ بتایا ہے۔ اس کے باعث دیہی عوام روایتی آبی ذرائع کے پانی کا استعمال کرتے ہوئے بھی جھجک محسوس کر رہے ہیں۔ پورا گاؤں اس وقت خوف و تشویش میں مبتلا ہے۔ لوگوں نے علاقے میں سرگرم کمپنی بھسو لیوک گرین فیولس ایل ایل پی پر سنگین الزامات عائد کیے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ٹیکسٹائل سے خارج ہونے والا کیمیائی فضلہ اور آلودہ پانی مناسب صفائی کے بغیر تالاب میں چھوڑا جا رہا ہے، جس کی وجہ سے پانی کا معیار متاثر ہوا ہے۔ تاہم ان الزامات پر متعلقہ کمپنی کی جانب سے اب تک کوئی آفیشیل ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔ ساتھ ہی دھرم تالاب کے پانی کے آلودہ ہونے کے بعد بھی کسی عوامی نمائندے کے جھوٹ پورہ گاؤں نہ پہنچنے پر لوگوں میں ناراضگی پائی جا رہی ہے۔

لیبارٹری کی رپورٹ سامنے آنے کے بعد بلاک کے چیف میڈیکل آفیسر نے فوری طور پر سامنے آ کر ضلع افسر بابولال کو رپورٹ پیش کیا۔ انھوں نے علاقے میں کسی بیماری کے پھیلنے کا خدشہ ظاہر کرتے ہوئے مویشی پالنے والوں اور دیہی عوام کو تالاب کے پانی سے دور رہنے کا مشورہ دیا ہے۔ اس معاملہ میں سب ڈویژنل افسر نے فوری نوٹس لیتے ہوئے ایک کمیٹی بھی جاری کر دیا۔ پنچایت اور انتظامیہ کی جانب سے گاؤں میں پابندی کے احکامات چسپاں کیے جا رہے ہیں اور مائیک کے ذریعہ اعلانات کر کے لوگوں کو خبردار کیا جا رہا ہے کہ نہ تو وہ خود اس پانی کا استعمال کریں اور نہ ہی اپنے جانوروں کو یہ پانی پلائیں۔ اس کے ساتھ ہی تالاب کے اطراف احتیاطی بورڈ نصب کر کے عوامی بیداری مہم چلانے کی ہدایات بھی دی گئی ہیں۔ بنیوڑا انتظامیہ نے بھارتیہ ناگرک سنکھیا سنہتا / 2023، کی دفعہ 163 کے تحت دھرم تالاب کے اطراف ایک کلومیٹر کے دائرے میں پابندی کے احکامات نافذ کیے ہیں۔ حکم کے مطابق تالاب کے پانی کو پینے، نہلانے یا کپڑے دھونے، جانوروں کو پلانے یا کسی بھی گھریلو ضرورت کے لیے استعمال نہیں کیا جا سکے گا۔

راہل گاندھی نے کانگریس اقلیتی ڈپارٹمنٹ کے ضلع صدور کے ساتھ 'مکالمہ' پروگرام منعقد کیا

عمران پرتاپ گڑھی کی قیادت میں راہل گاندھی نے پہلے مرحلے میں نو ریاستوں کے ضلع صدور سے ملاقات کی

نئی دہلی۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی اقلیتی ڈپارٹمنٹ کی ایک اہم میٹنگ میں راہل گاندھی نے مودی حکومت پر سخت حملہ بولا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ نریندر مودی اب ایک سال میں وزیر اعظم نہیں رہیں گے۔ انہوں نے کارکنوں سے اپیل کی کہ بے روزگاری اور مہنگائی جیسے عوامی مسائل کو اٹھائیں۔ اس سے پہلے جیسی ہو میٹنگ روم میں داخل ہوئے، ایک نعرہ بلند ہوا جس نے ایک لمبی مسکراہٹ کا اشارہ کیا۔ کانگریس اقلیتی ڈپارٹمنٹ کے صدر عمران پرتاپ گڑھی نے 9 ریاستوں کے ضلعی صدور کو میٹنگ کے لیے دہلی مدعو کیا تھا۔ کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے اندرا بھون میں منعقدہ تقریب سے خطاب کیا۔ جیسے ہی راہل گاندھی میٹنگ میں داخل ہوئے اونچی آواز میں نعرے لگنے لگے "ملک کا وزیر اعظم کیسا ہو، راہل گاندھی جیسا۔" ان نعروں اور تالیوں کے درمیان راہل گاندھی مسکراتے رہے۔ راہل نے اپنے خطاب میں ایک بار پھر مودی حکومت پر حملہ بولا۔ راہل نے تقریباً 45 منٹ کی تقریر کی۔ ذرائع کے مطابق راہل گاندھی نے دہرایا کہ نریندر مودی ایک سال کے بعد اب وزیر اعظم نہیں رہیں گے۔ میں یہ ذمہ داری اور نجیدگی کے ساتھ کہہ رہا ہوں۔ براہ کرم اسے نوٹ کریں، مودی مجھے سے لگاتیں

راہل گاندھی نے کہا کہ "پھر انہیں یاد آئے گا کہ راہل پہلے ہی کہہ چکے ہیں کہ مودی ان سے آنکھیں نہیں ملا سکتے تب وہ ان سے ملنے واپس آئے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ مودی ایک سمجھوتہ کرنے والے پی ایم ہیں۔" میٹنگ کے دوران کانگریس ایم پی نے کہا کہ بے روزگاری، مہنگائی، کسانوں اور غریبوں کے مسائل بڑھ رہے ہیں، اس لیے عوامی مسائل کو اٹھائیں۔ جین۔ زی (طبا ئی) کے بارے میں بات کرتے ہوئے راہل نے کہا کہ کوئی ان طلبہ کی طرف سے اٹھائی گئی آواز کو عوام تک پہنچایا جانا چاہیے۔ اپنے موقف کو واضح کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اقلیتی برادری کے کسی بھی اقلیتی طبقے کو خواہ وہ سکھ، مسلم، پارسی یا جین ہو، اس کے بارے میں کھل کر بات کریں۔ ذرا دمت سمجھ سے شکایت کریں۔ میں کارروائی کروں گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ کانگریس کی اصول ہے کہ پارٹی کو سماج کے کسی بھی طبقے کے ساتھ کھڑا ہونا چاہئے جس کو ناانصافی کا سامنا ہے۔ ورنہ یہ کانگریس ختم ہو جائے گی، کیونکہ آئین ہر شہری کو مساوی حقوق کی ضمانت دیتا ہے۔ راہل نے 9 ریاستوں کے اقلیتی امور کے محکموں کے ضلعی صدور کو بااختیار بناتے ہوئے کہا کہ "آپ کو ان خطوط پر کام کرنا چاہیے۔ اگر کانگریس کا کوئی ضلع صدر آپ کو روکتا ہے یا آپ کی حمایت نہیں کرتا ہے تو مجھ سے شکایت کریں، میں کارروائی کروں گا۔"

عوامی مسائل اٹھائیں: راہل گاندھی

'مصنوعی اکثریت' تیار کرنا جمہوری اقدار کے خلاف ہے، سچن پائلٹ کا بی جے پی پر حملہ

نئی دہلی: کانگریس کے جنرل سکریٹری سچن پائلٹ نے سیاسی جماعتوں میں توڑ پھوڑ اور کانگریس اور بھارتیہ جنتا پارٹی کی وفاداریاں تبدیل کرانے کے معاملے پر سرکاری حکومت اور بھارتیہ جنتا پارٹی کی کوشش جمہوری اقدار کے خلاف ہے۔ سچن پائلٹ نے کہا عوام نے حکومت چلانے کے لیے اکثریت دی ہے، لیکن دوتہائی اکثریت کا مینڈیٹ نہیں دیا۔ ایسے میں عوام کی طرف سے دی گئی اکثریت کو مصنوعی طور پر تیار کرنے کی کوشش جمہوری اقدار کے خلاف ہے۔ سچن پائلٹ نے کہا کہ جس قانون سازی کی تجویز پہلے مسترد ہو چکی تھی، اسے دوبارہ ایک مصنوعی اکثریت کے ذریعے نافذ کرنے کی کوشش دراصل سیاسی ایجنڈے کو آگے بڑھانے کی کوشش ہے۔ جس کی اجازت ملک کے عوام نے کبھی نہیں دی۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر سیاسی جماعتوں کو توڑ کر اور کانگریس اور بی جے پی کی وفاداریاں تبدیل کرا کے مصنوعی اکثریت تیار کرنے کی کوشش کی گئی تو ملک کے عوام اسے قبول نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ حلقہ بندی کے عمل کے لیے ایک طے شدہ آئینی طریقہ موجود ہے۔ پہلے مردم شماری ہونی چاہیے، اس کے بعد کمیشن تشکیل دیا جانا چاہیے اور پھر حلقہ بندی کا عمل کیا جائے۔ سچن پائلٹ کے مطابق مقررہ طریقہ کار کے بغیر حلقہ بندی کرنا صرف سیاسی مقاصد حاصل کرنے کی کوشش ہے، جو غیر اخلاقی اور دستور کے منافی ہے۔ کانگریس رہنما نے کہا کہ ملک کے عوام سب کچھ دیکھ رہے ہیں اور اچھی طرح سمجھتے ہیں کہ بھارتیہ جنتا پارٹی اپنے سیاسی مقاصد کو پورا کرنے کے لیے کس نوعیت کے طریقے اختیار کر رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ جمہوری نظام میں سیاسی اختلافات اپنی جگہ اہم ہیں لیکن آئینی اداروں اور جمہوری روایات کو کمزور کرنے کی کسی بھی کوشش کو عوام برداشت نہیں کریں گے۔

لالو-تیجسوی کی ہدایت پر کیا گیا ووٹ، کانگریس کے الزامات بے بنیاد

رانچی، (یو این آئی) جھارکھنڈ میں راجیہ سبھا انتخابات کے اختتام کے بعد ممکنہ بدعنوان کے اندرونی اختلافات اور بیانات کی جنگ تیز ہو گئی ہے۔ کانگریس کے جھارکھنڈ انچارج نے۔ راجو کے بیان پر راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) نے سخت ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ آر جے ڈی کے سینئر لیڈر اور ہیمنت حکومت میں وزیر محنت و روزگار اور صنعت سنجے پرساد یادو نے کانگریس کے الزامات کو انتہائی افسوسناک اور بدقسمتی قرار دیتے ہوئے کہا کہ آر جے ڈی نے پوری وفاداری اور دیانتداری کے ساتھ انڈیا اتحاد کے امیدوار کے حق میں ووٹ ڈالا ہے۔ آر جے ڈی کے ریاستی دفتر میں ہوائی گئی ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر سنجے پرساد یادو نے کہا پارٹی صدر لالو پرساد یادو اور سینئر لیڈر تیجسوی یادو کی طرف سے واضح ہدایت تھی کہ تمام ارکان اسمبلی انڈیا اتحاد کے امیدوار کو ہی ووٹ دیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ آر جے ڈی کے تمام ایم ایل اے نے پارٹی کے ہیپنگ ایجنٹ بھولا یادو کو اپنا ووٹ دکھا کر ہی بیلٹ باکس میں ڈالا تھا، اس لیے کسی بھی قسم کی بیرا کیمیری کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اس موقع پر آر جے ڈی کے جھارکھنڈ صوبائی صدر سنجے کمار سنگھ یادو نے کانگریس انچارج کے۔ راجو کو سخت آڑے ہاتھوں لیا۔ انہوں نے کہا کہ آر جے ڈی اصولوں اور نظریات کی سیاست کرنے والی جماعت ہے۔

ترنمول کانگریس کے سینئر رہنما جیوتی پریہ ملک نے پارٹی کے تمام عہدوں سے استعفیٰ دے دیا

کولکاتہ۔ ترنمول کانگریس کے بانی اراکین میں شامل اور وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے قریبی ساتھیوں میں شمار ہونے والے جیوتی پریہ ملک نے کہا کہ مسلسل گرتی ہوئی صحت کے باعث ان کے لیے تنظیمی ذمہ داریاں نبھانا مشکل ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا، "میرا بلڈ شوگر لیول 350 سے زیادہ ہے اور گردے بھی متاثر ہو چکے ہیں۔ ایسی صورتحال میں میرے لیے پارٹی کی سرگرمیوں میں فعال کردار ادا کرنا ممکن نہیں رہا، اسی لیے میں نے تمام عہدے چھوڑنے کا فیصلہ کیا ہے۔" پارٹی ذرائع کے مطابق ملک نے اپنے فیصلے سے متعلق ایک خط کے ذریعے ممتا بنرجی کو مطلع کر دیا ہے۔ ان کے استعفے نے پارٹی کے اندر کئی رہنماؤں کو چونکا دیا ہے، خاص طور پر اس سرخ رومال (جو بائیں بازو کی سیاست کی علامت ہے) کو برقرار رکھیں گے اور اپنی نظریاتی وابستگی کو مکمل طور پر ترک نہیں کریں گے۔

باغی اراکین پارلیمنٹ پر سنجے راؤت کا سخت حملہ

'انہوں نے خود کو فروخت کے لیے بازار میں کھڑا کر دیا تھا'

ممبئی: شیو سینا (ادھو بالا صاحب ٹھاکرے) کے رکن پارلیمنٹ اور پارٹی کے چیف ترجمان سنجے راؤت نے ایکناتھ شندے دھڑے میں شامل ہونے والے 6 ارکان پارلیمنٹ پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ انہوں نے خود کو فروخت کے لیے بازار میں کھڑا کر دیا تھا اور ان کی وفاداری کی بولی لگائی گئی۔ انہوں نے کہا کہ اسے پارٹی میں تقسیم نہیں بلکہ س

شہر و دیہات علاقوں میں پولیس نے بڑھائی گشت

دیوبند، 19/ جون (ڈاکٹر فیروز خان) گزشتہ رات دیوبند کوتوالی انچارج کپل دیوی سرراہی میں پولیس ٹیم نے دیوبند علاقہ وں بھجوری، ہلیمبڈی ہورگ، مرگپور، لکری، بھائک، سابھا پور، ستھرا، کلسمڈی، دنیم راٹھسنوئی اور کینڈی سمیت شہر کے مختلف مقامات پر گشت کیا اور مختلف مقامات پر لگائی گئی پولیس گارڈ چیک کی، ساتھ ہی پیٹرول پمپس اور عمارات احاطہ کو بھی چیک کیا گیا۔ اس موقع پر دیوبند کوتوالی انچارج کپل دیو نے بتایا کہ جرائم کی شرح میں مزید کمی لانے کے لئے گشت اور چیکنگ مہم کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کے آنے کے بعد سے دیوبند علاقہ میں جرائم کے معاملات میں بہت کمی آئی ہے، پولیس کی مستعدی اور گشت کی وجہ سے جرائم کرنے والوں میں خوف دکھائی دے رہا ہے اور عام لوگ خود کو محفوظ سمجھ رہے ہیں۔ انہوں نے لوگوں سے علاقہ میں امن و امان قائم رکھنے میں پولیس کا تعاون کرنے کی اپیل کی۔

یوپی کی سیاست: "اگلے جنم میں وزیر اعلیٰ بنیں گے اکھلیش"

اوپی راج بھر نے رام گوپال یادو کو بنایا نشانہ

اعظم گڑھ: 19 جون (پی این ایس) اتر پردیش حکومت کے کابینہ وزیر اور سہیل دیو بھارتیہ سماج پارٹی کے صدر ام پرکاش راج بھر نے جمعہ کو سماج وادی پارٹی، کانگریس اور اپوزیشن اتحاد پر شدید سیاسی حملے شروع کے۔ اکھلیش یادو پر طنز کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ اگلی زندگی میں وزیر اعلیٰ بنیں گے۔ راج بھر نے پی چے پی کو لیڈر بنانے والی پارٹی قرار دیا۔ اپوزیشن کے الزامات کے بارے میں راج بھر نے کہا کہ پی چے پی اتحادیوں کو کمزور نہیں کرتی ہے۔ پی چے پی پارٹیوں کو کمزور نہیں کرتی، بلکہ لیڈر بنانے کا کام کرتی ہے۔ راج بھر نے ملائم سنگھ یادو، اتر پردیش پولیس، سنیتا نشاد، اور خود کو پی چے پی جماعت سے قائم کردہ لیڈروں کے طور پر بیان کیا۔ اکھلیش یادو کے الزامات کا جواب دیتے ہوئے راج بھر نے کہا کہ انہوں اپنے معاملات خود سنبھالنے چاہئیں۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا کہ اکھلیش یادو کا اب اس زندگی میں اتر پردیش میں کوئی منصب نہیں ہے۔ اسے اب اگلی تیاری کرنی چاہیے۔ راج بھر نے ایس پی کے "ڈی پی اے" فارمولے پر بھی سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ اکھلیش یادو نے چیف منسٹر کے طور پر اپنے دور میں کئی برادریوں کو دھوکہ دیا، جسے عوام معاف نہیں کریں گے۔ راج بھر نے ایس پی کو کانگریس اتحاد کو درپیش شدہ کانڑوسوں کا اتحاد قرار دیا۔ انہوں نے یاد دلایا کہ وہ 2017 میں اکھلیش لڑے تھے لیکن صرف 47 سیٹوں پر رہ گئے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اس بار اتر پردیش سے سماج وادی پارٹی کا مکمل صفایا ہو جائے گا۔ وہ اپنی پرانی نشستیں بھی برقرار نہیں رکھ سکیں گے۔ راج بھر نے سماجپا کے اندر ٹکٹ بیچنے کے ایس پی لیڈروں کے دعووں کو مسترد کر دیا۔ انہوں نے ایسے بیانات دینے والوں کو ناخواندہ اور جاہل قرار دیا۔ اترولیا اسمبلی سیٹ سے لڑنے کے سوال پر راج بھر نے کہا کہ ابھی الیکشن نہیں ہیں۔ ان کی پارٹی تمام 10 سیٹوں کے لیے تیاری کر رہی ہے۔ وزیر داخلہ امت شاہ سیٹوں کی تقسیم کا فیصلہ کریں گے۔ کابینی وزیر ام پرکاش راج بھر نے سماج وادی پارٹی پر حملہ بولا ہے۔ جمعرات کو جہاں انہوں نے سماج وادی پارٹی میں بڑی پھوٹ ہونے کی بات کہی تھی، وہیں جمعہ کو اترولیا ڈاک بنگلے میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے، انہوں نے ایس پی کے سینئر لیڈر رام گوپال یادو پر سخت حملہ کرتے ہوئے الزام لگایا کہ ان کے گھر کی آدھی آبادی جنرل کیٹیگری کی ہے۔ ام پرکاش راج بھر نے ایس پی کے سینئر لیڈر رام گوپال یادو پر بھی براہ راست حملہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ راج بھر اور موریہ برادری کے لوگوں کو یادووں سے کمتر سمجھتے ہیں۔ انتخابات کے بعد وہ امتیازی سیاست میں ملوث ہیں۔ رام گوپال یادو کے گھر میں ان برادریوں کے لیڈروں کے لیے الگ برتن رکھے گئے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ ان کے گھر میں آدھی آبادی جنرل زمرے کی ہے، غیر جانبدارانہ تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ شیو پال سنگھ یادو سماج وادی پارٹی کے قومی صدر کے عہدے کے حقدار دکھائی دیتے ہیں۔ انہیں وزیر اعلیٰ کے عہدے کا صحیح دکھائی دیتا ہے اور انہوں نے کہا کہ اکھلیش یادو نے اپنے والد اور چچا شیو پال کو دھوکہ دیا اور آمریت کے ذریعے زبردستی پارٹی پر قبضہ کیا۔ شیو پال یادو کے ایک پرانے بیان کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پرتھیش سماج وادی پارٹی کے قیام کے وقت انہوں نے کہا تھا کہ ایس پی میں ایک "شکونی" (چشمہ پہننے والا) بیٹھا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ شیو پال یادو نے کہا تھا کہ سماج وادی پارٹی اب چوروں، ٹھگوں اور شراب مافیا کے چنگل میں ہے جو غریبوں کی زمین پر قبضہ کرتے ہیں اور ایسی پارٹیاں زیادہ دن نہیں چلتی ہیں۔

محرم الحرام کا پہلا تاریخی جلوس عقیدت واحترام کے ساتھ برآمد

ملک وبیرون ملک سے عزاداروں کا سیلاب امڈا

امروہہ: غمگین فضا اور نم آلود آنکھوں کے سائے میں ۳ محرم الحرام کا تاریخی اور روایتی جلوس امام بارگاہ "والیہ چھدرا" سے پوری عقیدت واحترام کے ساتھ برآمد ہوا۔ شہدائے کربلا کی یاد میں نکالے گئے اس جلوس میں چار سو یا حسین، یا حسین کی صدائیں گونجتی رہیں۔ امام بارگاہ ولیہ سے شروع ہو کر یہ جلوس نہایت سلیقے اور ترتیب کے ساتھ شہر کی اہم شاہراہوں سے گزرا۔ جلوس کا گشت اس قدر پرتاثیر تھا کہ اس میں عزاداری کی قدیم روایات کی جھلک صاف نمایاں تھی۔ اس روایتی انداز کے جلوس میں سب سے آگے اونٹوں کا ایک وسیع قافلہ چل رہا تھا، جو کربلا کے تاریخی اور پرمصائب سفر کی یاد تازہ کر رہا تھا۔ قافلے کے ٹھیک پیچھے خوبصورت آرائش اور تعزیہ بیئرز کی مافی ذہنیں ماحول کو مزید سوگوار بنا رہی تھیں۔ جلوس میں شامل تبرکات، جیسے کہ مقدس علم مبارک، شبیہ تابوت، اور امام حسین علیہ السلام کے وفادار گھوڑے کی شبیہ ذوالجناح کے دیدار کے لیے عزاداروں کا ایک جم غفیر امڈ پڑا۔ جلوس کے دوران عزاداروں اور عام عقیدت مند خصوصی انداز میں نوحہ خوانی کر رہے تھے۔ کربلا کے مظلوموں کے مصائب سن کر ہر آنکھ اشکبار تھی۔ نوحہ خوانی کے ساتھ ساتھ عزاداروں نے امام بارگاہوں میں شدید سینہ زنی (ماتم) کی، جس سے پوری فضا حسین، حسین، حسین کی گونج سے لبریز ہو گئی۔ اس تاریخی جلوس میں زائرین کی ایک کثیر تعداد نے شرکت کی۔ مقامی لوگوں کے علاوہ ملک کے طول و عرض اور بیرون ملک سے آئے ہوئے عزاداروں نے بھی جلوس میں شامل ہو کر بارگاہِ حسینی میں اپنی عقیدت کے پھول پیش کیے۔ جلوس کو پرامن اور کامیابی کے ساتھ پایۂ تکمیل تک پہنچانے میں ضلع مجسٹریٹ (امروہہ) کی جانب سے محرم کے پروگراموں کے لیے تشکیل دی گئی ایڈہاک کمیٹی کے اراکین ضیا اعجاز، ایاقت علی، باقر رضا نقوی، ندیم نقوی، شہزاد رضا، اور قاسم زیدی نے بھرپور تعاون پیش کیا۔ دن بھر جلوس کی نظامت انجمن رضا کارانِ حسینیؑ کے زیرِ اہتمام انجام پائی۔ اس موقع پر تنظیم کے عہدیداران اور شہر کی مقتدر شخصیات نے نہایت تندہی سے اپنی ذمہ داریاں نبھائیں، جن میں خصوصی طور پر خورشید زیدی (جنرل سیکریٹری)، غلام سجاد (قائد)، امداد عابدی (نائب قائد)، ڈاکٹر چندن نقوی، اقبال خان، سید تجفی، جعفر رضا، دانش رضا، خرم حسن اور شان تجفی، قمر رضا سلیم و دیگر اہم نام شامل تھے۔ ان کے علاوہ انجمن کے دیگر رضا کاروں، سماجی کارکنوں اور ہزاروں کی تعداد میں عزاداروں نے جلوس کے اختتام تک ساتھ دیا۔ حتوی سکندر رضا نے کہا کہ انتظامیہ اور مقامی لوگوں کے تعاون سے جلوس اپنے متعین راستوں سے ہوتا ہوا انتہائی پرامن طریقے سے مقررہ وقت پر پایۂ تکمیل کو پہنچا۔

کانگریس کارکنان نے جوش وخروش سے منایا راہل گاندھی کا یوم پیدائش

راہل گاندھی نے محبت اور بھائی چارے کا پیغام پھیلا کر قومی سیاست کو نئی سمت دی ہے

بلند شہر 19/جون (پریس ریلیز) کانگریس کے ضلع صدر ضیاء الرحمٰن ایڈوکیٹ کی قیادت میں کانگریس کارکنوں نے ڈی اے دی کالج کے پاس بینڈ کی تھاپ پر خوامی لہرا پتا کر حرب اختلاف راہل گاندھی کا یوم پیدائش جوش وخروش سے منایا۔ کانگریس کارکنوں نے بینڈ کی تھاپ پر رقص کیا اور کیک کاٹ کر ایک دوسرے کو کھلایا۔ کانگریس کے رکان نے راہل گاندھی کی اچھی صحت، لمبی عمر اور روشن سیاسی مستقبل کے لیے دعا کی۔ ضلع صدر ضیاء الرحمٰن نے کہا کہ راہل گاندھی جمہوریت، آئین، سماجی انصاف اور عام لوگوں کے حقوق کے لئے بھرپور طریقے سے لڑ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نفرت کے ماحول میں راہل گاندھی نے محبت اور بھائی چارے کا پیغام پھیلا کر قومی سیاست کو ایک نئی سمت دی ہے۔ انہوں نے کارکنان سے ہر گاؤں میں تنظیم کو مضبوط کرنے کے لیے کام کرنے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ ملک اور آئین کو بچانے کے لیے راہل گاندھی اور کانگریس پارٹی کو مضبوط کرنا وقت کی ضرورت ہے۔ سابق ضلع صدور سمباش گاندھی، رائیش بھاٹی، راج کمار پنڈت، بجین لال اور ساجد غازی، ویریندر شرما، نریندر چودھری، منوج شرما، منیش چترویدی اور ہیم منصوری نے کہا کہ راہل گاندھی لاکھوں نوجوانوں، کسانوں، مزدوروں، خواتین اور پسماندہ لوگوں کی آواز بن کر ابھرے ہیں۔ راہل گاندھی کی جدوجہد صرف اقتدار کے لیے نہیں ہے، بلکہ ملک کے آئین، جمہوری اقدار اور سماجی ہم آہنگی کے تحفظ کے لیے ہے۔ اس موقع پر کارکنان نے کانگریس دفتر میں تقریباً ایک درجن درخت لگا کر ماحولیات کے تحفظ اور مستقبل کو سرسبز بنانے کا عہد کیا۔ ضلع صدر نے کہا کہ راہل گاندھی کی یوم پیدائش پر شجرکاری کے ذریعہ ماحولیاتی تحفظ کا پیغام گھر گھر میں پھیلانے پر زور دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک درخت کئی نسلوں کو زندگی دیتا ہے اس لیے ہر شخص کو چاہیے کہ وہ اپنی زندگی میں زیادہ سے زیادہ درخت لگائے۔ اس موقع پر چھتر پتی شیواجی مہاراج، ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر، پنڈت جواہر لال نہرو، راجیو گاندھی، راہل گاندھی اور پرینکا گاندھی کی تصاویر پر پھول چڑھائے گئے۔ اس موقع پر ڈاکٹر بھارت راج، ڈاکٹر ایم ایل ورما، ڈاکٹر ایم ایل ورما، ڈاکٹر ایم ایل ورما

غریب، کسان، خواتین مودی حکومت کی پالیسیوں سے مستفید

مودی حکومت کے 12 سال ترقی، خوشحالی اور اچھی حکمرانی کا سنہری دور: کیشوپرساد موریہ

لکھنؤ،19 جون۔ اتر پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ مسٹر کیشو پرساد موریہ نے ممتاز وزیر اعظم مسٹر نریندر مودی کی قیادت میں مرکزی حکومت کے 12 سال مکمل ہونے کے موقع پر جھانسی کے بادا ساگر میں دانشوروں کے ڈائیلاگ پروگرام سے بطور مہمان خصوصی خطاب کیا۔ اس موقع پر انہوں نے کھیل، تعلیم اور موسیقی کے شعبوں میں نمایاں خدمات انجام دینے والے نوجوانوں کو تعریفی اسناد سے نوازا۔ نائب وزیر اعلیٰ مسٹر کیشو پرساد موریہ نے کہا کہ وزیر اعظم مسٹر نریندر مودی کی قائل قیادت میں گزشتہ 12 برسوں کو ہندوستان کے لیے اچھی حکمرانی، ترقی اور بے مثال کامیابیوں کے سنہری دور کے طور پر نشان زد کیا گیا ہے۔ اسی اعتماد کے ساتھ جس کے ساتھ ملک کے لوگوں نے 2014 میں مرکزی حکومت بنائی تھی، اس کے نتیجے میں 2017 میں اتر پردیش میں گورکھ پور اور ترقی کے ایک نئے باب کا آغاز ہوا۔ 2024 کو لوک سبھا انتخابات میں بھی جھانسی کے لوگوں نے وزیر اعظم کی قیادت پر اپنے اعتماد کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم مسٹر مودی کی قیادت میں غریبوں، کسانوں، نوجوانوں اور خواتین کی زندگیوں میں گہری تبدیلیاں آئی ہیں۔ آیوشمان بھارت اسکیم کے ذریعے غریب خاندانوں کو 5 لاکھ روپے تک کا مفت علاج فراہم کیا جاتا ہے۔ پردھان منتری غریب کلیان انا یوجنا کے ذریعے ملک میں 80 کروڑ لوگوں کو مفت اناج فراہم کیا جا رہا ہے۔

وزیر مسٹرالے کے شرما کی مسلسل کوششوں سے پورو انچل کو نئی ریل خدمات کا تحفہ ملا

مؤاور دہلی اور وارانسی کے درمیان رابطہ مضبوط ہوا، مسٹرالے کے شرما نے نئی ٹرینوں کو ہری جھنڈی دکھائی

لکھنؤ، 19 جون۔ اتر پردیش کے شہری ترقیات اور توانائی کے وزیر مسٹرالے نے آج مؤ ریلوے اسٹیشن سے پورو انچل میں نئی ریل سہولیات کی توسیع کا افتتاح کیا۔ ان کی مسلسل کوششوں اور مفاد عامہ کے مسائل کی بھرپور وکالت کے نتیجے میں خطے کے ریل رابطے کو مضبوط بنانے کی طرف اہم اقدامات ہوئے ہیں۔ نئی سہولیات کے درمیان، ایک نئی ڈوہری گھاٹ-وارانسی MEMU ٹرین سروس شروع کی گئی ہے۔ مزید برآں، مؤ-آنند وہار (دہلی) ٹرین اور چھپرا-آنند وہار فاسٹ ایکسپریس اب مؤ کے راستے چلیں گی، جو پورو انچل کے لاکھوں مسافروں کو اہم راحت فراہم کرے گی اور سفر کو مزید آسان بنائے گی۔ اس موقع پر مسٹر اے کے شرما نے مرکزی وزیر ریلوے مسٹر اشونی وشنو کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے پورو انچل کے لوگوں کی ضروریات اور مطالبات کو سنجیدگی سے لیا ہے اور انہیں پورا کیا ہے۔

اس کے لیے پورو انچل کے لوگوں کی طرف سے وہ تہہ دل سے ان کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی ریلوے نے آج ملک کی معیشت کے گرد جھنجن کے طور پر ابھرا ہے۔ ریلوے کا ہر انجن ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر میں اہم رول ادا کر رہا ہے۔ ایک ترقی یافتہ ہندوستان کے لیے وزیر اعظم مسٹر نریندر مودی کے عزم کو پورا کرنے کے لیے ہندوستانی ریلوے کے پہیے تیز رفتار اور ترقی توانائی کے ساتھ آگے بڑھ رہے ہیں۔ اس موقع پر وزیر مسٹرالے کے شرما نے مرکزی وزیر ریلوے مسٹر اشونی وشنو سے مسافروں کو زیادہ سے زیادہ سہولت فراہم کرنے کے لیے مؤ آنند وہار ٹرین کو ہفتہ وار کے بجائے روزانہ کی ٹرین بنانے پر زور دیا۔ انہوں نے وزیر ریلوے کو یہ بھی بتایا کہ ان کی پہل پر مؤ ضلع میں C-25 اور C-27 انڈر پاس کی تعمیر جاری ہے، انہوں نے زور دیا کہ ان منصوبوں کو جلد مکمل کیا جائے۔ مسٹر شرما نے کہا کہ ریل کی سہولیات کی یہ توسیع نہ صرف نئی ٹرینوں کے آغاز کی نشاندہی کرتی ہے بلکہ پورو انچل کی سماجی اور اقتصادی ترقی میں ایک اہم قدم کی نمائندگی کرتی ہے۔ اس سے کاروبار، روزگار، تعلیم اور صحت کی خدمات تک رسائی میں آسانی ہوگی اور خطے کی مجموعی ترقی کو ایک نئی سمت ملے گی۔ قابل ذکر ہے کہ مرکزی تقریب چھپرا میں منعقد ہوئی تھی، جس میں مرکزی وزیر ریلوے اشونی وشنو اور بہار کے وزیر اعلیٰ مسٹر سمراٹ چودھری موجود تھے۔ شہری ترقیات اور توانائی کے وزیر مسٹرالے نے۔ شرما نے مؤ ریلوے اسٹیشن سے آن لائن پروگرام میں شمولیت اختیار کی۔ ہجوم نے ان کا خطاب بھی مکمل طور پر سنا۔

عدم فراہمی کی جا رہی ہے۔ پردھان منتری جن دھن یوجنا کے ذریعے لاکھوں لوگوں کو بینکنگ سسٹم سے جوڑا گیا ہے، جس سے شفافیت میں اضافہ ہوا ہے اور بدعنوانی کو موثر طریقے سے روکا گیا ہے۔ ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی کی زندگی پر روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر میں دفعہ 370 اور 35 اے کو ختم کر دیا گیا تھا۔ اتحاد و یکجہتی کے لیے پنڈت دین دیال اپادھیائے کے عزم کو آگے بڑھاتے ہوئے، حکومت غریبوں اور محروموں کو ترقی کے مرکزی دھارے سے جوڑنے کے لیے کام کر رہی ہے۔ گزشتہ برسوں میں لاکھوں لوگ غربت کی لکیر سے اوپر اٹھ چکے ہیں۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وزیر اعظم مسٹر مودی کی قیادت میں 2047 تک ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر کے عزم کو پورا کیا جائے گا۔ اس کے لیے عوام کی شرکت اور عوامی تعاون ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ جھانسی کی بہار سرزمین سے متاثر ہو کر ملک ہمیشہ قومی مفاد سے آگے بڑھتا رہے گا۔ پروگرام میں بی جے پی کے شہر صدر مسٹر سدھیر سنگھ، اتر پردیش کنزیومر کوآپریٹو فیڈریشن لمیٹڈ کے چیئرمین مسٹر جمنا پرساد کشواہا، میئر مسٹر بہاری لال آریہ، ایم ایل اے مسٹر راجیو سنگھ پرچا، ایم ایل اے مسٹر جواہر لال راجپوت، ایم ایل سی ڈاکٹر بابولال تیواری اور دیگر عوامی نمائندے اور دیگر عوامی نمائندے موجود تھے۔

شہید آیت اللہ خامنہ ای کی تصویریں ہٹانے کی مولانا کلبِ جواد نے مذمت کی

لکھنؤ:اتر پردیش کے مختلف اضلاع میں شہید آیت اللہ خامنہ ای کی تصویریں ہٹائے جانے کی مولانا کلبِ جواد نے مذمت کی۔ انہوں نے کہا کہ اتر پردیش کے کئی اضلاع سے خبریں آ رہی ہیں کہ شہید آیت اللہ خامنہ ای کی تصویروں کو پولیس ہٹوا رہی ہے۔ پولیس کہہ رہی ہے کہ اوپر سے حکم آیا ہے کہ شہید آیت اللہ خامنہ ای کی تصویریں نہ لگنے دی جائیں۔ مولانا نے کہا کہ آخر اوپر سے یہ حکم کس نے دیا؟ کیا ٹرمپ اور نیتن یاہو نے یہ حکم دیا ہے؟ بھارت سرکار یہ اعلان کر دے کہ ہندوستان میں مودی اور یوگی کی حکومت نہیں بلکہ نیتن یاہو اور ٹرمپ کی حکومت ہے۔ اگر یہاں مودی اور یوگی کی سرکار ہے تو پھر نیتن یاہو اور ٹرمپ کا حکم ہندوستان میں نہیں چلنا چاہیے۔ مولانا نے کہا کہ یاد رکھیے، شہید ہے وہی ڈاتے ہے جو عالم ہوتا ہے۔ مولانا نے کہا کہ اب جہاں بھی تصویریں نہیں لگی ہیں وہاں بھی لگائی جائیں۔ تمام سمبلیوں اور گھروں پر تصویریں لگائی جائیں۔ لوگ مجالس اور جلوسوں میں شہید کی تصویروں کے ساتھ شریک ہوں۔ انہوں نے کہا کہ اگر کسی سمبل پر آپ کو شہدا کی تصویریں نظر نہ آئیں تو سمجھ لیجیے گا کہ وہ مظلوم کا حامی نہیں بلکہ ظالموں کا ساتھی ہے، کیونکہ شہید آیت اللہ خامنہ ای نے مظلوموں کے لیے اپنی جان دی ہے۔ جو ظالموں کی حمایت اور مظلوموں کی حمایت ذکر سکے وہ امام حسینؑ کا ساتھی نہیں ہو سکتا۔ مولانا نے کہا کہ کچھ لوگ مردہ یزید پر تولعنت کرتے ہیں مگر زندہ یزید کے پاس چھتے ہیں، ایسے لوگ حسینی نہیں ہو سکتے۔ مولانا نے کہا کہ بار بار ہم سے پوچھا جاتا ہے کہ آخر کیا وجہ ہے کہ صرف ایران امریکہ سے لڑ رہا ہے، جبکہ دوسرے مسلمان ممالک بھی موجود ہیں مگر وہ امریکہ اور اسرائیل کی غلامی کر رہے ہیں۔ یاد رکھیے، ایران کا جنہا ظالم طاقتوں سے کرنا یہ ثابت کرتا ہے کہ جہاں کربلا اور امام حسینؑ کی یاد ہوتی ہے وہاں غلامی کی گنجائش نہیں ہو سکتی۔ کربلا آزادی کے استعارے کا نام ہے۔ امام حسینؑ کا ماننے والا سر کٹوا دے گا مگر سر نہیں جھکائے گا۔ آج دیکھ لیجیے مظلومیت کی جیت ہوئی ہے اور ظلم شکست ہوئی ہے۔

غلط معلومات بی ایس پی کو بدنام کرنے کی سازش کا حصہ: مایاوتی

لکھنؤ:19 جون (پی این ایس) ایک میڈیا اسٹنگ آپریشن سے متعلق تنازعہ کے درمیان، بہوجن سماج پارٹی کی قومی صدر مایاوتی نے اسے پارٹی اور اس کی قیادت کو بدنام کرنے کی ایک سوچی سمجھی سازش قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی مخالفین اور میڈیا کا ایک حصہ 2027 کے اتر پردیش اسمبلی انتخابات سے قبل پارٹی کی بڑھتی ہوئی فعالیت اور حمایت کی بنیاد سے گھبرا کر ایک گمراہ کن اور فریب بھرا مہم چلا رہے ہیں۔ مایاوتی نے دعویٰ کیا کہ بی ایس پی کے امیدواروں کے انتخاب کا عمل شفاف اور کثیر جہتی ہے، اور پارٹی کے عہدیدار یا قائدگی سے تمکنہ امیدواروں سے رابطہ کرتے ہیں اور ان کی سماجی-سیاسی اور تکنیکی صلاحیتوں کا اندازہ لگاتے ہیں۔ انہوں نے پارٹی کارکنوں پر زور دیا کہ وہ افواہوں کو نظر انداز کریں اور مشن 2027 کی تیاریوں پر توجہ مرکوز رکھیں۔ بی ایس پی سربراہ مایاوتی نے جمعہ کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم X پر لکھا، بی ایس پی ایک نجی اور دیانت دار امیدوار کرائٹ پارٹی ہے جو سرمن بتائے اور سرمن سکھائے کی ایک نجی اور ایماندار امیدوار کرائٹ پارٹی ہے، جو قومی احترام یا صاحب کے دکھائے گئے راستے پر چل رہی ہے اور غریبوں کے حقوق کے لیے آئین دینے والے بابا صاحب بی کے ڈاکٹر صاحب کے ملک میں بہوجن سماج اور اونچی ذات کے استحصال زدہ، مظلوم اور نظر انداز کیے گئے لوگ، دیگر پارٹیوں کے برعکس، بڑے سرمایہ داروں اور دولت مندوں کی حمایت پر انحصار نہیں کرتے، بلکہ اپنے جی لوگوں کے جسم و دماغ اور پیسے کے زور پر چلتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ سنگھ نظریہ اور سرمایہ داروں کو سرمایہ داروں کو تنگ کیا جاتا ہے۔ وقت، وقت اور خاص طور پر جیسے جیسے انتخابات قریب آتے ہیں، وہ بی ایس پی پارٹی اور تحریک کے ساتھ ساتھ اس کی آئرن لیڈی قیادت کو بدنام کرنے کے لیے مختلف حربے استعمال کرتے ہیں۔"بی ایس پی سربراہ نے مزید لکھا، اسی لرگ میں، میڈیا کا ایک حصہ دوسری جماعتوں کی انتخابی حکمت عملی سے لوگوں کی توجہ ہٹاتا ہے۔ دقتمیم پیدا کرنے اور سائل کو چھپانے کے لیے بی ایس پی پارٹی امیدوار کے انتخاب پر سوال اٹھاتی رہتی ہے، جب کہ بی ایس پی کو جو بھی مالی امداد ملتی ہے وہ زیادہ تر پارٹی امیدوار کی جیت کو یقینی بنانے پر خرچ ہوتی ہے، جو کسی سے چھپی نہیں ہے۔ اس کے باوجود، یہ میڈیا کے لیے مناسب نہیں ہے کہ وہ کسی سازش کے تحت ان کے بارے میں غلط معلومات اور افواہیں پھیلائے۔"انہوں نے کہا کہ یہ بات سب کو معلوم ہے کہ نہ صرف بی ایس پی پوری ریاستی یونٹ کے صدور وشناتھ پانڈے، بلکہ پارٹی کے دیگر تمام عہدیدار، سینئر اور جونیئر، نئی لال پارٹی کی تنظیم کو مضبوط بنانے اور پورے معاشرے میں اس کی حمایت کی بنیاد کو بڑھانے کے ساتھ ساتھ آنے والے یوپی اسمبلی کے عام انتخابات کے لیے تمکنہ پارٹی امیدواروں کی فہرست تیار کرنے اور ان کی اچھی طرح جانچ پڑتال میں مصروف ہیں۔

زندگی کا عظیم ترین روحانی سفر ہے: حافظ محمد اکبر عرفانی

مدرسہ امداد العلوم معظم نگر میں حجاج کرام کا پُر جوش استقبال★دعائیہ و استقبالیہ تقریب معنقد ہوئی

لکھنؤ۔علیہ ایجوکیشن اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کے تحت مدرسہ دارالعلوم معظم نگر کے سامنے بال میں حج بیت اللہ سے واپس آنے والے حجاج کرام کے اعزاز میں ایک پُر وقار استقبالیہ و دعائیہ تقریب منعقد ہوئی۔ تقریب کی صدارت حضرت مولانا محمد عامر صاحب ندوی نے کی۔ تقریب کا آغاز مدرسہ کے استاد قاری اسرار الحق رحمانی کی تلاوت سے ہوا۔محمد رضوان معلم مدرسہ نے نعت پیش کی۔نظامت کے فرائض مسٹر عاصم کاپوری صاحب نے انجام دیے۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مدرسہ کے ناظم حافظ محمد اکبر عرفانی نے کہا کہ حج زندگی کا عظیم ترین روحانی سفر ہے۔یہ عبادت انسان کو اللہ تعالیٰ سے قریب کرتی ہے۔گناہوں سے پاک کرتی اور تقویٰ و پرہیزگاری کا درس دیتی ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ حجاج کرام خوش نصیب ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنے گھر کی حاضری اور مقدس مقامات کی زیارت کی سعادت عطا فرمائی۔انہوں نے نوجوانوں اور طلبہ کو دینی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے اور اپنے کردار کو اسلامی تعلیمات کے مطابق ڈھالنے کی تلقین کی۔حضرت مولانا عالی صاحب ندوی نے صدرانی خطبات پیش کرتے ہوئے مدرسہ دارالعلوم معظم نگر کے تعلیمی و تربیتی نظام میں مسلسل بہتری پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ ادارہ علاقے میں دینی تعلیم اور اخلاقی تربیت کے فروغ میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ دل کی ترقی اہل علاقے کے تعاون، ذمہ داران کی محنت اور اساتذہ کی خلصانہ کاوشوں کا نتیجہ ہے۔مزید انہوں نے حج کی روحانی برکتوں اور اس تربیت کے ساتھ ساتھ انگلش میڈیم کے تحت مکمل تعلیم دی جاتی ہے تاکہ ہمارے یہاں کا بچہ پڑھا ہوا کسی فیلڈ میں اپنے آپ کو احساس کمتری کا شکار نہ ہوں۔اس موقع پر حج سے واپس آنے والے حضرات نے بھی اپنے تاثرات پیش کیے۔ماسٹر جاوید صاحب مسترشح عبید صاحب،اللہ دیارے صاحب،انہوں نے طلبہ کو علم و عمل کی اہمیت سے آگاہ کیا۔نیک اخلاق اپنانے کی نصیحت کی اور مدرسہ دارالعلوم معظم نگر کے تعلیمی و تربیتی نظام کی بھرپور تعریف کرتے ہوئے کہا کہ یہ ادارہ دینی نسل کی دینی و اخلاقی تربیت میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔تقریب کے دوران حج سے واپس آنے والے تمام حجاج کرام کا مدرسہ دارالعلوم کی جانب سے پُر تپاک استقبال کیا گیا۔مدرسہ کے مہتمم مولانا عمار الحق عالمی کے ہاتھوں تمام حجاج کرام کی گلپوشی کر کے ان کا خیر مقدم کیا اور انہیں تحفہ عقیدت کے طور پر شال پیش کی۔

رسول ؐ اور آل رسول ؑ کا ذکر کرنا کار ثواب ہے: مولانا واصف واعظی ندوی

تحریک ادبی سوسائٹی کے زیر اہتمام مشاعرہ نعت و منقبت کا انعقاد

لکھنؤ۔(پریس ریلیز)تحریک ادبی سوسائٹی کے زیر اہتمام ایک مشاعرہ نعت و منقبت کا انعقاد اشتیاق مارکیٹ کھدرا میں کیا گیا جس کی صدارت مولانا سید واصف حسن واعظی ندوی نے کی، جب کہ نظامت کا فریضہ عرفان لکھنوی نے انجام دیا۔مہمان خصوصی کے طور پر معین الدین خاں مناٗ(ہردوئی) شریک محفل رہے۔ڈاکٹر پارون رشید نے تلاوت کلام ربانی سے پروگرام کا آغاز کیا۔معصوم علی منصوری کی کمپیئر شپ میں ہونے والے اس خصوصی پروگرام کے موقع پر مولانا واصف واعظی ندوی نے کہا کہ رسول اور آل رسول کا تذکرہ کرنا بھیشہ ثواب کا باعث ہوتا ہے،اس کے لئے کسی خاص موقع کا انتظار نہیں کرنا چاہئے۔انھوں نے کہا کہ جس طرح کے اشعار پیش کئے گئے اس سے نہ صرف دل و دماغ معطر ہوئے بلکہ ایک روحانی کیفیت بھی طاری ہوگئی۔انھوں نے کہا کہ اس طرح کے پروگرام وقتاً فوقتاً کئے جانے چاہئیں۔انھوں نے یہ بھی اضافہ کیا کہ جس طرح یہ کہا جاتا ہے کہ نعت کہنا دو دھاری تلوار کے مترادف ہے اسی طرح منقبت اصحاب اور منقبت آل رسول کہنا بھی ایک مشکل کام ہے۔اس لئے کہ افراط و تفریط کی اس میں بھی کوئی گنجائش نہیں ہے۔تخت اشعار نذر قارئین ہیں:۔

کوئی نہ سمجھے یہ ہرگز،ہاشمی ہیں حسین
ڈاکٹر پارون رشید

پہلے عشق مصطفےٰ سے دل کو روشن کیجئے
پھر زیارت آپ کو سرکار کی ہو جائے گی
قمر بنارسی پوری

دنیا مجھ بتا مرے سرکار کے سوا
انسانیت کو کس نے لباسِ وفا دیا
حامد لکھنوی

بقائے دینِ کا علم لے کے آپ اٹھے ہیں
شکست و فتح کی منزل سے ماورا ہیں حسین
سید ارمان علی

پروگرام میں خاص طور سے ڈاکٹر عمر، حافظ سلیم انصاری، رضوان احمد خان، بختار احمد، فیضان احمد، سید ریحان علی وغیرہ موجود تھے، کمپیئر معصوم علی منصوری نے کلمات تشکر ادا کئے۔بعد ظہرانہ اور شعرا کو نذرانہ پیش کرنے کے ساتھ ہی پروگرام آئندہ پروگرام تک کے لئے ملتوی کر دیا گیا۔

قرآن ہر فرد کیلئے زندگی اور ہر دل کیلئے روشنی ہے: مولانا محمد مشتاق

جامع مسجد عیدگاہ میں آل انڈیا سنی بورڈ کے صدر کا نماز جمعہ سے قبل خطاب

لکھنؤ،۱۹ جون۔ قرآن کریم دنیا کی وہ واحد کتاب ہے جس کے حروف اور آیتوں میں کیا اس کے اعراب اور نقطوں میں بھی کوئی تبدیلی یا ترمیم نہیں ہو سکتی۔ اس لیے کہ اس کی حفاظت کی پوری ذمہ داری خدائے عزوجل نے خود لے رکھی ہے۔ قرآن کریم میں ارشاد الٰہی ہے کہ ہم نے قرآن نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔ ان خیالات کا اظہار آل انڈیا سنی بورڈ کے صدر مولانا محمد مشتاق نے کیا۔ وہ آج جامع مسجد عیدگاہ لکھنؤ میں نماز جمعہ قبل نمازیوں سے خطاب کر رہے تھے۔ مولانا نے کہا کہ قرآن کریم کے تمام مطالب و معانی زندہ ہیں اور آئندہ بھی زندہ رہیں گے۔ وہ زبان بھی زندہ رہے گی جس میں یہ مقدس کلام نازل ہوا ہے۔ وہ افراد خوش قسمت ہیں جنہوں نے اپنے سینوں میں کلام الٰہی کو محفوظ کر رکھا ہے۔ دنیا و آخرت میں وہ افراد بہترین عزت اور مرتبہ حاصل کریں گے جنہوں نے اپنی تمام صلاحیتوں کو کلام ربانی کی تعلیم، دعوت، تبلیغ، اشاعت کے لیے لگا رکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قرآن ہر شخص کے لیے زندگی اور ہر دل کے لیے روشنی ہے۔ قرآن قلب انسانی کا نور ہے۔ یہ دل پر طاری ہوتا ہے اور دل کی دنیا بدل دیتا ہے۔ پھر اس تبدیلی کا اثر انسان اپنی شکل و صورت، سیرت و کردار پر محسوس کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہم نے قرآن کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔ اس آیت میں اعلان ہے کہ اس کتاب کے اندر جو مطالب ہیں ان مطالب کو جتنی ہم زندہ رکھیں گے، ہم اس پر عمل کرنے کے سلسلے کو جتنی باقی رکھیں گے، ہم اس کتاب کو یاد کرنے والوں کی بھی عزت کرائیں گے، اس کتاب کا علم حاصل کرنے والوں کے سلسلہ کو بھی ہم باقی رکھیں گے، ہم اس زبان کو بھی محفوظ رکھیں گے جس زبان میں یہ نازل ہوئی ہے، اس زبان کے ان علوم کو بھی باقی رکھیں گے جو اس زبان کے سیکھنے کے لیے ضروری ہیں۔

محرم پر مبنی 18 ویں بین الاقوامی نمائش کا افتتاح

دنیا بھر کے فنکاروں نے خطاطی، مصوری اور فوٹو گرافی کے ذریعے کربلا کو خراجِ عقیدت پیش کیا

لکھنؤ: آج ریاستی للت کلا اکیڈمی، قیصر باغ میں ون وائس ٹرسٹ کی جانب سے ہر سال کی طرح اس سال بھی محرم پر مبنی 18 ویں بین الاقوامی نمائش کا افتتاح کیا گیا، جس میں خطاطی، مکاسی (فوٹو گرافی) اور مصوری کے فن پاروں کی نمائش کی گئی۔ نمائش میں 30 فوٹو گرافروں، 36 خطاطوں اور 22 مصوروں نے موضوع محرم پر اپنی قیمتی تخلیقات پیش کی ہیں۔ ان میں 21 نمیر گلی فنکار شامل ہیں، جو ایران، عراق، اسپین، یونان، سعودی عرب، لندن، لبنان، الجیریا، یمن، ترکی اور یونیسا سے تعلق رکھتے ہیں، جبکہ ہندوستان سے 17 فنکاروں نے دیگر 15 شہروں بروچ، دہرادون، شاہجہاں پور علی گڑھ، گروگرام، ممبئی، دہلی، سری نگر، شملہ، مرادآباد، گورکھپور، کولکاتا، وارانسی، پریاگ راج، بیدر (کرناٹک) اور ہوشیار پور سے اپنی تخلیقات ارسال کی ہیں۔ اس کے علاوہ لکھنؤ کے 48 فنکاروں نے بھی نمائش کے لیے اپنے فن پارے پیش کیے ہیں۔ تمام فنکاروں سے تقریباً 135 تصویریں، 55 پینٹنگز اور 160 خطاطی کے نمونے موصول ہوئے، جن میں سے نمائش کے لیے تقریباً 70 تصاویر، 32 پینٹنگز اور 68 خطاطی کے فن پاروں کا انتخاب کیا گیا ہے، جو نمائش میں پیش کیے جائیں گے۔ ان میں کرامت کالج اور یونی کالج کے 44 طلبہ بھی شامل ہیں۔ اس موقع پر انسانیت کی شمع ایک ساتھ روشن کرتے ہوئے نمائش کا افتتاح گوری یوسف حسین (بروچ)، جامی حسین (گروگرام)، پروفیسر جوہی شکلا (دہلی)، ایرا میڈیکل کالج کے وائس چانسلر پروفیسر عباس علی مہدی، شاہد منظر (سابق آئی ایس ایس)، نجم الحسن نجمی، بکھ سیتین نوری، مظاہر رضا، سید نوید احمد، پروفیسر صابر حبیب، کلثوم خطیب، نواب مسعود عبداللہ، شیام ورما، ڈاکٹر سروت تقی، معراج حیدر، روشن تقی اور ایس این لال نے کیا۔

اہلِ بیتؑ اور صحابہ کرامؓ سے محبت ایمان کی علامت ہے: قاری محمد صدیق

لکھنؤ: اکبری گیٹ واقع مسجد ایک مینارا میں مرکزی جمعیت الحفاظ کی جانب سے حافظ عبدالرشید کی صدارت میں منعقدہ جلسے کا آغاز قاری محمد مبشر نے تلاوت کلام پاک سے کیا۔ جلسے سے خطاب کرتے ہوئے حافظ قاری محمد صدیق نے کہا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اہلِ بیت اور صحابہ کرامؓ سے محبت ایمان کی علامت ہے اور ان کا احترام اس کا میابی ہے۔ امت کے بہترین لوگ وہ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہوں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی تعلیمات میں ایمان کے بعد جن چیزوں پر زور دیا، ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ انسان اچھے اخلاق اختیار کرے اور برے اخلاق سے بچے۔ قیامت کے دن مؤمن کے میزانِ عمل میں سب سے زیادہ وزنی چیز اس کے اچھے اخلاق ہوں گے۔

تیز رفتار ٹمپو نے بائک سوار کو کچلا، دو دوست ہلاک

کانپور:19 جون (پی این ایس) کانپور کے چھٹی تھانہ علاقے میں ڈرموں سے لدا ایک تیز رفتار ٹمپو موٹر سائیکل پر سوار دو دوستوں پر چڑھ گیا۔ دونوں کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ ان کی موت کی خبر ان کے گھروں تک پہنچی تو کہرام مچ گیا۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر اشک الوصول کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ پھندی کے ٹھاکر پرساد کا پورا کے رہنے والے کسان گوتم سنگھ کا اکلوتا بیٹا نیرج سنگھ (20) جمعرات کی شام اپنے دوست جتیش سنگھ (18) کے ساتھ کندھا مبارا گیا تھا۔ وہ خریداری کے بعد گھر واپس جا رہے تھے۔ وہ کانہ دھامیں گوپالپورا کے قریب تھے جب ایک تیز رفتار ٹمپو نے انہیں پیچھے سے ٹکر ماردی۔

رام مندر چندہ تنازعہ عوامی اعتماد اور شفافیت کیلئے بڑا سوال

مذہبی اداروں کے مالی معاملات میں جوابدہی اور غیر جانبدارانہ تحقیقات ناگزیر ہیں: محمد عرفان خان قادری

لکھنؤ،19 جون (پریس ریلیز) آل انڈیا مسلم مجلس کے جنرل سکریٹری محمد عرفان خان قادری نے ایودھیا کے رام مندر میں عطیہ باکس سے سمید چوری اور مالی بے ضابطگیوں سے متعلق سامنے آنے والی خبروں پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ مذہبی مقامات عوام کے عقیدے اور اعتماد کے مراکز ہوتے ہیں، اس لیے ان سے متعلق مالی معاملات میں اعلیٰ درجے کی شفافیت اور جوابدہی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ عقیدت مند اپنے مذہبی جذبات کے تحت عطیات پیش کرتے ہیں، لہٰذا ان عطیات کی حفاظت اور درست استعمال کو یقینی بنانا متعلقہ اداروں کی ذمہ داری ہے۔ اگر کسی قسم کی بے ضابطگی یا بدعنوانی کے الزامات سامنے آئیں تو ان کی غیر جانبدارانہ اور شفاف تحقیقات ہونی چاہئیں تاکہ عوام کا اعتماد مجروح نہ ہو۔ محمد عرفان خان قادری نے کہا کہ ملک کے تمام مذہبی اداروں اور ٹرسٹوں کے مالی معاملات میں یکساں احتساب کا نظام ہونا چاہیے۔